479

كَشْفُ الْعِرْفَانْ

فی

طَرَاوَةِ الْاِيْمَانْ وَاِزْدِيَادُ الْاِيْقَانْ

اَلْمُؤَلِّفْ

خَاكِپَائِے عُلَمَاءِ كِرَامْ وَاَوْلِيَآءِ الْعِظَامْ

ڈاکٹر نُوْر مُحَمَّد رَبَّانِیْ

Marfat.com

۱۸ - ۲۲ - ۲۳ -

كَشْفُ الْعِرْفَانْ

اَلْمُؤَلِّفْ

ڈاکٹر نُورْ مُحَمَّدْ رَبَّانِی

Marfat.com

53447

جملہ حقوق محفوظ

اَلمُؤلِف

ڈاکٹر نُور محمّد رَبّانی سلامی

طابع

الیٹ پبلشرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ڈی-۱۱۸/ایس-آئی-ٹی-ای

کراچی-۱۶۰۴

اشاعت اوّل

سنہ ۱۴۰۸ھ
۱۹۸۸ء

Marfat.com

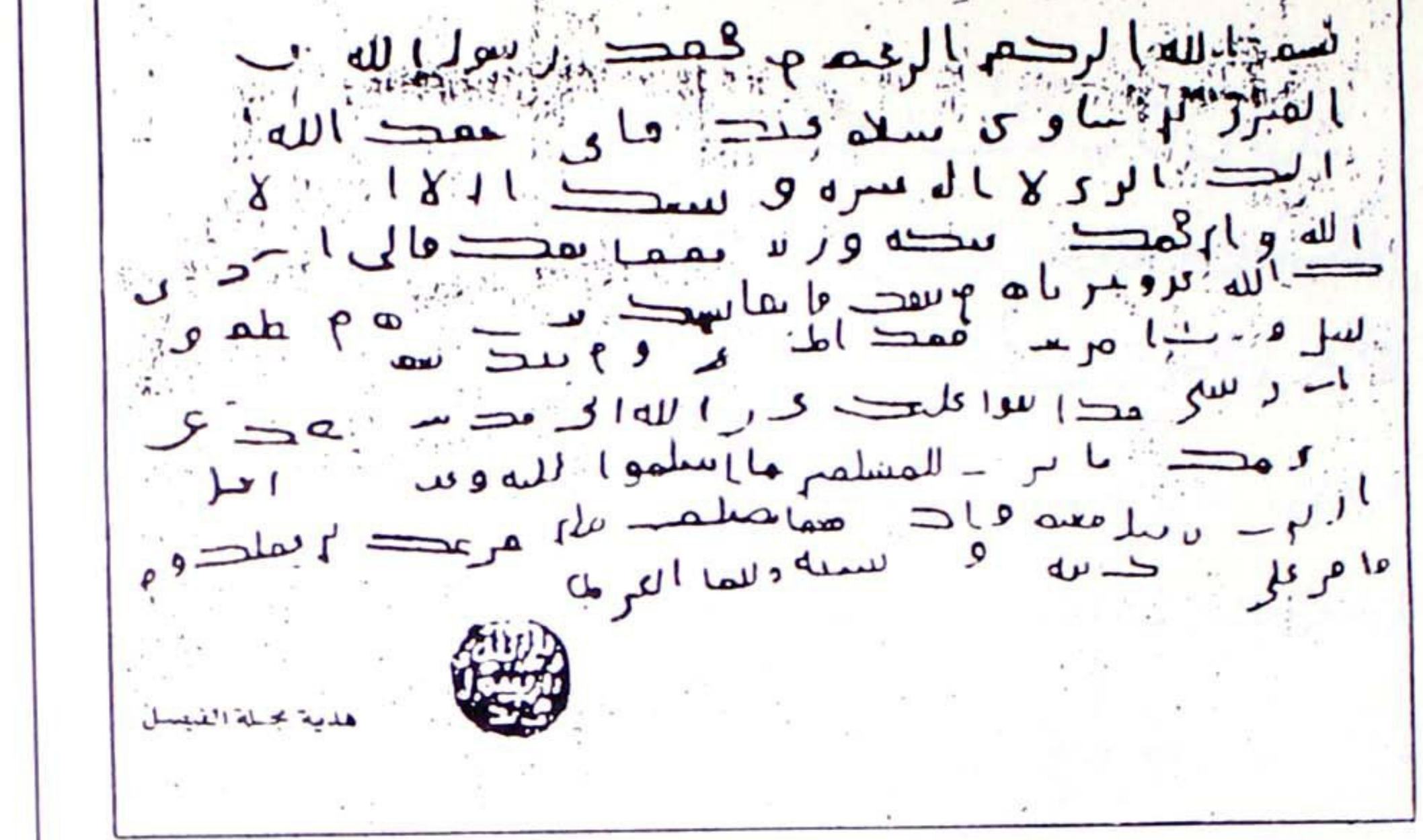

مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی عربی رسم الخط میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من محمد رسول اللہ إلى المنذر بن ساوى ، سلام عليك فإنى احمد اللہ اليك الذى لا إله غيره وأشهد أن لا إله إلا اللہ وأن محمدا عبده ورسوله. اما بعد فإنى أذكرك اللہ عزوجل فإنه من ينصح فإنما ينصح لنفسه وإنه من يطع رسلى، ويتبع امرهم فقد أطاعنى ومن نصح لهم فقد نصح لى وان رسلى قد أثنوا عليك خيرا وانى قد شفعتك فى قومك فاترك للمسلمين ما أسلموا عليه وعفوت عن اهل الذنوب فاقبل منهم وانك مهما تصلح فلم نعزلك عن عملك ومن أقام على يهوديته أو مجوسيته فعليه الجزية.

محمد رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے بنام

منذر بن ساوی ، سلام علیک ، میں اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں تم سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

امابعد میں یاد دلاتا ہوں تم کو اللہ عزوجل کی، کیونکہ جو نصیحت پکڑتا ہے وہ اپنے لیے ہی نصیحت پکڑتا ہے اور جس نے میرے قاصدوں کی اطاعت کی اور (حضرت) ابراہیم علیہ السلام کے دین کی) پیروی کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کے ساتھ خیر خواہی کی اس نے میرے ساتھ خیر خواہی کی - اور میرے قاصدوں نے تمہاری اچھی تعریف کی ہے اور میں نے تمہاری سفارش کی ہے تمہاری قوم میں لہٰذا مسلمانوں کو ان کے اسلام پر چھوڑ دو ! اور میں نے معاف کر دیا ہے گناہگاروں کو، لہٰذا تم بھی ان سے (توبہ) قبول کر لو، اور تم راہِ راست پر آجاؤ گے تو ہم تم کو تمہارے منصب سے معزول نہیں کریں گے اور جو اپنے یہودی یا مجوسی (مذہب) پر قائم رہا تو اس پر جزیہ (ٹیکس) عائد ہوگا۔

محمد رسول اللہ

Marfat.com

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ

صلوا علیہ وآلہٖ

نور الہدیٰ

Marfat.com

اِنتساب

میں اس کتاب کَشْفُ الْعِرْفَانْ کو آقائے دوجہاں، سرورِ انس وجاں، مالکِ کون ومکاں، دانائے سُبل ختم الرُسُل، مولائے کُل، رحمتِ عالم، فخرِ آدم، نورِ مجسّم حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف منسوب کرتا ہوں۔ بدیں سبب کہ حضور والا کی توجہ کاملہ نے اس ناچیز کو اشاعت کتاب ہٰذا کی سعادت سے سرفراز فرمایا ؎ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ

کریمُ السّجایا جمیلُ الشّیَم نبیُ البرایا شفیعُ الاُمَم

بہترین عادات وصفات والے، اعلیٰ ترین خو وخصلت والے ؛ تمامی عالم کیلئے پیغمبرِ حق، تمامی امت کے شفاعت فرمانے والے

تُرا عزّ لولاک تمکیں بس است ثنائے تو طٰہٰ و یٰسیں بس است

آپکی عزت افزائی کیلئے لولاک لما خلقت الافلاک کافی ہے ؛ آپ کی صفت وثنار کے لئے طٰہٰ ویٰسیں کا لقب بس ہے

بلند آسماں پیش قدرت خجل تو موجود و آدم ہنوز آب وگِل

یہ آسمان باوجود بایں رفعت آپ کے حضور بے قدر ہے ؛ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے مگر آپ بحیثیت نبی موجود تھے

تو اصلِ وجود آمدی از نخست دِگر ہر چہ موجود شُد فرعِ تست

آپ تمامی موجودات کی اصل (جڑ) ہیں ؛ آپ کے بعد جو کچھ بھی وجود میں آیا آپ کی شاخیں ہیں

ندانم کدامی سخن گویمت کہ بالاتری زانچہ من گویمت

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں آپ کی شان کسطرح بیان کروں ؛ کیونکہ جو کچھ میں بیان کرونگا آپکی شان اس سے اعلیٰ وارفع ہے

ھوالحبیب الذی ترجی شفاعتہٗ

آپ ایسے حبیب ہیں کہ آپ سے شفاعت کی امید ہے

لکل ھول من الاھوال مقتحم

ایسے ہول اور خوف کے وقت جبکہ رنج وغم پیش آئیں گے

Marfat.com

Marfat.com

کتاب نما

	صفحہ
مکتوب نبوی بنام منذر بن ساوی	۵
"بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ" رباعی حضرت شیخ مُصلح الدین سعدی شیرازیؒ	۶
انتساب	۷
بسم اللہ و درود شریف عربی منظوم از حضرت باغ اجمیریؒ	۱۷
سلامِ اعرابی	۱۸
تعارف از جناب مظہر علی خاں مدنی	۱۹
پیش لفظ از مؤلف (ڈاکٹر نور محمد ربّانی)	۲۱
روحِ کتاب	۲۳
دُعاء	۲۴
صلوٰۃ تُنجّینا	۲۵
دُرُود تاج	۲۶
عربی حمد اور نعتیں	۲۹
حمد بَاری تعالیٰ	۳۱
نعتیں	۳۲
حضرت خواجہ ابوطالب بن عبد المطلب	۳۲
حضرت حمزہ رضؓ بن خواجہ عبد المطلب	۳۳
حضرت عباسؓ بن خواجہ عبد المطلب	۳۴
حضرت علی المرتضیٰ رضؓ بن خواجہ ابوطالب	۳۵

Marfat.com

	صفحہ
حضرت فاطمۃ الزہرا رضؓ	۳۷
حضرت ابو بکر صدیق رضؓ	۳۸
اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضؓ صدیقہ	۳۸
حضرت عمر فاروق رضؓ	۳۹
حضرت عثمان غنی رضؓ	۳۹
حضرت حسانؓ بن ثابت رضؓ	۴۰
حضرت کعب بن زہیرؓ رضؓ	۴۱
حضرت امام زین العابدین علی السجاد بن الحسینؓ رضؓ	۴۲
حضرت عبداللہ بن رواحہؓ رضؓ	۴۳
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابتؓ رضؓ	۴۳
حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلویؒ	۴۵
حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ	۴۶
حضرت احمد عشقیؒ (سلام)	۴۷
فارسی حمد اور نعتیں	۴۹
حمد باری تعالیٰ	۵۱
محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ	۵۱
حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ	۵۳
حضرت امیر خسروؒ	۵۷
حضرت عبدالرحمٰن نورالدین جامیؒ رح	۵۸
نعتیں و مقالات	۶۳
حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ	۶۳

Marfat.com

صفحہ

حضرت حکیم ابوالمجد مجد الدین سنائی غزنوی رح	۶۹
حضرت نظام الدین نظامی گنجوی رح	۷۰
حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رح	
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کعکی رح	۷۷
حضرت خواجہ فرید الدین عطار رح	۷۸
حضرت شمس تبریز رح	۷۹
حضرت جلال الدین رومی رح	۸۱
حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رح	۹۸
حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پتی رح	۱۳۲
حضرت مجدد الف ثانی سید احمد سرہندی رح	۱۳۴
حضرت امیر خسرو رح	۱۳۵
حضرت شیخ فخر الدین عراقی ہمدانی رح	۱۳۹
حضرت شمس الدین محمد، حافظ شیرازی رح	۱۵۰
حضرت میر محمد افضل خدانما رح	۱۷۲
حضرت عبد الرحمٰن نور الدین جامی رح	۱۷۳
حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید رح	۲۲۰
حضرت ابوالمعالی رح	۲۲۱
حضرت مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی	۲۲۱
حضرت سر سید احمد خاں آہی دہلوی رح	۲۲۴
حضرت سید محمد شفاء الصمد الہ آبادی رح	۲۲۵
حضرت احمد رضا خاں بریلوی رح	۲۲۷
حضرت میر عثمان علی خاں آصف خسرو دکن رح	۲۳۱

Marfat.com

	صفحہ
رُباعیات	
حضرت عبدالرحمٰن نورالدین جامیؒ	۲۳۳
حضرت سرمد شہیدؒ	۲۳۳
اُردو حمد اور نعتیں	۲۳۴
حمد باری تعالیٰ	۲۳۷
حضرت جمیل نقوی چشتی قادری سہروردی	۲۳۹
التجا بحضور ربِّ غفور	۲۳۹
حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ	۲۴۳
مناجات بدرگاہِ ربُّ العالمین	۲۴۳
حضرت طفیل احمد کامل سلامی	۲۴۴
نعتیں	۲۴۴
حضرت جمیل نقوی چشتی قادری سہروردی	۲۴۵
حضرت خواجہ میر دردؒ دہلوی (تبرکات)	۲۴۵
حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ	۲۴۶
حضرت میر تقی میرؒ	۲۴۷
حضرت ابوالمظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر بادشاہ غازیؒ	۲۴۹
حضرت غلام ہمدانی مصحفیؒ امروہوی	۲۵۱
حضرت انشاء اللہ خاں انشاؔ دہلویؒ ثم لکھنوی	۲۵۲
حضرت مولینا قاسم نانوتویؒ	۲۵۳
حضرت مولنا محمد امداد اللہ تھانوی مہاجر مکیؒ	۲۵۴
حضرت خواجہ الطاف حسین حالی پانی پتیؒ و حضرت شہیدی بریلویؒ	۲۵۵
	۲۵۷

Marfat.com

	صفحہ
حضرت نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ دہلوی رح	۲۵۸
حضرت حکیم مومن خاں مومن دہلوی رح	۲۵۹
حضرت نواب مرزا خاں داغ دہلوی رح	۲۶۰
حضرت امیر مینائی رح	۲۶۱
حضرت احمد رضا خاں بریلوی رح	۲۶۷
حضرت بیدم شاہ وارثی رح	۲۷۰
حضرت حسن رضا خاں رح	۲۷۱
حضرت محسن کاکوردی رح	۲۷۲
حضرت مولانا محمد علی جوہر رح	۲۷۳
حضرت مولانا سید فضل الحسن حسرت موہانی رح	۲۷۴
حضرت مولانا ظفر علی خاں	۲۷۵
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع	۲۷۶
حضرت مولانا سید سلیمان ندوی	۲۷۷
حضرت ریاض خیر آبادی	۲۷۸
حضرت مولانا حامد حسن قادری (بچھرانوی) رح	۲۷۹
حضرت ابوالاثر حفیظ جالندھری رح	۲۸۱
حضرت اصغر گونڈوی رح	۲۸۴
حضرت جگر مرادآبادی رح	۲۸۵
حضرت حاجی اصطفا خاں اصطفا لکھنوی رح	۲۸۶
حضرت منور بدایونی رح	۲۸۷
حضرت شکیل بدایونی رح	۲۸۸
حضرت صوفی غلام مصطفیٰ تبسم رح	۲۸۹

Marfat.com

	صفحہ
حضرت حفیظ ہوشیارپوری رح	۲۹۰
حضرت بہزاد لکھنوی رح	۲۹۱
حضرت احسان دانش رح	۲۹۲
حضرت بابا ذہین شاہ تاجی رح	۲۹۴
حضرت آغا عبدالکریم شورش رح	۲۹۵
حضرت ماہر القادری رح	۲۹۶
حضرت حمید لکھنوی رح	۲۹۷
حضرت رئیس امروہوی	۲۹۸
حضرت راغب مرادآبادی	۲۹۹
حضرت انور صابری	۳۰۰
حضرت محشر بدایونی	۳۰۱
حضرت رعنا اکبرآبادی رح	۳۰۲
حضرت پروفیسر اقبال عظیم	۳۰۳
حضرت اعجاز رحمانی	۳۰۴
حضرت حفیظ تائب	۳۰۵
حضرت قیصر وارثی	۳۰۶
حضرت شاعر لکھنوی	۳۰۷
حضرت احمد ندیم قاسمی	۳۰۸
حضرت خالد محمود	۳۰۹
حضرت اقبال صفی پوری	۳۱۱
حضرت محسن احسان	۳۱۲
حضرت کوثر القادری رح	۳۱۳

Marfat.com

	صفحہ
حضرت پروفیسر ڈاکٹر ابوالخیر کشفی	۳۱۴
حضرت قمر انجم	۳۱۵
اُردو نعت گو شاعرات	۳۱۶
محترمہ خورشید آرا بیگم نواب صدیق علی خاں	۳۱۶
محترمہ ممتاز جہاں گنگوہی	۳۱۷
محترمہ ادا جعفری بدایونی	۳۱۸
محترمہ روحی علی اصغر	۳۱۹
غیر مسلم اردو نعت گو شعراء	۳۲۰
بھگت کبیر داس بنارسی	۳۲۰
گرو نانک جی	۳۲۱
منشی درگا سہائے سرور جہاں آبادی	۳۲۱
سرکشن پرشاد شاد	۳۲۲
پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی دہلوی	۳۲۳
دلورام کوثری	۳۲۳
ہری چند اختر	۳۲۴
پروفیسر جگن ناتھ آزاد	۳۲۵
رانا بھگوان داس	۳۲۶
کنور مہندر سنگھ بیدی سحر	۳۲۶
پروفیسر رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری	۳۲۷
منشی تلوک چند محروم	۳۲۷

Marfat.com

Marfat.com

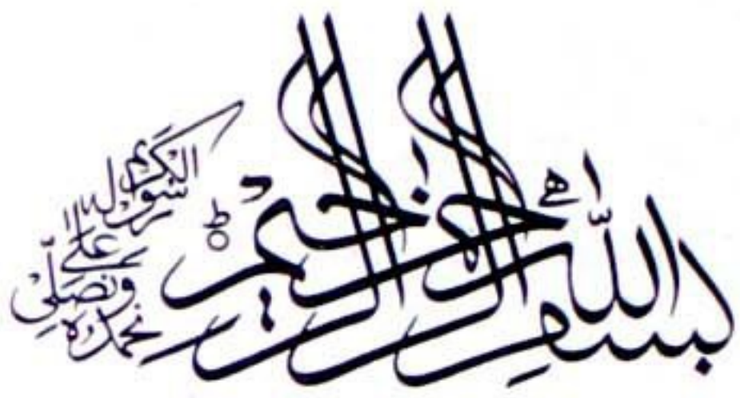

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ هُدٰی وَاٰلِهٖ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَضْلِ عُلٰی وَاٰلِهٖ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَانِ وِلَا وَاٰلِهٖ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی وَاٰلِهٖ

مرشدنا حضرت باغ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

سَلَامِ اَعْرَابِی

یَاخَیْرَمَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرْبِ اَعْظُمُہٗ

اے سب مخلوق سے بہتر! دفن ہوئیں مٹی میں جن کی ہڈیاں

فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ

پس پاک ہو گئے ان کی پاکیزگی سے ٹیلے اور میدان

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

میری جان فدا ہو اس قبر پر جس میں آپ کا قیام ہے

فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اسی میں ہے پاک دامنی اور اسی میں سخاوت اور شرافت ہے

وَصَاحِبَاکَ فَلَا اُنْسَاھُمَا اَبَدَاءٍ

اور آپ کے دونوں رفقاء کو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا

مِنِّی السَّلَامُ عَلَیْکُمْ مَاجَرٰی الْقَلَمُ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک قلم لکھتا رہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط

تعارُف

مجھے اپنی پستی کی شرم ہے تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل کو میں کیا کروں، اسے پھر بھی شوقِ وصال ہے

فرمایا حضور اکرم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں عرب و عجم میں سب سے بہتر کلام کرنے والا ہوں لیکن مجھ سے رب تبارک و تعالیٰ کی تعریف نہیں ہو سکی ، اور قرآنِ حکیم میں بھی ہے کہ اگر سارے درخت قلم بنا دیئے جائیں اور سارے سمندر روشنائی بنائے جائیں جب بھی اللہ تعالیٰ کی "حمد" نہیں بیان کی جا سکتی ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ اپنے اپنے علم اور واقفیت کے تحت بندہ اپنے مالک اور مولا کے بارے میں اظہارِ خیال کرے اور حسبِ تعلق اور اخلاص ثواب و قرب کا امیدوار رہے۔ اور مولا کا فضل و کرم بندہ کو نوازے ! اور حدیث شریف میں بھی بشارت دی گئی ہے "جب بندہ مجھے تنہا یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو تنہا یاد کرتا ہوں اور جب وہ لوگوں میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں فرشتوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں"۔ اس لئے نثر و نظم میں اللہ تعالیٰ کی توصیف و تعریف بیان کرنا حقیقتاً مشکل کام ہے اور اشعار میں خاصکر بقول شاعر ؏

اس قدر ہم نے تیرا ذکر کیا　　قابلِ ذکر ہو گئے ہم بھی

با ادب "حمد" بارگاہ حق میں قبول ہے

"حمد" کے بعد "نعتیہ" کلام حقیقتاً اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و انعام ہے

Marfat.com

کہ اُمّتی اپنے محبُوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہکر دربارِ رسالت میں اشعار کا ہدیہ پیش کرے کہ ع

کہنا مشکل ہے شمیمؔ اسکو کوئی کیا جانے ؛ شعر اور وہ بھی بعنوان رسولِ عربی

ڈاکٹر نور محمد ربّانی صاحب نے متقدّمین ومتاخّرین عشاقِ نبی کریمؐ کے زرّیں کلام سے یہ مجموعہ مرتّب کیا ہے جو مُردہ دلوں میں زندگی کی لہر دوڑاتا اور عشق ومحبت کی چنگاری کو شعلہ کی شکل دیتا ہے اس گراں قدر مجموعہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ فارسی اشعار کو بہت خُوبصورتی کے ساتھ اُردو کا جامہ پہنایا ہے جو فارسی کے اس ناقدرشناس دوَر کے لئے بہت ضروری تھا، اس اعتبار سے یہ کتاب نورٌ علیٰ نُور بن گئی ہے۔

کتاب کی کتابت وطباعت اور زینت وزیبائش اس بات کی دلیل ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے بڑی سخاوتِ قلبی سے کام لیا ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر ربّانی صاحب کی اس کوشش اور فیّاضی کو شرف قبُول بخشے اور قارئینؒ سامعین کے دلوں کی شمع محبت کو روشن فرمائے

قارئین کو معلوم رہے کہ یہ ڈاکٹر صاحب کا "نقشِ ثانی" ہے۔ اس سے پہلے آپ کے ذوق وشوق کی شمع "تسکینُ القلُوب" کے نام سے شائع ہوکر دردِ محبّت رکھنے والوں کے لئے سکونِ قلب کا باعث بن رہی ہے۔

مظہر علی خاںؔ مدنی

مدینہ منوّرہ

Marfat.com

پیش لفظ

عرصۂ دراز سے ایک خیال دامن گیر تھا کہ جن حضرات نے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے جہد بلیغ کیا، سالہاسال خُود کو ریاضت شاقہ میں ڈالا، بے پناہ مجاہدات اور مراقبات کے ذریعہ شاہدِ حقیقی تک پہنچ کر صاحبِ دل اور اہلِ عرفان کہلائے، ان کے تاثّرات، ان کے خیالات' ان کے پند وحکایات کو جو کہ بیشتر فارسی زبان میں ہیں ان کو ترجمہ کر کے اہلِ ذوق حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کرُوں، چنانچہ یہ کتاب "کشفُ العرفان" اِسی حقیقت کی ہنستی بولتی تصویر اور اسی امر کی ترجمانِ دلگیر ہے، بلاشبہ ان عارفانِ حق کا کلام بیمار دلوں کے لئے شفا، اصحاب ذوق وشوق کے لئے نعمتِ بے بہا، اربابِ عشق و محبت کے لئے ہادی ورہنما ہے ؎

اے دوست اہلِ دل کی رفاقت میں جی کے دیکھ
تو نے بہت تو پی ہے ذرا اس کو پی کے دیکھ

اس موقع پر اپنے محترم ومکرم جناب میر غلام محی الدین صاحب مدظلّہُ العالی نقشبندی، مجدّدی، قادری مہاجر مدینہ منورہ کا بے حد ممنون ہُوں کہ دراصل حضرت موصُوف کی رہنمائی اور توجہ روحانی ہی اس کتاب کو منصۂ شہُود پر لانے کا باعث ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ بحرمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم آں گرامی کو دونوں جہاں میں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

بڑی ناشکری ہوگی اگر میں اپنے محسن مکرم جناب مولانا طفیل احمد صاحب کا مَنّ

Marfat.com

مجدّدی سلامی کا تذکرہ نہ کروں کہ جن کی ادبی علمی معاونت ہی نے اس مجمُوعہ کو ایک صحیفۂ جمیل کی شکل دی ہے۔

اس کتاب کی تدوین میں جناب جمیل نقوی صاحب نے جو معاونت فرمائی اس کا شکریہ ادا کرنا میرا شرعی فریضہ ہے۔

بارگاہِ الٰہی میں دُعا: اے خداوندِ قدّوس، میں اِس کتاب "کشف العرفان" کو اہلِ ذوق کے حضُور بطورِ ہادی اور رہنما پیش کر رہا ہُوں، تو اپنے فضل و کرم سے ان کے دلوں میں اپنے عرفان (پہچان) کی کِرن پیدا فرما، ان کے قلوب میں ایمان کی تازگی عطا فرما، اس کتاب کے مطالعہ کرنے والوں کو محرُومی، بے یقینی، بے کیفی سے مامون فرما کر سیرابی و کامیابی نصیب فرما۔

اِیں دُعا از من و از جُملہ جہاں آمیں باد

حقیر و فقیر:۔ نُور محمّد رَبّانی سَلامی

۲۳ رجب المرجب ۱۴۰۸ھ

53447

Marfat.com

رُوحِ کِتاب

اے دوست بیاز ُود بہ خُمخانۂ رُومیؒ

خواہی کہ دِلت پُر شود از مخزنِ اسرار

اے دوست بہت جلد حضرت رُومی کی مجلسِ عرفان میں آجا۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل اسرارِ الٰہی کا مخزن بنجائے

اے دوست بیاز ُود بہ خُمخانۂ سَعدیؒ

خواہی زدِلت محو شود ایں ہمہ افکار

اے دوست بہت جلد حضرت سعدی کی مجلسِ تلقین میں آجا۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرے دل سے تمامی تفکرات مٹ جائیں

اے دوست بیاز ُود بہ خُمخانۂ حافِظؒ

از عشق و محبّت اگرت ہست سروکار

اے دوست بہت جلد حضرت حافظ شیرازی کے میخانۂ عشق میں آجا۔ اگر تیرے دل کو عشق و محبت سے کچھ لگاؤ ہے

اے دوست بیاز ُود بہ خُمخانۂ جامیؒ

از حُبِّ نبیؐ گر طلبی سینۂ سرشار

اے دوست بہت جلد حضرت جامی کی محفلِ حبّ نبی میں آجا۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل عشقِ رسول سے پُر ہو جائے

Marfat.com

دُعَا

اِلٰهِیْ نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ بِجَاهِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ

وَهَبْنَا فِی الْمَدِیْنَةِ قَرَارًا وَّرِزْقًا وَبِالْاِیْمَانِ دَفْنًا فِی الْبَقِیْعِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَئُ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ اِلٰی حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

وَاَسْئَلُكَ الرَّشَادَ

اَنَا تُرَابُ اَقْدَامِ عُلَمَاءِ الْكِرَامِ وَاَوْلِیَآءِ الْعِظَامِ

ڈاکٹر نور محمد ربّانی، سلامی

Marfat.com

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

درود بھیج اور اسکے ذریعہ تو ہمیں تمام خوف و ہراس اور مصیبتوں سے نجات دے اور ہماری سب

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک وصاف فرما اور ہمیں اپنے نزدیک اعلیٰ سے

وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

اعلیٰ درجات سے سرفراز فرما دے۔ اور ہمیں زندگی اور موت کے بعد تمام بھلائیوں سے

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

نواز دے۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

Marfat.com

دُرُودِ تَاجْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ

اے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ نازل فرما اوپر سردار ہمارے اور مالک ہمارے محمدؐ کے جو صاحبِ تاج

وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

اور معراج اور براق اور علم (نشان) کے ہیں۔ دور کرنے والے سختی اور وبا اور قحط سالی

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ

اور بیماری اور رنج کے۔ نام انکا لکھا گیا ہے بلند کیا گیا ہے شفاعت کرنے والا کیا گیا ہے نقش کیا گیا ہے

فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ

درمیان لوح اور قلم کے۔ آپ سردار ہیں اہل عرب اور اہلِ عجم کے جسم آپکا بہت ہی پاک خوشبودار

مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى

پاکیزہ۔ روشن درمیان خانہ کعبہ اور حرم کے۔ آپ آفتاب وقت چاشت کے اور ماہتاب اندھیری رات کے

Marfat.com

صَدْرِ الْعُلٰی ط نُوْرِ الْھُدٰی ط کَھْفِ الْوَرٰی ط مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط

مسند نشین بلندی کے۔ نور صراط مستقیم کے۔ پناہ مخلوقات کے چراغ تاریکیوں کے نیک عادتوں والے

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ

بخشوانے والے امتوں کے۔ صاحب بخشش اور بزرگی کے اور اللہ تعالیٰ نگہبان ہے ان کا اور جبریل

خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی

خدمت گذار ہے اُنکا اور براق سواری ہے اُنکی اور معراج سفر ہے اُنکا اور سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مقام ہے انکا اور قاب قوسین (وصال حق) مطلوب ہے انکا اور مطلوب مقصود ہے انکا اور مقصود

مَوْجُوْدُہٗ ۔ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ

انکے پاس موجود ہے۔ آپ سردار سب رسولوں کے خاتم سب نبیوں کے بخشوانے والے گناہگاروں کے غمخوار مسافروں کے

رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ، مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

باعثِ رحمت دونوں جہاں کے لوگوں کے۔ موجبِ آرام عاشقوں کے۔ مراد مشتاقوں کے

Marfat.com

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ۔ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

آفتاب خداشناسوں کے۔ چراغ راہِ خدا پر چلنے والوں کے۔ شمع مقربوں کے دوست رکھنے والے

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ۔ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۔ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۔ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

محتاجوں۔ مسافروں اور مفلسوں کے۔ سردار جن اور انس کے نبی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے پیشوا

وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ۔ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ۔ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

بیت المقدس اور کعبہ کے۔ وسیلہ ہمارے لئے درمیان دنیا اور آخرت کے شرف یاب دو کمانوں کے۔ محبوب پروردگار دو مشرقوں

وَالْمَغْرِبَيْنِ ۔ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ

اور مغربوں کے۔ نانا جان امام حسن اور امام حسین کے۔ مالک ہمارے اور مالک جن وانس کے کنیت آپکی ابوقاسم

عَبْدِ اللّٰهِ ۔ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

نام مبارک آپکا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے خواجہ عبداللہ کے آپ نور ہیں اللہ تعالیٰ کے نور سے۔ اے عاشقو نور جمال آنحضرت کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

درود بھیجو اوپر آپ کے اور آپ کی اولاد کے اور آپکے یاروں کے اور سلام بھیجو بھیجنے کے لائق۔

Marfat.com

عربی

حمد باری تعالیٰ

اور

نعتیں

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِّسَقِیْم — وَالشُّکْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْم

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے جو بیمار کو شفا دینے والا ہے — اور شکر اس ذات کیلئے جو کہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے

اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِیْ اَبَدًا — وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِیْدٍ وَقَدِیْم

سب کچھ جاننے والا اور اکیلا اور ہمیشہ باقی رہنے والا — اور بخشنے والا واسطے گناہ کے نئے اور پرانے

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقٌّ — اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاَنْ کَانَ اَثِیْم

ظاہر اور باطن اور سچا نفع دینے والا — رزق دینے والا بندے کیلئے اگرچہ بندہ گنہگار

اَلْحَاکِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُکْمِ سَرِیْعًا — لَامَانِعَ مَا یُوْصِلُ مِنْ فَضْلٍ کَرِیْم

حکم کرنے والا اور جاری کرنے والا واسطے حکم کے جلدی — نہیں روکنے والا کوئی اسکو جو پہنچاوے اسکے فضل و کرم سے

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِیْ کُلِّ اَوَانٍ — وَالْحَافِظُ مِنْ نَّارٍ سَعِیْرٍ وَّجَحِیْم

جاننے والا اور دیکھنے والا درمیان ہر وقت کے — اور بچانے والا آگ جلانے والی دوزخ سے

Marfat.com

عربی نعتیں

حضرت خواجہ ابو طالب بن عبد المطلب

وَاللّٰہِ لَنْ یَّصِلُوْا اِلَیْکَ بِجَمْعِھِمْ
حَتّٰی اُوَسَّدَ فِی التُّرَابِ دَفِیْنَا

ترجمہ :۔ خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک نہیں پہنچ سکتے۔ جبتک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے۔

فَاصْدَعْ بِاَمْرِکَ مَا عَلَیْکَ غَضَاضَۃٌ
وَاَبْشِرْ وَقَرِّبْ ذَاکَ عَنْکَ عُیُوْنَا

ترجمہ :۔ تو اپنا کام کیے جا۔ تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے۔ اور خوش رہ اور اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کیے جا۔

وَدَعَوْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اِنَّکَ نَاصِحِیْ
وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَکُنْتَ ثُمَّ اَمِیْنَا

ترجمہ :۔ تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیر خواہ ہے۔ تُو نے سچ کہا اور پھر تُو تو ایک امانت دار رہ چکا ہے۔

وَعَرَضْتَ دِیْنًا لَا مُحَالَۃَ اَنَّہٗ
مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّۃِ دِیْنًا

ترجمہ :۔ اور تو نے وہ دین پیش کیا جو یقیناً دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے۔

Marfat.com

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بن ہاشم

حَمِدْتُ اللّٰہَ حِیْنَ فُؤَادِیْ — اِلَی الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُنِیْفِ

میں نے خدا کا شکر ادا کیا جب اُس نے میرے دل کو — اسلام اور بلند ترین دین کی توفیق بخشی

لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ — خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِھِمْ لَطِیْفِ

اس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کیطرف سے آیا ہے — جو بندوں کے تمام حسابات سے باخبر اور ان پر بڑا مہربان ہے

اِذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا — تَحَدَّرُ مَعَ ذِی اللُّبِّ الْحَصِیْفِ

جب اُسکے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کیجاتی ہے — تو ہر صاحبِ عقل اور رصاب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں

رَسَائِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مِنْ ھُدَاھَا — بِاٰیَاتٍ مُّبَیِّنَۃِ الْحُرُوْفِ

وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمدؐ لے کر آئے — واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں

وَاَحْمَدُ مُصْطَفًی فِیْنَا مُطَاعًا — فَلَا تَفْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

اور احمدؐ ہم میں برگزیدہ ہیں جنکی اطاعت کیجاتی ہے — لہٰذا تم ان کے سامنے ناملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا

فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ — وَلَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ

تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کرینگے — جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے فیصلہ نہیں کیا ہے

Marfat.com

حضرت عباسؓ بن عبدالمطّلب

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي
آپ اس سے پہلے سایۂ خاص میں بسر کر رہے تھے اور

مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ
اُس منزلِ محفوظ میں تھے جہاں پتّوں سے بدن ڈھانپا گیا

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ وَلَا بَشَرٌ
پھر آپ بستی میں اُترے، مگر نہ تو آپ ابھی بشر تھے

اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقٌ
نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھٹکی

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِيْنَ وَقَدْ
بلکہ وہ آبِ صافی، جو کشتیوں پر سوار تھا

اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقُ
جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلٰى رَحِمٍ
منتقل ہوتا رہا صُلب سے رحم کی طرف

اِذَا مَضٰى عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ
پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبۂ حال کا ظہور ہوا

وَرَدْتَ نَارَ الْخَلِيْلِ مُكْتَتِمًا
آپ آتشِ خلیل میں اُترے، چھُپے چھُپے،

فِيْ صُلْبِهٖ اَنْتَ كَيْفَ يَحْتَرِقُ
آپ اُن کی صلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے

حَتّٰى احْتَوٰى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنَ مِنْ
تا آنکہ آپ کا محافظ وہ صاحبِ شوکت گھرانہ ہوا جو

خِنْدَفٍ، عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ
خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا ہے جس کا دامن زمین پر لوٹتا تھا

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَّ اَشْرَقَتِ الْاَ
اور آپ جب پیدا ہوئے تو چمک اٹھی زمین

رْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِكَ الْاُفُقُ
اور روشن ہو گئے آفاقِ سماوی آپ کے نور سے

فَنَحْنُ فِيْ ذٰلِكَ الضِّيَآءِ وَفِي النُّـ
تو اب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں

ـوْرِ وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ
ہیں اور ہدایت و استقامت کی راہیں نکال رہے ہیں

Marfat.com

حضرت علی مرتضیٰ رضؓ

اَمِنْ بَعْدِ تَكْفِيْنِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهٖ
نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے

باثوابه اٰسی عَلٰی هَالِكٍ ثَوٰی
کے غم میں غمگین ہوں، جو خاک میں جا بسا

زَرَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْنَا فَلَنْ تَرٰی
رسولؐ اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب

بِذَاكَ عَدِيْلًا مَاحَيِيْنَا مِنَ الرَّوٰی
جب تک ہم خود جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَهْلِهٖ
رسول اللہ ہمارے لئے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن

لَهٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيْزٌ مِنَ الرَّوٰی
سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

وَكُنَّا بِمَرْاٰهُ نَرَی النُّوْرَ وَالْهُدٰی
ہم جب اُن کو دیکھتے تو سراپا نور و ہدایت کو دیکھتے

صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِيْنَا اَوِاغْتَدٰی
صبح بھی اور شام بھی، جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ
ان کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں

نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰی ظُلْمَةِ الدُّجٰی
دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہو گیا۔

فیا خیر مَنْ ضمّ الجواغ والحشا
انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سب سے

وَيَا خَيْرَ مَيْتٍ ضمة التُّرْبُ وَالثَّرٰی
بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا ہے سب سے بہتر ہیں

Marfat.com

كَاَنَّ اُمُوْرُ النَّاسِ بَعْدَكَ ضَمِنَتْ سَفِيْنَةٌ موج حِيْنَ فِي الْبَحْرِ قَدْ سَمَا

گویا معاملہ انسانی آپ کی موت کے بعد ایک کشتی ہیں پڑ گیا ہے جو سمندر کے اندر اونچی موجوں میں گھری ہوئی ہے

فَضَاقَ فَضَاءُ الْاَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبَةٍ لِفَقْدِ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذْ قِيْلَ قَدْ مَضٰى

زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی رسول اللہ ﷺ کی وفات کی وجہ سے جب یہ کہا گیا کہ رسول ﷺ گزر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ مُصِيْبَةٌ كَصَدْعِ الصَّفَا لَا لِلصَّدْعِ فِي الصَّفَا

مسلمانوں پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جیسے چٹان میں شگاف پڑ جائے اور چٹان کے شگاف کی اصلاح کہاں ممکن ہے

فَلَنْ يَّسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِيْبَةٌ وَلَنْ يَّجْبُرَ الْعَظْمَ الَّذِيْ مِنْهُمْ وَهٰى

اس مصیبت کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے اور وہ کمزوری جو پیدا ہوگئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے

وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ يَهِيْجُهٗ بِلَالٌ رضی وَّيَدْعُوْا بِاسْمِهٖ كُلَّمَا دَعَا

اور ہر نماز کے وقت بلال رضی ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں جب کہ وہ (بلال رضی) ان کا نام لے کر پکارتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت فاطمۃ الزہراؓ

المتوفی سنہ ۱۱ھ
۶۳۲ء

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ ۝ اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی — تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا ۝ صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

(حضورؐ کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں — یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے

اِغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَآءِ وَکُوِّرَتْ ۝ شَمْسُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا — دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَةٌ ۝ اَسَفًا عَلَیْهِ کَثِیْرَةُ الْاَحْزَانِ

اور زمین نبی کریمؐ کے بعد مبتلائے درد ہے — ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا

فَلْیَبْکِهِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا ۝ یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النَّیِّرَانِ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی انکی جدائی پر — فخر تو صرف ان کیلئے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوَةً ۝
صَلّٰی عَلَیْكَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

اے آخری رسولؐ آپ برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں
آپؐ پر تو قرآن نازل کرنیوالے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدّیق رضؓ

المتوفّی سنہ ۱۳ھ
۶۳۴ء

يَا عَيْنُ فَابْكِيْ وَلَا تَسْأَمِيْ ... وَحَقِّ الْبُكَاءِ عَلَى السَّيِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں ... قسم ہے سرورِ عالمؐ پر رونے کے حق کی

عَلٰى خَيْرِ خِنْدَفَ عِنْدَ الْبَلَاءِ ... اَمْسٰى يُغَيَّبُ فِي الْمَلْحَدِ

خِندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا، جو غم و الم کے ہجوم میں سرِ شام گوشۂ عافیت میں چھپا دیا گیا

فَصَلَّى الْمَلِيْكُ وَلِيُّ الْعِبَا ... دِ وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلٰى اَحْمَدِ

مالک الملک بادشاہ عالم، بندوں کا والی ... اور پروردگار، احمد مجتبیٰ پر سلام و رحمت بھیجے

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ ... وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا ... اور وہ نہ رہا جو زینت دہِ یک عالم تھا

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا ... فَكُنَّا جَمِيْعًا مَعَ الْمُهْتَدِيْ

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی ... آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضؓ

المتوفّی سنہ ۵۷ھ
۶۷۷ء

مَتٰى يَبْدُ فِي الدَّاجِي الْبَهِيْمِ جَبِيْنُهٗ ... يَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجٰى الْمُتَوَقِّدِ

اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے ... تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ

فَمَنْ كَانَ اَوْ مَنْ قَدْ يَكُوْنُ كَاَحْمَدَ ... نِظَامٌ لِّحَقٍّ اَوْ نَكَالٌ لِّمُلْحِدِ

احمد مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہوگا ... حق کا نظام قائم کرنیوالا اور ملحدوں کو سرِ پا عبرت بنا دینے والا

Marfat.com

حضرت عمر فاروق رضؓ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَظْهَرَ دِيْنَهٗ — عَلٰى كُلِّ دِيْنٍ قَبْلَ ذٰلِكَ حَائِدِ

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا — ہر اُس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا

وَاَسْلَبَهٗ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَمَا — تَدَاعَوْا اِلٰى اَمْرٍ مِنَ الْغَيِّ فَاسِدِ

اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضورؐ سے جب — اُن لوگوں نے گمراہی کے خیال فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی

غَدَاةَ اَجَالَ الْخَيْلُ فِيْ عَرَصَاتِهَا — مُسَوَّمَةً بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَخَالِدِ

اور پھر وہ صبح، جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے — جن کی باگیں چھوٹی ہوتی تھیں، زبیر و خالد کے درمیان

فَاَمْسٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهٗ

پس رسول اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا

وَاَمْسٰى عِدَاهُ مِنْ قَتِيْلٍ وَّ شَارِدِ

اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے

حضرت عثمان غنی رضؓ

وَحُقَّ الْبُكَآءُ عَلَى السَّيِّدِ

اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آ چکا

فَيَا عَيْنِيْ ابْكِيْ وَلَا تَسْأَمِيْ

تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک

Marfat.com

از حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِهٖ ۔۔۔ وَاللَّیْلُ دَجٰی مِنْ وَّفْرَتِهٖ

صبح ظاہر ہوئی آپ (آنحضور) کی پیشانی سے ؛ اور رات رُونما ہوئی آپ کی زلفوں سے

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّ عُلَا ۔۔۔ اَهْدَی السُّبُلَا لِدَلَالَتِهٖ

آپ سبقت لے گئے تمام پیغمبروں پر بزرگی اور بلندی میں ؛ دین کے تمام راستے روشن ہو گئے آپکی رہنمائی سے

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ ۔۔۔ هَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِهٖ

آپ بخشش کے خزانے اور رحمتوں کے مالک ہیں ؛ تمامی اُمت کو راہ ہدایت دکھانیوالے اپنی شریعت سے

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ ۔۔۔ کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِهٖ

بہت پاکیزہ نسب والے اعلیٰ خاندان والے ؛ تمام عرب (کل جہان) آپ کی خدمت میں ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ، نَطَقَ الْحَجَرُ ۔۔۔ شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِهٖ

دوڑے آئے درخت کلام کیا پتھروں نے ؛ دو ٹکڑے ہو گیا چاند آپ کی انگلیوں کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَةَ اَسْرٰی ۔۔۔ وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضْرَتِهٖ

جبریل علیہ السلام آئے معراج کی رات آپکے پاس ؛ اور اللہ تعالیٰ نے بُلایا آپ کو اپنے سامنے

نَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰهُ عَفَا ۔۔۔ عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِهٖ

آپ کی بدولت لوگوں کو بزرگیاں حاصل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرمائے وہ گناہ جو امت نے کئے تھے

فَمُحَمَّدُنَا هُوَ سَیِّدُنَا ۔۔۔ وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِهٖ

پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں ؛ اور ہمارے لئے عزت ہے آپکے قبول فرمانے میں

Marfat.com

حضرت کعب رضؓ بن زُہیر

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا
میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا

وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ
اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ
میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی

اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ
کھڑا ہوتا اور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سُن رہا تھا

لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ
تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حُکم سے

مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ
رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ
یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی مناقشے کے

فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ
اس ہاتھ میں دے دیا جو کسی کی سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول قولِ فیصل تھا

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِہٖ
بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُھَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ
وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھینچی ہوئی تلوار ہیں۔

Marfat.com

اِمام زین العابدینؓ، علی السجاد بن الحُسَینؓ

اِنْ نِلْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
اے بادِ صبا اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو

بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ
تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں

مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی، مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
وہ جن کا چہرۂ انور مہرِ نیمروز ہے اور جن کے رخسارِ تاباں ماہِ کامل

مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی، مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ
جن کی ذات نورِ ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا فَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اُن کا (لایا ہوا) قرآن ہمارے لئے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا

اِذْ جَآءَنَا اَحْکَامُهٗ کُلُّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ
جب اُس کے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِنْ سَیْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفٰی
ہمارے جگر زخمی ہیں فراقِ مصطفیٰ ﷺ کی تلوار سے

طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ
خوش نصیبی اُس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتَّبِعْ نَبِیًّا عَالِمًا
کاش میں اُس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے

یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ
دن اور رات ہمیشہ (اے خدا) یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ
اے رحمتِ عالم آپ گنہگاروں کے شفیع ہیں

اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنَ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَمْ
ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشئے

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

اے رحمتِ عالم زین العابدین کو سنبھالئے

مَحْبُوْسٌ اَیْدِی الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکِبِ وَالْمُزْدَحَمْ

وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضؓ

الشہید سنہ ۸ھ / ۶۲۹ء

رُوحِي الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقَهٗ شَهِدَتْ بِاَنَّهٗ خَيْرُ مَوْلُوْدٍ مِنَ الْبَشَرِ

میری جان ان پر فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں

عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

اُنؐ کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کیلئے عام ہیں جسطرح سورج اور چاند ساری مخلوق کیلئے عام ہے

لَوْلَمْ يَكُنْ فِيْهِ اٰيَاتٌ مُّبَيِّنَةٌ كَانَتْ بَدِيْهَتُهٗ عَنِ الْخَبَرِ

اگر ان کی صداقت پر مہر ثبت کرنیوالی نشانیاں نہ ہوتیں تو خود ان کی واضح شخصیت انکی صداقت کافی تھی

اِمام اعظم ابُوحنیفہ نُعمان بن ثابت رضؓ

يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُكَ قَاصِدًا اَرْجُوْ رِضَاكَ وَاحْتَمِيْ بِحِمَاكَ

اے سرداروں کے سردار! میں آپ کے حضور آیا ہوں آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلبگار

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِيْ قَلْبًا مَشُوْقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ

اللہ کی قسم اے بہترین خلائق! میرا دل صرف آپ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں

اَنْتَ الَّذِيْ لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰى لَوْلَاكَ

آپ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں

Marfat.com

اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمٌ ۔۔۔ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ

آپؐ وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ نے آپ کا توسّل اختیار کیا ۔۔۔ اپنی لغزش پر، تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپ کے جدِ بزرگوار ہیں

وَبِكَ الْخَلِيْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهٗ ۔۔۔ بَرْدًا وَّقَدْ خَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكَ

اور آپ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے دُعا کی تو ۔۔۔ اُن کی آگ سرد ہو گئی، وہ آگ آپ کے نور کی برکت سے بجھ گئی

وَدَعَاكَ اَيُّوْبُ لِضُرٍّ مَّسَّهٗ ۔۔۔ فَاُزِيْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِيْنَ دَعَاكَ

اور حضرت ایوبؑ نے اپنی بیماری میں آپ کے وسیلے سے دُعا کی ۔۔۔ تو ان کی دعا مقبول ہوئی اور بیماری دور ہو گئی

وَبِكَ الْمَسِيْحُ اَتٰى بَشِيْرًا مُّخْبِرًا ۔۔۔ بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكَ

اور آپ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیحؑ آئے ۔۔۔ انھوں نے آپ کے حُسن و جمال کی مدح و ثنا کی اور آپ کے رتبۂ بلند کی خبر دی

وَكَذَاكَ مُوْسٰى لَمْ يَزَلْ مُتَوَسِّلًا ۔۔۔ بِكَ فِى الْقِيٰمَةِ مُحْتَمِىْ بِحِمَاكَ

اور اسی طرح حضرت موسیٰؑ بھی آپؐ کا وسیلہ اختیار کیے رہے ۔۔۔ اور قیامت میں بھی آپ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے

وَهُوْدٌ وَّيُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا ۔۔۔ وَجَمَالُ يُوْسُفَ مِنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

اور حضرت ہودؑ اور حضرت یونسؑ نے بھی آپ ہی کے حُسن سے زینت پائی ۔۔۔ اور حضرت یوسفؑ کا جمال بھی آپ ہی کے جمالِ باصفا کا پرتو تھا

قَدْ فُقْتَ يَا طٰهٰ جَمِيْعَ الْاَنْبِيَآءِ ۔۔۔ طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ اَسْرٰكَ

اے طٰہٰ لقب! آپ کو تمام انبیاء پر برتری حاصل ہوئی ۔۔۔ پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی

وَاللّٰهِ يَا يٰسِيْنُ مِثْلُكَ لَمْ يَكُنْ ۔۔۔ فِى الْعٰلَمِيْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكَ

خدا کی قسم، اے یٰسین لقب! آپ جیسا تو تمام مخلوق میں ۔۔۔ نہ کوئی ہوا ہے نہ ہو گا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپ کو سربلند کیا

Marfat.com

عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَآءُ يَا مُدَّثِّرُ عَجَزُوْا وَ كَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكَ

اے کملی والے! آپ کے اَوصافِ جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شُعراء عاجز رہ گئے، آپ کے اوصاف عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں

بِكَ لِیْ قُلَیْبٌ مُغْرَمٌ یَا سَیِّدِیْ وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكَ

میرے سرکار! میرا حقیر دل آپ ہی کا شیدا ہے اور میرے اندر تو آپ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے

یَا اَکْرَمَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَنْزَ الْوَرٰی جُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَارْضِنِیْ بِرِضَاكَ

اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر! اے حاصلِ کائنات! مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیئے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشئے

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ یَكُنْ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ

میں آپ کے جود و کرم کا دل سے طلبگار ہوں، کہ اس جہان میں ابو حنیفہ کے لئے آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے

صَلّٰی عَلَیْكَ اللّٰهُ یَا عَلَمَ الْهُدٰی

اے ہدایت کے عَلَمِ سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوقِ بے حد

مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَثْوَاكَ

کے مطابق، قیامت تک اللہ کا درود و سلام آپؐ پر نازل ہوتا رہے۔

علامہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

فَلَسْتُ اَرٰی اِلَّا الْحَبِیْبَ مُحَمَّدًا

رَسُوْلُ اِلٰهِ الْخَلْقِ جَمٌّ الْمَنَاقِبِ

میں بجز محمدؐ کے کسی اور کو محبوب نہیں پاتا۔ وہ خداوند مخلوقات کے رسول ہیں تمام مناقب کے جامع۔

Marfat.com

وَمُعْتَصَمُ الْمَكْرُوْبِ فِیْ کُلِّ غَمْرَةٍ
وَمُنْتَجَعُ الْغُفْرَانِ مِنْ کُلِّ تَائِبٍ

ہر مصیبت میں مصیبت زدوں کا سہارا ہیں اور ہر توبہ کرنے والے کی مغفرت چاہنے والے۔

مَلَاذُ عِبَادِ اللّٰہِ مَلْجَأُ خَوْفِھِمْ
اِذَا جَآءَ یَوْمٌ فِیْہِ شَیْبُ الذَّوَائِبِ

خدا کے بندوں کے ماویٰ ہیں اور خوف و ہراس میں ان کے ملجا۔ اس دن جب ہر جوانی پر بڑھاپا آجائے گا

علامہ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ابنِ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

فَیَا رِیْحَ الصَّبَا عَطْفًا وَّ رِفْقًا
اِلٰی ذَاکَ الْحِمٰی بَلِّغْ سَلَامِیْ

اے صبا! ازراہ لطف و کرم میرے اس حامی پشتیباں تک میرا سلام پہنچا دے

وَاِنْ جُرْتُمْ عَلَیَّ فَلِیْ غِیَاثٌ
بِبَابِ الْمُصْطَفٰی خَیْرُ الْاَنَامِ

Marfat.com

اے لوگو! اگر تم نے مجھ پر جور و ستم کیا تو میرا فریاد رس موجود ہے۔ بارگاہ مصطفیٰ کی صورت میں جو ساری دُنیا سے اچھّے ہیں۔

اِلَیْہِ تَوَجُّھِیْ وَلَہٗ اسْتِنَادِی
وَفِیْہِ مُطَامِعِیْ وَبِہٖ اعْتِصَامِیْ

انھیں کی طرف میری توجّہ ہے اور انھیں پر میرا اعتماد۔ انھیں کی ذات میری آرزوؤں کا مرکز ہے میں نے انھیں کا دامن تھاما ہے۔

اَجِرْنِیْ سَیِّدِیْ مِنْ ضَیْمِ سُقْمٍ
اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ وَّقْعِ الْحُسَامِ

مجھے نجات دلوائیے میرے آقا۔ بیماری کے ظلم سے۔ جو مجھ پر تلوار کی ضرب سے زیادہ شدید ہے۔

سلام بحضور خیر الانام صلّی اللہ علیہ وسلّم

حضرت عشقی

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ — یَا نَبِیَّ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ
خَاتِمَ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ — سَیِّدُ الْاَصْفِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
اَحْمَدٌ لَیْسَ مِثْلُكَ اَحَدٌ — مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com

وَاجِبٌ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوْقِ ... يَاحَبِيْبَ الْعُلٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

اَعْظَمُ الْخَلْقِ اَشْرَفُ الشُّرَفَا ... اَفْضَلُ الْاَزْكِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا ... اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانِ ... اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

مَهْبِطُ الْوَحْيِ مُنْزِلُ الْقُرْاٰنِ ... اَنْتَ نُوْرُ الْهُدٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

كَيْفَ شَقَّ الْقَمَرَ بِاِشَارَتِهٖ ... مُعْجِزَ الْاِدِّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ ... اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِشْفِعِیْ يَاحَبِيْبِیْ يَوْمَ جَزَا ... اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِیْ يَاحَبِيْبِیْ مَوْلَائِیْ ... لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

وَلَيْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ قَالَتِ الْاَنْبِيَآءُ ... مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

لَكَ مَالِیْ فِدَاكَ جِسْمِیْ فِدَا ... لَكَ عَيْنِیْ فِدَاكَ اَهْلِیْ فِدَا

لَكَ اُمِّیْ فِدَاكَ اَبِیْ فِدَا ... كُلُّنَا لَكَ فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِیْ
مِنْهُ يَامُصْطَفٰى سَلَامٌ عَلَيْكَ

Marfat.com

فارسی

حمد باری تعالیٰ

اور

نعتیں

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

از حضرت محبوبِ سُبحانی سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا اَبد یارب زتو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید برم از کجا دارم امید

اے میرے رب کریم میں تجھ سے ہمیشہ لطف و کرم کی امید رکھتا ہوں۔ اگر تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کس سے امید رکھوں۔

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمارِ ناتواں
یک قدح زاں شربتِ دارالشفا دارم امید

میں فقیر ہوں، میں غریب ہوں بیکس اور ناتواں بیمار ہوں مَیں تیرے شِفا بخش شربت کے ایک جام کی امید رکھتا ہوں۔

نا اُمیدم از خود و از جملۂ خلقِ جہاں
از ہمہ نومیدم امّا از تو می دارم امید

میں نا امید ہوں اپنی ذات سے اور جملہ مخلوقات سے اور سب سے نا امید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں۔

منتہائے کارِ تو دانم کہ آمُرزیدن است
زانکہ من از رحمتِ بے منتہا دارم امید

Marfat.com

اے میرے مولا بالآخر تجھ کو مجھے بخشنا ہے۔ اس وجہ سے کہ میں تیری بے انتہا رحمت سے امید رکھتا ہوں۔

ہر کسے امید دارد از خدا وجز خدا
لیک عمری شد کہ از تو من ترا دارم امید

ہر شخص اے میرے مولا تجھ سے تیری اور تیرے علاوہ اور بھی چیزوں کی امید رکھتا ہے لیکن میں تجھ سے صرف تیری ہی ذات کی امید رکھتا ہوں۔

روشنیٔ چشمِ من از گریہ کم شد اے حبیب
ایں زماں از خاکِ کویت توتیا دارم امید

اے میرے حبیب رونے کے باعث میری آنکھوں کی روشنی کم ہو گئی۔ ایسی حالت میں اِس وقت تیری گلی کی خاک کے سُرمے کی امید رکھتا ہوں۔

محی می گوید کہ خونِ من حبیبِ من بریخت
بعد ازیں کشتن ز تو من لطفہا دارم امید

محی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہایا ہے۔ اِس قتل کے بعد بھی اسی کے لطف وکرم کی امید رکھتا ہوں۔

Marfat.com

بنامِ جہاں دار جاں آفریں
حکیمِ سخن در زباں آفریں

میں شروع کر رہا ہوں ایسے شہنشاہ کے نام سے جو کہ جانوں کو پیدا کرنے والا ہے اور ایسی عظیم حکمت والا ہے کہ زبان کو گویائی عطا فرمائی ہے۔

خداوندِ بخشندہ و دستگیر
کریمے خطا بخش و پوزش پذیر

وہ ایسا رحیم و بردبار مالک ہے کہ گناہوں کو معاف فرمانے والا اور سب کی مدد کرنے والا ہے اور ایسا کریم ہے کہ خطاؤں کو معاف کرنے والا اور عذرِ گناہ کو قبول کرنے والا ہے۔

عزیزیکہ از درگہش سر بتافت
بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

وہ ایسا مالک ہے کہ جس کسی شخص نے بھی اس کی بارگاہِ عالیہ سے منہ پھیرا تو خواہ کہیں بھی گیا اور کسی کی چوکھٹ پر دستک دی اس کو کہیں عزت نصیب نہ ہوئی۔

سرِ بادشاہانِ گردن فراز
بدرگاہِ او بر زمینِ نیاز

بڑی بڑی اور اونچی اونچی گردنیں رکھنے والے بادشاہوں کے سر

Marfat.com

اُس کے حضور جھکے ہوئے ہیں اور دم مارنے کی مجال نہیں رکھتے۔

دو کونش یکے قطرہ در بحرِ علم
گنہ بیند و پردہ پوشد بحِلم

وہ ایسا زبردست صاحبِ عزت بادشاہ ہے کہ دونوں جہاں اسکے علم کے روبرو ایک قطرہ سے زیادہ نہیں ہیں وہ اپنی کرم نوازی کے باعث بندوں کے گناہوں کو دیکھتا ہے مگر پھر بھی پردہ پوشی فرماتا ہے۔

ادیم زمیں سُفرۂ عامِ اوست
چہ دشمن بریں خوانِ یغما چہ دوست

کُل زمین اس شہنشاہ کی طرف سے اہلِ عالم کے لئے ایک عام دسترخوان کے مانند ہے۔ اِس دسترخوانِ عام پر خواہ اس کے دوست ہوں یا دشمن سب کی ضیافت کا سامان مہیّا ہے۔

چناں پہن خوانِ کرم گسترد
کہ سیمرغ در قاف قسمت خورد

اس شہنشاہ عالی مرتبت نے اس قدر کشادہ اپنے کرم کا دسترخوان بچھایا ہے کہ سیمرغ دور دراز مقام کوہ قاف میں رہتے ہوئے اپنی روزی بآسانی حاصِل کرلیتا ہے۔

مرا و را سزد کبریا و منی
کہ ملکش قدیم است و ذاتش غنی

بزرگی و برتری صرف اُسی ذات پاک کے لائق ہے کیونکہ اس کا ملک

Marfat.com

ازلی اور اس کی ذات بہر نوع غنی ہے۔

یکے را بسر بر نہد تاجِ بخت
یکے را بخاک اندر آرد ز تخت

وہ شہنشاہ اعظم ایسا صاحبِ کمال ہے کہ ہر روز کسی کے سر پر تاج رکھتا ہے اور کسی کے سر سے تاج اتار کر اس کو قبر میں لے جاتا ہے۔

گلستاں کند آتشے بر خلیل
گروہے بآتش برد زآبِ نیل

وہ شہنشاہ اپنی قدرتِ کاملہ سے حضرت خلیلؑ پر آگ کو باغ و بہار بنا دیتا ہے اور ایک باغی گروہ کو دریائے نیل میں غرق کر دیتا ہے۔

پسِ پردہ بیند عملہای بد
ہمو پردہ پوشد بآلائے خود

وہ شہنشاہِ اعظم پس پردہ سب کے عملہائے بد کو دیکھتا ہے مگر اپنی ستّاری وغفاری کے سبب پردہ پوشی فرماتا ہے۔

تواں در بلاغت بسحباں رسید
نہ در کنہِ بیچوں سبحاں رسید

فصاحت و بلاغت میں ہم سحبان وائل تک پہنچ سکتے ہیں مگر ہم سبحان (اللہ تعالیٰ) کے رازوں تک نہیں پہنچ سکتے۔

Marfat.com

دریں بحر جز مرد داعی نرفت
گم آں شد کہ دنبال راعی نرفت

اللہ تعالیٰ کے بحر بے کراں کے اندر مرد داعی (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے سوا اور کوئی دوسرا نہیں گیا۔ وہ شخص گمراہ ہوگیا جس نے حضورِ والا کا دامن نہیں پکڑا۔

کسانے کہ زیں راہ برگشتہ اند
برفتند بسیار و سرگشتہ اند

جن لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طریق کے سوا دوسرا طریقہ اختیار کیا۔ اگرچہ بڑے مجاہدے کئے مگر ہدایت یاب نہیں ہو سکے۔

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جس کسی نے راستہ اختیار کیا وہ ہرگز منزل تک نہیں پہنچے گا۔

مپندار سعدی کہ راہِ صفا
تواں رفت جز بر پئے مصطفیٰ

اے سعدی ہرگز یہ نہ سمجھنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متابعت کے بغیر پاکیزگی و نجات کا راستہ تم کو مل سکتا ہے۔

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ

اے زخیالِ ما بروں در تو خیال کے رسد

طائرِ ما دراں ہوا بے پر و بال کے رسد

اے میرے مولا تیری ذات پاک ہمارے وہم و گمان سے بالاتر ہے تو پھر تجھ تک ہمارا خیال کیونکر پہنچ سکتا ہے۔ اور ہماری عقل و دانش کا پرندہ تیرے میدانِ قدس میں کیونکر پرواز کر سکتا ہے۔

زاں چمنے کہ بلبلش روحِ قدس نمی سزد

گلخنیانِ خاک را بوئے وصال کے رسد

اے مولائے ما تیرا مقام ایسے باغ سے ہے جہاں بلبل رُوح القدس (جبرئیل علیہ السّلام) بھی پَر نہیں مار سکتا تو پھر اس زمین کے بھڑ بھونجوں کو تیرا وصال کیونکر نصیب ہو سکتا ہے۔

بر درِ بے نیازیت صد چو حُسینِ کربلا

تشنہ بماند در گذر تا بُزلال کے رسد

اے مولائے ما تیری بے پرواہ چوکھٹ پر حضرت حُسین جیسے ہزاروں حضرات بحالتِ تشنگی دروازے ہی پر جان دے کر روانہ ہو گئے تو پھر اوروں کو تیرے دیدار کا شرف کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

گر ہمہ مردم وملک خاک شوند بر درت

دامنِ عزت ترا گرد زوال کے رسد

اے میرے مولا اگر تمامی انسان اور سارے فرشتے تیری بارگاہِ عالیہ کے رُوبرو اگر ختم ہو جائیں اور کوئی بھی باقی نہ رہے، اس کے باوجود تیرے جلال وجبروت کی عزت کے دامن کو ہرگز کوئی خلل واقع نہیں ہو سکتا۔

حمدِ باریٔ تعالیٰ

علّامہ حضرت مولانا عبدالرحمٰن نورالدین جامیؒ رحمۃ اللہ علیہ

تعالیَ اللہ زہے قیّوم دانا

توانائیَ دہِ ہر ناتوانا

سُبحان اللہ اے بزرگ و برتر۔ ہر کمزور کو طاقت عطا فرمانے والے۔

انیسِ خلوتِ شب زندہ داراں

رفیقِ روز در محنت گذاراں

شب بیدار لوگوں کی تنہائی کے غمخوار۔ دن میں محنت کرنے والوں کے دِلی دوست۔

ز ابرِ لطفِ او بادِ بہاری

کند خار وسمن را آبداری

موسمِ بہار کی ہوائیں اس کے لطف وکرم کے بادلوں سے ہر خس و

Marfat.com

خاشاک کو سرسبز و شاداب کرتی ہیں۔

خداوندا زہستی سادہ بودیم

زبیمِ نیستی آزادہ بودیم

اے ربِّ قدیر ہم سب اپنی ہستی کا نام ونشان نہ رکھتے تھے اور نیستی کے خوف سے بے پرواہ تھے۔

نخست از نیست مارا ہست کردی

بہ قیدِ آب وگِل پابست کردی

سب سے پہلے تونے مجھ کو نیست سے ہست فرمایا۔ پھر مٹی اور پانی سے ہماری تخلیق فرمائی۔

زضعف و ناتوانائی رِہاندی

زِ نادانی بدانائی رساندی

ہر ضعف وکمزوری سے نجات بخشی۔ جہالت اور نادانی سے نکالکر عقلمندی عطا فرمائی۔

رہِ فرمودنیہا کم سپردیم

بہ نافرمودنیہا پا فشردیم

باایں ہما ہم تیرے احکام پر عمل پیرا نہ ہوسکے بلکہ حکم عدولی میں مبتلا ہوئے۔

تو نگذشتی زدستور عنایت

نہ پوشیدی زما نورِ ہدایت

تونے عنایت وکرم کے دستور کو ہم سے جدا نہ کیا اور ہم کو نورِ ہدایت سے محروم نہ فرمایا۔

Marfat.com

ازاں نور از تو گیرم پوششے نیست
چہ حاصل زانکہ از ما کوششے نیست

اگرچہ اس نور سے میرے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہے مگر کیا حاصل جبکہ ہماری طرف سے کوشش کا فقدان ہے۔

زِ ناکوشیدنِ خود در خروشیم
بدِہ توفیقِ کوشش تا بکوشیم

اپنی غفلت اور عدم کوشش پر ہمیں بڑا افسوس ہے۔ ہمیں کوشش کی توفیق عطا فرما تاکہ کوشش میں لگ جائیں۔

دراں تنگی کہ ما باشیم و آہے
زلطفِ خود بما بکشائی راہے

اس تنگی یعنی قبر کی حالت میں جبکہ ہمارے پاس آہ کے سوا کچھ نہ ہو تجھ سے ملتجی ہوں کہ محض اپنے کرم سے سکون کا راستہ کھول دے۔

ازاں رَہ خواں سوِ درگاہ مارا
بہ ایماں بر بروں ہمراہ مارا

بارِ الٰہا وہاں سے اپنی بارگاہِ عالیہ کی جانب میری رہبری فرما اور نورِ ایمان کے ساتھ مجھ کو اپنی طرف بُلالے۔

Marfat.com

حمدِ باریٔ تعالیٰ

اَے درہوائے مہر تو ذرّاتِ کائنات
اے درہوائے مہر تو ذرّاتِ کائنات
واقف نہ از کماہی ذاتِ تو ہیچ ذات

اے باری تعالیٰ تیری محبت کی دُھن میں اس جہان کا ایک ایک ذرّہ مستغرق ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جیسا چاہیئے تیری ذات سے کوئی شخص بھی واقف نہیں ہے۔

شد چشمِ عقل خیرہ چو در مبدءِ ازل
حسنت نمود جلوہ در آئینۂ صفات

روزِ اوّل جب تیرے حُسن نے صفات کے آئینے میں جلوہ گری کی تو سب لوگوں کی عقل کی آنکھیں حیران و پریشان ہو کر رہ گئیں۔

ہر خشتے از کُنشت شود کعبۂ دگر
گر پرتوئے جمال تو اُفتد بسومنات

اے محبوبِ اعظم اگر تیرے حُسن و جمال کا ایک عکس سومنات کے مندر پر پڑ جائے تو اس بتخانے کی ایک ایک اینٹ کعبہ بن جائے۔

ہر جا کہ تافت بر تو انوارِ عزّتت
عُزّیٰ ندید عزے و قدرے ندید لات

اے مالک الملک جب تیری ذات کے انوار نے ایک ادنیٰ سا پرتو ڈالا تو

Marfat.com

پھر نہ عُزّیٰ بُت کی کوئی عزّت رہی اور نہ لاتؔ بُت کی کوئی قدر باقی رہ گئی۔

در بحرِ کبریائی تو آں کس کہ شد فنا
چوں خضر بردہ راہ سر چشمۂ حیات

اے باری تعالیٰ تیرے یکتائی کے سمندر میں جو شخص فنا ہوگیا۔ اُس نے خضر کی مانند چشمۂ آبِ حیات تک رسائی حاصِل کرلی۔

ہر کس بکعبۂ طلبت رو نہد نخست
از کُلّ کائنات کند قطعِ التفات

اے باری تعالیٰ جو شخص بھی تیری طلب کے کعبہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو پھر سب سے پہلے وہ شخص کل جہان سے بے پرواہ ہو جاتا ہے اور تیرے سوا کسی کی التفات کا منتظر نہیں رہتا۔

جامے بہ بخش جامی لب تشنہ را بلطف
زاں بادہ کز کدورت جہلش دہد نجات

اے باری تعالیٰ اِس پیاسے جامی کو اپنے لطف و کرم کا ایسا پیالہ پلا کہ اس شراب کی مستی سے اس کو جہل کی کدورتوں سے نجات حاصِل ہو۔

Marfat.com

فارسی نعتیں

عرضِ اقبال بحضورِ رحمۃ للعالمینؐ

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال

اے ظہورِ تو شبابِ زندگی　　جلوہ ات تعبیرِ خوابِ زندگی

اے کہ تیرا ظہور زندگی کا شباب ہے اور تیرا جلوہ خوابِ حیات کی تعبیر

اے زمیں از بارگاہت ارجمند　　آسماں از بوسۂ بامت بلند

اے کہ زمیں کا پایہ تیری بارگاہ ہونے کی نسبت سے بلند ہے اور آسمان تیرے بام کو بوسہ دینے سے سرفراز ہے۔

شش جہت روشن ز تاب روئے تو　　ترک و تاجیک و عرب ہندوئے تو

تیرے چہرہ کی آب و تاب سے شش جہات روشن ہیں، تُرک تاجیک عرب تیرے غلام ہیں۔

از تو بالا پایۂ این کائنات　　فقرِ تو سرمایۂ ایں کائنات

تیری بدولت کائنات کا پایہ بلند ہے اور تیرا فقر کائنات کا ساز و سامان (دولت) ہے

تا دمِ تو آتشے از گل کشود　　تودہ ہائے خاک را آدم نمود

جب سے تیرے نفس سے مٹی میں آگ شعلہ زن ہوئی تو مٹی کے تودوں کو انسان بنا دیا

Marfat.com

درجہاں شمع حیات افروختی　　بندگان را خواجگی آموختی

تونے دنیا میں شمع حیات روشن کردی اور بندوں کو آقائی کا سبق سکھا دیا

بے تو از نابود مندیہا خجل　　پیکرانِ این سرائے آب و گل

تیرے بغیر اس دنیائے آب و گل کے پیکرِ بے بود ہونے سے شرمندہ ہیں

ذرہ دامنگیر مہر و ماہ شد　　یعنی از نیروے خویش آگاہ شد

معمولی سا ذرّہ تیری بدولت سورج اور چاند کا دامن گیر ہوا یعنی اپنی قوت پنہانی سے باخبر ہوگیا۔

تا مرا افتاد بر رویت نظر　　از اَبُ و اُم گشتہ محبوب تر

جب سے میری نظر تیرے چہرے پر پڑی مجھے تو ماں باپ سے بھی زیادہ محبوب ہوگیا

عشق در من آتشے افروخت است　　فرصتش باد اکہ جانم سوخت است

عشق نے میرے اندر آگ بھڑکا دی۔ زہے یہ عشق جس نے میری جان کو پھونک ڈالا

موسیٰ زہوش رفت بیک جلوۂ صفات
تو عَین ذات می نگری در تبسّمی

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسّلام اللہ کے ایک صفاتی جلوے کو دیکھ کر بیہوش ہو گئے مگر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا یہ مرتبہ ہے کہ عین ذات کو دیکھ رہے ہیں اور تبسم فرما رہے ہیں۔

Marfat.com

حضورِ رسالتؐ

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

دل بہ محبوبِ حجازی بستہ ایم
زیں جہت بایک دگر پیوستہ ایم

ہم نے اپنے دلوں کو محبوبِ حجازی (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے وابستہ کرلیا ہے۔ اس وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ قریب تر ہوگئے ہیں۔

رشتۂ ما یک تولّایش بس است
چشمِ ما را کیفِ صہبایش بس است

ہمارے درمیان نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی محبت کا تعلق ہی کافی ہے۔ ہماری آنکھوں کی جِلا کے لیے آپ کے حُسن لایزال کا نشہ ہی کافی ہے۔

مستیٔ اُو تا بخونِ ما دوید
کہنہ را آتش زد و نو آفرید

آپ کے حُسنِ بے کراں کی مستی ہماری خون کی رگوں میں سرایت کرگئی ہے آپ کے خداداد کرشمہ نے فرسودہ باتوں کو خاکستر کرکے نئی روح پیدا کردی ہے۔

عشق او سرمایۂ جمعیت است
ہمچو خوں اندر عروقِ ملّت است

آپ کا عشق دلوں کے سکون کا بہترین سرمایہ ہے اور آپ کا عشق مانندِ خون تمام ملّتِ اسلامیہ کی رگوں میں دوڑ رہا ہے۔

Marfat.com

عشق در جان و نسب در پیکر است
رشتۂ عشق از نسب محکم تر است

چونکہ عشق کا تعلق جان سے اور نسب کا تعلق وجود سے ہے۔ بایں سبب عشق کا رشتۂ محبت نسب سے مضبوط تر ہے۔

عشق ورزی از نسب باید گذشت
ہم ز ایران و عرب باید گذشت

لہٰذا عشق سے وابستہ ہو اور نسب کے بندھوں سے گذر جا۔ ایران و عرب کے خیال کو بھی دل سے نکال دے۔

اُمّتِ او مثل او نورِ حق است
مستیٔ ما از وجودش مشتق است

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُمّت بھی آپکی طرح نورِ حق سے مزّین ہے۔ اور ہمارا وجود بھی آپ ہی سے مشتق ہے۔

نورِ حق را کس نجوید زاد و بود
خلعتِ حق را چہ حاجت تار و پود

نورِ حق کو کوئی شخص کسی خاص مقام سے تخصیص نہیں کر سکتا۔ بعینہٖ حق تعالیٰ کے انعام کے لیے بھی کسی تانے اور بانے کی ضرورت نہیں۔

با خدا در پردہ گویم با تو گویم آشکار
یا رسول اللہ! او پنہان و تو پیدائے من

خدائے تعالیٰ سے پردے کے ساتھ اور آپؐ سے ظاہری طور پر کہتا ہوں۔

Marfat.com

کیونکہ یارسول اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پوشیدہ ہے اور آپ ہمارے روبرو ہیں۔

بچشمش وانمودم زندگی را

کشودم نکتۂ فرداودی را

آپ کی بدولت صحیح معنوں میں ہم کو زندگی نصیب ہوئی۔ آپکی ہی بدولت ہم گزشتہ اور آئندہ آنے والے حالات سے واقف ہوئے۔

تواں اسرارِ جاں را فاش تر گفت

بدہ نطقِ عرب ایں اعجمی را

جان کے اسرار کو فاش تر بیان کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اس عجمی کو عرب زبان عطا فرمادیں۔

درونِ ما بجز دُودِ نفس نیست

بجز دستِ تو مارا دسترس نیست

ہمارے سینے میں حیرانیوں اور پریشانیوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ایسی حالت میں آپ کے دستِ کرم کے سوا ہمارا کوئی مددگار نہیں۔

دگر افسانۂ غم با کہ گویم

کہ اندر سینہ ہا غیر از تو کس نیست

میں اپنے غموں کا قصہ کسے سناؤں۔ کیونکہ میرے خلوت خانۂ دل میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے۔

جہاں از عشق و عشق از سینۂ تست

سرورش از مۓ دیرینۂ تست

تمام جہان عشق سے اور عشق آپ کے سینۂ مبارک سے تعلق رکھتا ہے اور اس عشق کا لطف

Marfat.com

کرمِ خداوندی ہے جو آپ کے ساتھ مختص ہے

جز این چیزے نمیدانم زجبریل
کہ او یک جوہر از آئینہ تُست!

سوائے اس کے جبریلؑ کے متعلق کچھ بیان نہیں کرسکتا کہ وہ آپ کے آئینۂ کمالات کے ادنیٰ مظہر ہیں۔

بکوے تو گدازِ یک نوا بس
مرا ایں ابتدا ایں انتہا بس

آپ کے کوچے میں پہنچ کر ایک گداز میرے لیے زادِ راہ کافی ہے۔ میرے لیے یہی ابتداء اور یہی انتہا کافی ہے۔

خراب جراتِ آں رندِ پاکم
خدا را گفت مارا مصطفیٰ بس

میں اس بہادر رندِ پاک (مردِ درویش) کا غلام ہوں جس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حصول کے لیے مجھ کو مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کافی ہیں۔

بیا اے ہم نفس با ہم بنالیم
من و تو کشتۂ شانِ جمالیم

اے میرے دوست آ۔ ہم دونوں مِلکر گریہ وزاری کریں کیونکہ ہم اور تم دونوں اُسی کے شانِ جمال کے شیدائی ہیں۔

دو حرفے بر مرادِ دل بگوئیم
بپائے خواجہ چشماں را بمالیم

Marfat.com

اور صرف سلامتی ایمان اور محبّتِ نبیؐ کی باتیں کریں اور حضور خواجۂ عالم کے قدموں میں آنکھوں کو ملیں۔

نعت

از حضرت حکیم سنائی غزنوی مجد الدین ابو المجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

زہے پشت و پناہِ ہر دو عالم — سرو سالار فرزندانِ آدم

کیا خوب ای ہر دو جہاں کی مخلوقات کے پشت و پناہ — اور مرحبا ای بنی نوعِ انسان کے سردار اور سپہ سالار

شبستانِ مقامت قابَ قوسین — درِ درگاہِ تو بطحا و زمزم

آپ کے اعلیٰ مقام کی آرام گاہ مقام قاب قوسین ہے — اور آپ کی زیستی بارگاہ عالیہ مقامِ بطحا و زمزم ہے

کُلاہ و تختِ کِسریٰ از تو نابود — سپاہ و ملکِ قیصر از تو درہم

کسریٰ کا تخت اور تاج آپکے دبدبے کے روبرو خستم ہو گیا — قیصر کا ملک اور اسکی فوج آپکے سبب درہم برہم ہو گئی

مرا یادِ تو باید بر زباں بس — سنائی گردد از یادِ تو خرّم

مجھ کو آپ کی یاد ہر دم زبان پر کافی ہے — اور خدا کرے سنائی کو آپکی یاد سے خوشی و خرمی حاصل ہو

درسِ عبرت

از حضرت حکیم سنائی رحمۃ اللہ علیہ

ماہہا باید کہ تا یک پنبہ دانہ ز آب و گِل
حُلّہ گردد شاہدے را یا شہیدے را کفن

مہینوں کا وقت درکار ہوتا ہے کہ ایک بنولہ کا دانہ مٹی اور پانی سے اُگ کر کپڑا بن کر کسی معشوق کے لئے حلّہ بن سکے یا کسی شہید کے لئے کفن میں کام آسکے۔

Marfat.com

سالہا باید کہ تا یک سنگِ خارا ز آفتاب
لعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندر یمن

سالہا سال چاہئیں تاکہ ایک سخت پتھر آفتاب کی حرارت سے متأثر ہو کر بدخشاں میں لعل بن سکے یا ملکِ یمن میں عقیق و یاقوت بن سکے۔

قرنہا باید کہ تا یک مردِ صاحبدل شود
بایزیدے در خراساں یا اویس اندر قرن

قرنوں (اسّی سال) زمانہ گذرنے کے بعد مردِ صاحبدل پیدا ہوتے ہیں جس طرح حضرت بایزید بُسطامی رحمۃ اللہ علیہ ملکِ خراسان میں یا حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ ملکِ یمن میں ظہور پذیر ہوئے۔

یا بِرَو ہمچوں زناں رنگے و بوئے پیشہ گیر
یا چو مرداں اندر آ و گوئی در میداں فگن

یا جا اور عورتوں کی مانند اپنے بناؤ سنگار میں مصروف ہو جا یا اگر تو مرد ہے تو مردوں کی جماعت میں داخل ہو کر گیند میدان میں ڈال دے اور مصروفِ ریاضت ہو جا۔

نعت

از حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

چراغ افروزِ چشمِ اہلِ بینش
طرازِ کارگاہِ آفرینش

Marfat.com

آپ اہلِ دل حضرات کی باطنی آنکھوں کی روشنی ہیں، اور اس کارخانۂ عالم کے باعثِ ایجاد ہیں۔

سرو سرہنگ میدانِ وفا را

سپہ سالارِ خیلِ انبیاء را

آپ اہلِ وفا حضرات کے سیّد و سردار ہیں۔ آپ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسّلام کی جماعت کے پیشوا ہیں۔

یتیماں را نوازش در نسیمش

ازیں جا نام شد دُرِّ یتیمش

آپ کے ظلِّ عاطفت میں یتیموں کو راحت نصیب ہوئی اس وجہ سے آپ کا نامِ مبارک دُرِّ یتیم (یگانہ موتی) مشہور ہوگیا۔

سریرِ عرش را نعلینِ او تاج

امینِ وحی و صاحبِ سرِّ معراج

آپ کے نعلین مبارک کی بدولت عرشِ اعظم کو شرف حاصِل ہوا آپ وحی الٰہی کے امین اور شبِ معراج کے اسرار کے رازدار ہیں۔

بصر در خواب و دل در استقامت

زبانش اُمّتی گو ۔ تا قیامت

آپ کی ذاتِ مبارکہ ایسی عظیم الشان ہے، باوجودیکہ آپکی آنکھیں محوِ خواب ہیں مگر آپ کا دل بیدار اور حاضر ہے۔ اور آپ ازراہ رحم و کرم تا قیامت یارب اُمّتی فرمانے والے ہیں۔

Marfat.com

حضرت نظامی گنجوی۔ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ

خَطَتْ کلامُ و کلیم و رُخت کلامُ اللہ
چہ خط چہ رُخ چہ جبیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

آپ کا خط (چہرہ مبارک) مجسّم کلامِ ربانی اور کلیم صفت ہے۔ آپ کا رُخِ مبارک بصورتِ کلام اللہ ہے۔ الغرض کیا چہرہ مبارک کیا جبینِ مبارک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی تفسیر ہے۔

فروتنی اور عاجزی کامیابی کے حصُول کیلئے مؤثر ذریعہ ہے

قطعہ

از حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

دوش رفتم بخرابات و مرا راہ نہ بود
می زدم نالہ و فریاد کس از من نہ شنود

کل رات میں میخانے (خانقاہِ عارفاں) میں گیا، مگر اندر داخل ہونے کے لئے مجھ کو راستہ نہ ملا۔ باہر سے میں نے روتے گڑگڑاتے بڑی آوازیں دیں لیکن میری فریاد کسی نے نہ سنی۔

یا نہ بُد ہیچکس از بادہ فروشاں بیدار
یا کہ من ہیچ کسم ہیچ کسم در نکشود

Marfat.com

یا تو بادہ فروشوں کی شرابِ معرفت پی کر وہاں کوئی ہوش میں نہ تھا
یا میں ایک ناچیز آدمی ہوں، اِس سبب کسی نے میرے لئے دروازہ نہ کھولا

پاسے از شب بگذشت بیش ترک یا کمتر
رِندے از غرفہ بروں آمدہ ورُخِ بنمود

ایک پہر رات گذر گئی تھی یا اس سے کچھ کم وبیش، میں نے دیکھا کہ ایک بادہ خوار (سالک) کھڑکی سے جھانک کر میری طرف متوجہ ہوا۔

گفت خیر است دریں وقت کرامی خواہی
بے محل آمدنت بر درِ ما بہر چہ بود

اُس نے کہا خیر تو ہے؟ اِس وقت تم کس کو ڈھونڈھ رہے ہو۔ بے موقع ہمارے دروازے پر تمہارا آنا کس لئے تھا۔

ایں خراباتِ مغان است و در و رندانند
مومن و ارمنی و گبر و نصاریٰ و یہود

یہ پیرِ مغاں (پیرِ طریقت) کا میخانہ ہے اور اس میں سب آزاد لوگ رہتے ہیں۔ اس میخانہ میں مومن بھی ہیں، ارمنی بھی ہیں، آتش پرست بھی ہیں، نصاریٰ اور یہود بھی ہیں۔

ہر چہ در جملۂ آفاق دریں جا حاضر
شاہد و شمع و شراب و شکر و نائے و سرود

جو کچھ تمام دنیا میں پایا جاتا ہے، وہ سب یہاں موجود ہے۔ یہاں معشوق بھی ہے، شمع بھی ہے، شراب بھی ہے، شکر بھی ہے اور گانے بجانے کا سب سامان بھی موجود ہے

Marfat.com

گر تو خواہی کہ دم از صحبتِ ایناں بزنی
خاک پائے ہمہ شو تا کہ بیابی مقصود

اے مخاطب اگر تو چاہتا ہے کہ ان حضرات کی صحبت ہمیں نصیب ہو تو تمہیں چاہیئے کہ سب کے پیروں کی خاک بن جا۔ تاکہ تو اپنا مقصود حاصل کر سکے یعنی تجھ کو چاہیئے کہ فروتنی اور عاجزی اختیار کرے تاکہ تجھ کو یہ اعلیٰ مقام نصیب ہو سکے۔

تو ہی فریاد کرنے والے کی فریاد کو سُنتا ہے

از حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

توئی یارے دہِ فریاد ہر کس
بفریادِ منِ فریاد خواں رس

اے مولائے ما تو ہی تو فریاد خواں کی فریاد رسی فرماتا ہے۔ پس میں بھی فریاد کر رہا ہوں، میری مدد فرما۔

بآبِ دیدۂ طفلانِ معصوم
بسوزِ سینۂ پیرانِ مظلوم

اے مولائے ما تجھے معصوم بچوں کے روتے ہوئے آنسوؤں کی قسم، تجھے مظلوم و کمزور بوڑھے لوگوں کے سینۂ پُرسوز کی قسم۔

بدُور افتادگاں از خانہا
بواپس ماندگاں از کاروانہا

Marfat.com

اے مولائے ما تجھے ان لوگوں کی قسم کہ جو اپنے گھروں سے باہر پڑے ہوئے ہیں اور ان کے دل اپنوں کی جدائی کے باعث جل رہے ہیں اور اُن حسرت زدہ لوگوں کی قسم کہ جو قافلہ روانہ ہو جانے کے باعث قافلے میں شریک نہ ہو سکے۔

بنوری کز خلائق در حجاب است

بانعامی کہ بیروں از حساب است

اے مولائے ما تجھ کو اس نور کی قسم کہ جو تیرے اور تمام مخلوقات کے درمیان باعثِ حجاب ہے اور تیرے اُس انعام کی قسم جو بے حساب تمام مخلوقات کو پہنچ رہا ہے۔

کہ رحمے بر دلِ پُر خونم آور

وزیں غرقابِ غم بیرونم آور

کہ اے مولائے ما میرے اِس خون میں نہائے ہوئے دل پر رحم فرما اور مجھ مسکین کو اس غم کے طوفان سے نجات عطا فرما۔

بانعامِ خودم دل خوش کن اے یار

کہ انعامِ تو بر من ہست بسیار

اے مولائے ما اپنے کرم و انعام سے میرے دل کو خوش فرما۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ میرے حال پر تیرا بہت بڑا انعام ہے۔

Marfat.com

نعت

از حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سنجری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

درجاں چو کرد منزل جانانِ ما محمدؐ

صد در کشاد در دل از جانِ ما محمدؐ

جب سے محبوبوں کی جان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری جان میں منزل فرمائی ہے، آپ کے باعث ہمارے دل میں سینکڑوں دروازے کھُل گئے ہیں۔

ما بُلبلیم نالاں در گلستانِ احمدؐ

ما لُولُوئیم و مرجاں عمّانِ ما محمدؐ

ہم سب اگرچہ خوش الحان بلبلیں ہیں مگر ہمارے چہچہانے کا مقام گلستانِ احمدی ہے اور ہم سب قیمتی موتی اور مرجان ہیں مگر ہمارے پیدا ہونے کی جگہ درحقیقت بحرِ بے پایانِ محمدی ہے صلی اللہ علیہ وسلم

مستغرقِ گناہیم ہر چند عذر خواہیم

پژمُردہ چوں گیاہیم بارانِ ما محمدؐ

ہم سب گنہگار ہیں اور بدرگاہِ رب العزت میں عذر خواہ ہیں۔ ہم سب بے جان گھاس کی مانند ہیں مگر ہم سب پر رحمت کی بارش برسانے والے حضرت محمدؐ ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم۔

Marfat.com

ما طالبِ خدائیم بر دینِ مصطفٰےؐ ایم
بر درگہش گدائیم سُلطانِ ما محمدؐ

ہم سب حق تعالیٰ کے طالب ہیں اور دین متینِ مصطفٰےؐ پر قائم ہیں ہم سب آپ کی بارگاہ کے گدا ہیں اور ہم سب کے بادشاہ حضرت محمد ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

در باغ و بوستانم دیگر مخواں معینے
باغم بس است قرآں بستانِ ما محمدؐ

اے معین ہمارے دین وایمان کے باغ و بوستان میں کسی اور چیز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے لئے صرف آپ کا لایا ہوا قرآن اور گلستانِ محمدی کافی ہے صلی اللہ علیہ وسلم

نعت خواجہ قطبُ الدّین بختیار کعکیؒ رحمۃُ اللہ علیہ

اے از شعاعِ روئے تو خورشید تاباں راضیا
آنی کہ ہستی را شرف بالاتر از عرشِ عُلا

آپ کی وہ مقدس ذات ہے کہ آپ کے چہرۂ انور کی چمک سے آفتاب کو روشنی ملی ہے اور آپ کی وہ عالی مرتبت شان ہے کہ آپ کے باعث ہستیٔ عالم کو عرشِ اعظم سے بڑھ کر مرتبہ حاصل ہوا ہے۔

Marfat.com

گرچہ بصورت آمدی بعد از ہمہ پیغمبراں
امّا بمعنیٰ بودۂ سرخیلِ جملہ انبیاء

اگرچہ آپ بظاہر تمام نبیوں کے بعد تشریف لائے لیکن حقیقت میں آپ ہی تمامی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسّلام کی جماعت کے سردار ہیں۔

ہرگز نخواندی یک ورق خلقے گرفت از تو سبق
انگشت مہ را کرد شق اے خواجۂ معجز نما

آپ کی وہ شانِ عظیم ہے کہ بظاہر آپ نے کسی سے ایک ورق بھی نہیں پڑھا مگر ساری دنیا کو آپ نے پڑھا دیا اور اے خواجۂ عالم آپ ہی کی انگشت مبارک نے چاند کے دو ٹکڑے کر دئے۔

یارانِ تو چار آمدند پاکیزہ کردار آمدند
گلہائے بے خار آمدند۔ از خویش فانی باخدا

آپ ہی کے چار عظیم الشان دوست تھے جو پاکباز تھے اور وہ حضرات ایسے گلاب تھے جن میں کانٹے نہ تھے اور وہ سب فنا فی اللہ اور بقا باللہ تھے۔

مقالات حضرت خواجہ فریدالدین عطّار رحمۃ اللہ علیہ

نعت شریف

آفتابِ شرع، دریائے یقیں
نورِ عالم، رحمۃٌ لّلعالمیں

آپ شرع شریف کے آفتاب اور یقین کے سمندر ہیں، آپ عالم

Marfat.com

کو منوّر کرنے والے اور دونوں جہاں کے لئے رحمت ہیں۔

خواجۂ کونین و سُلطانِ ہمہ
آفتابِ جان و ایمانِ ہمہ

آپ دونوں جہان کے سردار اور سب کے بادشاہ ہیں۔ آپ جان کیلئے مانندِ آفتاب اور سب کے ایمان ہیں۔

نورِ او مقصودِ مخلوقات بود
اصلِ معدومات و موجودات بود

آپ کا نور ہی تمامی مخلوقات کے وجود کا سبب بنا۔ اور وہی تمامی نابود اور بود اشیاء کی اصل حقیقت تھا۔

بعثتِ او شد، سرنگونیٔ بتاں
اُمّتِ او بہترینِ اُمّتاں

آپ کی بعثت (ظہورِ نبوّت) سے بتوں کا سر جُھک گیا اور آپ کی اُمّت سب امتوں سے بالاتر ہے۔

چوں زبانِ حق، زبانِ اوست بس
بہترین عہدے، زمانِ اوست بس

آپ کی زبان مبارک اللہ تعالیٰ کی زبان ہے۔ بہترین زمانہ آپ کا زمانہ ہے اور بس۔

Marfat.com

نعت

از حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ

اے طائرانِ قدس را عشقت فزودہ بالہا
در حلقۂ سودائے تو روحانیاں را حالہا

اے وہ مقدس ذات کہ جس کے عشق نے حق تعالیٰ کی طرف پرواز کرنے والوں کے بازوؤں میں طاقت پیدا کر دی اور آپ کے زیرِ اثر حضرات کمالاتِ روحانی سے سرشار و شاداب ہو گئے۔

اے سروراں را تو سزند بشمار ما را زاں عدد
دانی سراں را ہم بود اندر تبع دُنبالہا

حق تعالیٰ تک رسائی حاصل کرنے والوں کے درحقیقت آپ ہی سردار ہیں۔ لِلّٰہ اپنے خادموں میں مجھ کو بھی شمار کر لیجئے۔ اور آپ اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ سرداروں کے لئے خدم و حشم ضروری ہوتے ہیں لہٰذا مجھ کو خادم بنا لیجئے۔

از رحمۃٌ للعالمیں اقبال درویشاں بہ بیں
چوں مہ منور خرقہا چوں گُل معطّر شالہا

حضرت رحمۃٌ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے اللہ والوں کے متقدّرات کو دیکھو، کہ اُن کی گُدڑیاں ماہتاب کے مانند چمک اٹھیں، اور اُن کے شال گلاب کی طرح مہکنے لگے۔

Marfat.com

سیّد و سرور محمدؐ نورِ جاں
بہتر و مہتر شفیعِ مُذنباں

حضرت محمدؐ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جہاں کے سردار اور ہم سب کی جانوں کے نور ہیں۔ آپ سب سے بہتر اور سب سے برگزیدہ ہیں اور ہم سب گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں۔

با محمدؐ نورِ عشقِ پاک جفت
بہرِ عشق او را خدا لولاک گفت

حضرت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نورِ عشق نے قرار پکڑا۔ اِس امر کی تائید میں اللہ تعالیٰ نے لَولَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ فرمایا۔ یعنی اے پیارے اگر مَیں تم کو پیدا نہ کرتا تو سارے جہان کو پیدا نہ کرتا۔

گر نہ بودے بہرِ عشقِ پاک را
کے وجودے دادمے افلاک را

اگر میرے اظہارِ عشق کے روبرو تیری مقدس ذات نہ ہوتی تو اے پیارے میں ان افلاک کو کیونکر وجود بخشتا۔

منتہی در عشقِ او چوں بود فرد
پس مرا و را ز انبیاء تخصیص کرد

Marfat.com

عشقِ خداوندی کی تکمیل کے لئے چونکہ آپ کی ذاتِ گرامی بدرجۂ اتم کامل اور مکمل تھی اس وجہ سے حق تعالیٰ نے جماعت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسّلام سے آپ کو برگزیدہ فرمایا۔

مگسل از پیغمبرِ ایّام خویش
تکیہ کم کن برفن و بر کام خویش

پس تم سب کے لئے میری نصیحت یہ ہے کہ اپنے وقت کے پیغمبر یعنی حضرت جناب محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے رشتۂ عقیدت و ارادت کو ہرگز نہ توڑنا۔ اور آپ کی وساطت کے بغیر اپنے کسی کمال اور کام پر بھروسہ نہ کرنا۔

اے خدائے قادرِ بیچون و چند
از تو پیدا شد چنیں قصرِ بلند

اے خدائے بیمثل و بے مانند، تیری ہی قدرتِ کاملہ سے جہان کا عظیم الشان محل تیار ہو گیا۔

واقفی بر حالِ بیرون و دروں
بے کم و بے بیش بے چندی و چوں

اے مولائے کریم تو ہمارے ظاہری اور باطنی حالات سے واقف ہے اور ایک ایک ذرّے سے باخبر ہے۔

جُرمہا بینی و خشمے ناوری
اے بقربانت چہ نیکو داوری

اے رحیم و کریم تو ہمارے جرموں کو دیکھتا ہے اور غصّہ نہیں کرتا۔ مَیں تجھ پر

Marfat.com

قُربان جاؤں تو کتنا اچھا مالک ہے۔

مانبودیم وتقاضائے ما نبود
لُطفِ تو ناگفتہ ما می شنود

اے میرے مولا نہ ہمارا کوئی وجود تھا اور نہ تقاضائے پیدائش تھا مگر تیرا کرم ہماری تمام نہ کہی ہوئی باتوں کو سُن رہا تھا۔

جرم بخش وعیب پوش اے بے نیاز
عاصیاں راگاہ وبیگہ چارہ ساز

اے بے نیاز تو ہماری عیب پوشی فرما۔ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہم گناہگاروں کی مدد فرما۔

عِرفانِ حق تعالیٰ عِزّ اسمہٗ

باد وخاک وآب وآتش بندہ اند
پیشِ تو مُردہ و از حق زندہ اند

ای مخاطب یہ آگ، پانی، مٹی اور ہوا سب اُس کے بندے ہیں، بظاہر تیرے سامنے یہ سب مُردہ نظر آتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے رُوبرو سب حکم بردار ہیں۔

باد وآتش می شوند از امرِ حق
ہر دو سرمست آمدند از خمرِ حق

آب وآتش حق تعالیٰ کے حکم سے سرگرمِ عمل ہیں اور ان دونوں نے اللہ تعالیٰ کی حکم برداری کی شراب پی ہوئی ہے۔

Marfat.com

گر نبودے واقف از حق جانِ باد
فرق چوں کردے میانِ قومِ عاد

اگر ہوا اللہ تعالیٰ سے واقف نہ ہوتی تو ہرگز حضرت ہُود علیہ السّلام پر ایمان لانے والوں اور قومِ عاد میں فرق پیدا نہ کرتی بلکہ سب کو ہلاک کر ڈالتی مگر ایسا نہ ہوا۔ ایمان والے سلامت رہے اور قومِ عاد تباہ و برباد ہو گئی۔

آتش ابراہیم را دنداں نہ زد
چوں گزیدۂ حق بود چونش گزد

آگ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا، جبکہ وہ برگزیدۂ حق تھے اُن کو آگ کیونکر نقصان پہنچا سکتی ہے۔

موجِ دریا چوں بامرِ حق بتافت
اہلِ موسیٰ را ز قبطی واشناخت

جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے دریائے نیل کے پانی نے یلغار کی تو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لانے والوں اور فرعونی قوم کو صاف پہچان لیا۔ ایمان لانے والوں کا بال بیکا نہ ہوا اور قومِ فرعون کو غرق کر دیا۔

خاک قاروں را چو فرماں در رسید
باز رُو تختش بقعرِ خود کشید

جب اللہ تعالیٰ کا حکم قارون کی ہلاکت کے لئے آگیا تو اس زمین نے قارون کو اپنی گہرائیوں کے اندر کھینچ لیا اور وہ زمین میں دھنس گیا۔

Marfat.com

دست را اندر اَحَد و احمد بزن
اے برادر وارِہ از بُوجہل تن

اے بھائی اِن تمامی واقعات کو معلوم کرنے کے بعد اب تمہیں خدا اور رسول کی اطاعت اختیار کرنی چاہیئے اور شیخی مارنے والے اس جسم کی جہالت اور گمراہی سے نجات حاصل کرنی چاہیئے۔

دیدۂ ما چوں بسے علّت درواست
رَو فنا کن دیدِ خود در دیدِ دوست

چونکہ ہماری آنکھوں میں بہت سی بیماریاں چھپی ہوئی ہیں لہٰذا مناسب یہ ہے کہ ہم اپنی مرضی کی بجائے خدا اور رسول کے حکموں کے مطابق ان آنکھوں سے دیکھیں۔

گریہ و زاری بحضورِ رب العالمین و پناہ خواستن از نفس بے یقیں

باز خر ما را ازیں نفسِ پلید
کاردش تا اُستخوانِ ما رسید

اے مولائے کریم تو مجھ کو اپنے فضل و کرم سے اس بدّات اور سرکش نفس کی سرکشی سے نجات عطا فرما۔ اِس نفس کی چھری تو میری ہڈیوں تک پہنچ گئی۔

Marfat.com

از چو ما بے چارگاں ایں بندِ سخت
کہ کشاید جز تو اے سلطان بخت

اے مولائے کریم اس زبردست بندش اور مخالفت کے شکنجے کو تیرے سوا اور کون کھول سکتا ہے۔

ایں چنیں قفلِ گراں را اے ودُود
کہ تواند جُز کہ فضلِ تو کشود

اے مہربانی فرمانے والے ربّ کریم اس عظیم اور بھاری قفل کو تیرے کرم وفضل کے سِوا کون کھول سکتا ہے۔

مازِ خود سوئے تو گردانیم سر
چوں توئی از ما بما نزدیک تر

اے میرے مولیٰ اس ظالم کی سرکشی سے عاجز ومجبور ہو کر تیری طرف سر جھکائے ہوئے تیرے کرم کے طلبگار ہیں کیونکہ تیری ذات ہم سے نزدیک تر ہے۔ اور تو خوب ہمارے حالات سے واقف ہے۔

باچنیں نزدیکئے دوریم دُور
درچنیں تاریکئے بفرست نور

اے مولائے کریم تو ہم سے بھی زیادہ ہم سے نزدیک ہے مگر افسوس کہ ہم تجھ سے دور ہی دور ہیں۔ اس گھٹاٹوپ تاریکی کے دور کرنے کے لئے اپنے نور کی روشنی عطا فرما۔

Marfat.com

ایں دعا ہم بخشش و تعلیم تست
ورنہ در گلخن گلستان از چہ رُست

اے مولائے کریم تیرے حضور میری اس قسم کی دُعا محض تیری کرم نوازی اور تعلیم کا نتیجہ ہے ورنہ تجھ کو معلوم ہے کہ گلخن (بھاڑ) میں باغ کہاں پیدا ہوتا ہے۔

تمامی اَعمال کا انجام نیّتوں پر موقوف ہے،

سیّد الاعمال بالنیّات گفت
نیّتِ خیرت بسے گلہا شگفت

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ تمامی عمال کا سردار نیّت ہے اور تمہاری نیک نیتوں کے سبب بہت بہتر ثمرات پیدا ہوتے ہیں۔

نیّتِ مؤمن بود بہ از عمل
ایں چنیں فرمود سُلطانِ دَوَل

مرد مؤمن کی نیّت عمل سے بہتر ہے۔ سلطانِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے۔

Marfat.com

گفت شیخ آں مُریدِ خویش را
امتحاں کرد آں نکو اندیش را

ایک بزرگ نے اپنے ایک نئے مُرید سے فرمایا اور اسکا امتحان لیا۔

روزن از بہر چہ کردی اے رفیق
گفت تا نور آید در طریق

اے رفیق تو نے اپنے اس نئے گھر کے اندر روشندان کیوں بنائے ہیں؟ اس نے جواب دیا حضور میں نے روشندان اس لئے بنایا ہے تاکہ گھر میں سورج کی روشنی آئے۔

گفت آں فرع است ایں باید نیاز
تا ازیں رہ بشنوی بانگِ نماز

شیخ نے فرمایا اس روشندان کے متعلق اس طرح نیّت کر کہ میں نے اس لئے بنایا ہے تاکہ مجھ کو اس روشندان کے ذریعہ اذان کی آواز سنائی دے روشنی تو خود ضمناً حاصِل ہو جائے گی مگر نیّت کا ثواب بھی تجھ کو حاصل ہو جائیگا۔

سایۂ شاہاں طلب ہر دم شتاب
تا شوی زاں سایہ بہتر ز آفتاب

تمہیں چاہیئے کہ نیک لوگوں کی مجالست اختیار کرو اُن کے سائے (صحبت) کی بدولت آفتاب سے بہتر بن جاؤ گے۔

رَو بخُسپ اندر پناہِ مُقبلے
بو کہ آزادت کند صاحبدلے

Marfat.com

جا کسی اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے کی پناہ حاصل کر تاکہ وہ دونوں جہان کی فکروں سے تجھ کو نجات دلا دے۔

گر سفر داری بدیں نیّت برو
ور حضر باشد ازیں غافل مشو

اگر تو سفر کرنے کی نیّت رکھتا ہے تو اِس نیّت کے ساتھ سفر اختیار کر اور اگر تو اپنے ہی مقام میں ہے تو بھی تلاشِ مرشد سے غافل نہ ہو۔

در بدر می گرد و می رَو کو بکو
جستجو کن جستجو کن جستجو

در بدر کوچہ بکوچہ شہر بہ شہر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مانند پھرتا رہ، مرشد کی تلاش کر، مرشد کی تلاش کر، مرشد کی تلاش کر۔

اُستنِ حنّانہ کی آہ و بُکا ہجرِ رسُولؐ میں

اُستنِ حنّانہ در ہجرِ رسول
نالہ می زد ہمچو اربابِ عقول

اُستنِ حنّانہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جدائی میں اِس طرح گریہ وزاری میں مشغول دیکھا گیا جس طرح عقل و سمجھ رکھنے والے یعنی انسان گریہ وزاری کرتے ہیں۔

Marfat.com

درمیانِ مجلسِ وعظ آں چناں
کز وے آگہ گشت ہر پیر و جواں

مجلسِ وعظ کے درمیان یہ واقعۂ حیرت افروز اس طرح واضح طور پر ظہور پزیر ہوا کہ اس گریہ وزاری کی آواز کو ہر بوڑھے اور جوان نے سن لیا۔

در تحیّر ماندہ اصحابِ رسول
کز چہ می نالد ستون با عرض و طول

اِس حیرت انگیز واقعے کو دیکھ کر اصحابِ کرام حیران رہ گئے اور انہیں یہ فکر دامنگیر ہوگئی کہ ایسی کونسی وجہ ہے کہ جس کے باعث یہ ستون پورے جسم سے گریہ وزاری میں مصروف ہے۔

گفت پیغمبر چہ خواہی اے ستوں
گفت جانم از فراقت گشت خوں

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ازراہِ شفقت اس کو اپنے حضور منگوا کر بغل گیر فرمایا اور اس سے آہ و بکا کی وجہ دریافت فرمائی ستون نے آپ سے جدائی کا غم بیان کرتے ہوئے اپنے ناقابلِ برداشت دل کی کیفیت کا اظہار فرمایا۔

از فراقِ تو مرا چوں سوخت جاں
چوں ننالم بے توائے جانِ جہاں

ستون نے عرض کیا کہ آپ کی محبت اور جدائی کے غم نے میری جان کو جلا ڈالا تو پھر اے جانوں کی جان میں آپ کے ہجر میں گریہ وزاری کیوں نہ کروں۔

Marfat.com

مسندت من بودم از من تاختی

بر سرِ منبر تو مسند ساختی

میں آپ کی جائے نشست تھی۔ مجھ سے آپ نے جدائی اختیار کر لی ہے اور آپ نے منبر کو نشست گاہ بنا لیا ہے۔

پس رسولش گفت اے نیکو درخت

ای شدہ با سرِّ تو ہمراز بخت

پھر یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مبارک باد دی اور فرمایا کہ اے مبارک ستون تیرا نصیبہ بیدار ہو گیا۔

گر ہمی خواہی ترا نخلے کنند

شرقی و غربی ز تو میوہ چنند

اے ستون اب اگر تو کہے تو تجھ کو ایسا عظیم درخت بنا دیں کہ تیرے پھل سے تمام اہلِ عالم مستفید ہوں۔

یا دراں عالم حقت سروے کند

تا تر و تازہ بمانی تا اَبَدْ

یا اگر تو کہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو عالمِ عقبیٰ میں ایک عظیم الشان سرو بنا دے اور تو ابدالآباد تر و تازہ رہے اور تجھے حیاتِ ابدی حاصل ہو جائے۔

گفت آں خواہم کہ دائم شد بقاش

بشنو اے غافل کم از چوبے مباش

اُس ستون نے عرض کیا حضور والا میں تو دائمی بقا کا طلبگار ہوں تاکہ

Marfat.com

وہاں مجھ کو آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو سکے۔ اِس واقعے کے بیان کا ماحصل یہ ہے کہ اے غافل انسان ذرا غور کر ایک لکڑی حضورؐ کو اللہ تعالیٰ کا رسول جانتی ہے۔ دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی بقاءِ دائمی سے واقف ہے۔ افسوس وصد افسوس کہ تو اس سے غافل ہے۔ کوشش کر اور اپنی غفلت کو دور کر تاکہ اس لکڑی سے پیچھے نہ رہ جائے۔

آں ستوں را دفن کرد اندر زمیں

تا چو مردم حشر گردد یوم دیں

الغرض نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس ستون کو زمین میں دفن کرنے کا حکم فرمایا تاکہ کل قیامت کے دن اس ستون کا حشر انسانوں جیسا ہو۔

عاشقوں کا حقیقی مُدرِّس حسنِ دوست ہے

شاد باش اے عشقِ خوش سودائے ما

اے طبیب جملہ علّتہائے ما

اے میرے بہترین رہنما عشق خوش و خرم رہ، اور اے میری تمام بیماریوں کے معالج زندہ باد۔

اے تو افلاطون و جالینوسِ ما

اے دوائے نخوت و ناموسِ ما

اے عشق تو میرے لئے بہترین طبیب افلاطون و جالینوس کے مانند ہے اور تو ہی میرے لئے ننگ و ناموس کی اصلی دوا ہے۔

Marfat.com

عاشقاں را شد مُدرِّس حسن دوست

صد کتاب و صد ورق خود روئے اوست

عاشقوں کا حقیقی مدرس دوست کا حُسن ہے اور دوست کا چہرۂ انور ہی اُن کے لئے بمنزلہ صد کتب (سینکڑوں کتابیں) و اوراق ہیں۔

ملّتِ عشق از ہمہ دینہا جدا است

عاشقاں را مذہب و ملّت خدا است

عشق کا مذہب تمام مذہبوں سے الگ تھلگ ہے۔ عاشقوں کا دین و مذہب صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

صد کتاب و صد ورق در نار کن

دیدہ و دل جانبِ دلدار کن

تو بمصداق اَلْعِلْمُ حِجَابُ الْاَکْبَرْ (علم اس راستے میں بڑا حجاب ہے) سینکڑوں کتابوں اور اوراق کو آگ کی نذر کر دے اور اپنے دیدہ و دل کو دوست حقیقی کی جانب متوجہ کر دے۔

اسم چوں خواندی مُسمّٰی را بجو

بے مسمّٰی اسم کے باشد نکو

اے مخاطب جب تم نے مطلوبِ حقیقی اللہ تعالیٰ کا نام مبارک پڑھ لیا تو تم پر واجب ہو گیا ہے کہ مسمّٰی یعنی وہ ذاتِ مقدس جس کا یہ نام ہے اس کو تلاش کرے کیونکہ بے مسمّٰی صرف اسم اچھا معلوم نہیں ہوتا۔

Marfat.com

بیانِ محبّت

از محبت تلخہا شیریں شود

از محبت مسّہا زریں شود

محبت کے سبب کڑوی چیزیں بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں اور محبت ہی کے باعث مس (خام تانبہ) سونا بن جاتا ہے۔

از محبتِ سجن گلشن می شود

بے محبت وضعِ گلخن می شود

محبت کی وجہ سے قید خانہ باغ بن جاتا ہے اور محبت نہ ہوتے ہوئے باغ بھی گلخن (بھاڑ) اور جائے تکلیف معلوم ہوتا ہے۔

از محبت نارِ نوری می شود

واز محبت دیو حوری می شود

محبت کے باعث آگ نورانی ہو جاتی ہے اور محبت کی وجہ سے دیو بھی پری چہرہ نظر آنے لگتا ہے۔

از محبت سُقمِ صحت می شود

واز محبت قہر رحمت می شود

محبت کے سبب، بیماری بھی تندرستی کا مزہ دینے لگتی ہے اور محبت کے باعث سختی رحمت بن جاتی ہے۔

Marfat.com

از محبت مردہ زندہ می شود
و از محبت شاہ بندہ می شود

محبت کی وجہ سے مردہ زندگی پا جاتا ہے اور محبت ہی کے باعث بادشاہ غلام بن جاتا ہے۔

در صفت مُرشد کامِل

من نہ جویم بعد ازیں راہِ اثیر
پیر جویم پیر جویم پیر پیر

میں اب اس سے بڑھ کر اثیر پیدا کرنے والا اور کوئی راستہ تلاش نہیں کروں گا۔ اب صرف پیر تلاش کروں گا پیر تلاش کروں گا پیر تلاش کروں گا۔

پیر آں باشد کہ بنمایدرہے
راہ آں باشد کہ پیش آید شہے

پیر وہ ہے جو کہ راستہ دکھلا دے۔ ایسا راستہ کہ جس پر چلیں تو بادشاہ (اللہ تعالیٰ) کے دروازے تک پہنچ جائیں۔

شاہ آں باشد کہ از خود شہ شود
نہ بلشکر گہہ و مخزن گہ شود

وہ ایسا بادشاہ ہے جو کہ کن فیکون کا مالک بن کر خود بخود بادشاہ بن گیا ہے۔ نہ ایسا بادشاہ جو کہ اپنے لشکروں اور خزانوں کے بل بوتے پر بادشاہ بنجاتا ہے

Marfat.com

اے مرا تو مصطفٰی من چوں عمر
از برائے خدمتت بندم کمر

اے میرے مرشد آپ میرے لئے مانند مصطفٰی ہیں اور میں مانندِ عمر ہوں میں آپ کی خدمت کے لئے کمر بستہ ہوں۔

اے لِقائے تو جوابِ ہر سُوال
مشکل از تو حل شود بے قیل وقال

آپ کی زیارت ہمارے ہر سوال کا جواب ہے۔اور بے شک و شبہ آپ کی وساطت سے ہماری ہر مشکل حل ہو جاتی ہے۔

ہیں مپر اِلّا کہ با پرہائے شیخ
تا بہ بینی عونِ لشکرہائے شیخ

قربِ خداوندی کی منزلوں میں خبردار آگے قدم نہ رکھنا مگر مرشد کامل کی وساطت کے ساتھ تاکہ تمہیں مرشد کے لشکروں کی تائید نظر آنے لگے اور تم آگے پرواز کر سکو۔

چوں تو خواہی ہمنشینی باخدا
روئے تو درحضورِ اولیاء

اگر تو اللہ تعالیٰ تک پہنچنا چاہتا ہے تو جا۔اور اولیائے کرام کی صحبت اختیار کر۔

چوں شدی دور از حضورِ اولیاء
درحقیقت گشتۂ دور از خدا

Marfat.com

اگر تو عارفانِ حق کی صحبت سے دور ہوگیا، تو اچھی طرح سمجھ لے، درحقیقت تو اللہ تعالیٰ سے دور ہوگیا۔

چوں تو پیوندی بداں شہ شہ شوی
ذرّہ باشی ولیکن مہ شوی

جب تو اس بادشاہ یعنی مرشد کامل سے جاملا تو سمجھ لے اب تو بھی بادشاہ بن جائے گا۔ اگرچہ ذرے کے مانند حقیر ہے لیکن ان کی برکتِ صحبت سے چمکتا ہوا چاند بن جائے گا۔

بیں بشو تو خاکپائے اولیاء
تا بہ بینی ز ابتدا تا انتہا

میری بات سُن۔ جا اور اولیاءِ کرام کے پیروں کی دُھول بن جا۔ تاکہ تجھ کو ابتدا اور انتہا سب نظر آنے لگے۔

نیم جاں بستاند و صد جاں دہد
آنچہ در وہمت نیاید آں دہد

شیخ کامل کی مقدس ذات وہ سنگِ پارس ہے کہ تیری مُردہ جان تجھ سے لیکر تجھ کو سَو جان عطا فرمائے گا اور جو کچھ تیرے ذہن میں بھی نہیں آسکتا وہ تجھ کو عنایت فرمائے گا۔

Marfat.com

نعت شریف

من گدائے تو یا رسول اللہ
جاں فدائے تو یا رسول اللہ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں آپ کی درگاہ عالیہ کا ایک کمینہ فقیر ہوں۔ اور میری یہ جانِ حقیر آپ پر قربان ہے۔

گر بیایم بہ دیدہ سرمہ کشم
خاکپائے تو یا رسول اللہ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے دل میں یہ حسرت موجزن ہے کہ اگر مجھ کو حضور والا کے قدم ناز کی خاک میسر آجائے تو میں اس کو اپنی آنکھوں میں سرمہ بنا کر لگاؤں۔

کاش ہر موئے من زباں بودے
درثنائے تو یا رسول اللہ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا اچھا ہوتا کہ میرے ہر رونگٹے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرنے کے لئے زبان بن جاتے۔

ارحم الرحمین نہ ہم بخشد
بے رضائے تو یا رسول اللہ

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرا اس بات پر ایمان ہے کہ جس

Marfat.com

شخص سے آپ راضی نہیں ہوں گے اس کو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہ فرمائے گا۔

سر نہاد است بر درت سعدی
در ہوائے تو یا رسول اللہ

سعدی نے نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنا سر آپکی چوکھٹ پر رکھ دیا ہے۔ اس امید پر کہ اس ناچیز سے راضی ہو جائیں۔

نعت

صَلّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَسَلّمْ

امام رسل پیشوائے سبیل
امین خدا مہبط جبرئیل

آپ تمام رسولوں کے پیشوا۔ صراط مستقیم کے ہادی اللہ تعالیٰ کے احکام کے امین جبرئیل علیہ السلام کے نازل ہونے کی جلوہ گاہ ہیں۔

شفیع الوری خواجۂ بعث و نشر
اِمامُ الہدیٰ صدرِ دیوانِ حشر

آپ دونوں جہان کے شفیع۔ میدان حشر کے سردار ہدایت کرنے والوں کے امام میدانِ قیامت کے صدر نشین ہیں۔

کلیمے کہ چرخِ فلک طور اوست
ہمہ نورہا پرتوِ نورِ اوست

آپ ایسے کلیم ہیں کہ آسمانِ ہفتمین آپ کا کوہِ طور ہے اور تمامی انوار

Marfat.com

آپ کے پرتو سے ظہور پذیر ہوئے ہیں۔

یتیمے کہ ناکردہ قراں دُرست
کتب خانۂ چند ملّت بشست

آپ ایسے یتیم ہیں کہ آپ نے قرآن شریف کے لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہہ نہیں کیا مگر تمام مذہبوں کی کتابوں کو منسوخ وغیر مفید قرار دے دیا۔

چناں گرم درتیہِ قربت براند
کہ درسدرہ جبرئیل ازو باز ماند

آپ نے میدان قرب میں گرمجوشی کے ساتھ ایسا سفر فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام بھی مقامِ سدرہ میں پہنچکر آپ سے پیچھے رہ گئے۔

بدو گفت سالار بیت الحرام
کہ اے حاملِ وحی برترخرام

آپ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی لانے والے اے مقرب فرشتے۔ ہمارے ساتھ آگے بڑھیے۔

بگفتا فراتر مجالم نماند
بماندم کہ نیروے بالم نماند

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خدمت اقدس میں عرض کیا۔ حضورِ عالی آگے جانے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے۔ میں اپنے مقام سدرہ سے آگے نہیں جاسکتا۔

Marfat.com

اگر یک سر موئے برتر پرم
فروغِ تجلّی بسوزد پرم

اگر میں اپنے مقام سدرۃ المنتہیٰ سے ایک بال کے برابر بھی اوپر پرواز کروں تو تجلیاتِ الٰہیّہ کی طپش سے میرے سارے پَر جل جائیں گے۔

نماند بعصیاں کسے در گرو
کہ دارد چنیں سیّدے پیشرو

کوئی شخص بھی گناہوں کے سبب مبتلائے مصیبت نہ رہ جائے گا جو کہ ایسا سردار اپنا پیشوا رکھتا ہے۔

چہ کم گردد اے صدر فرخندہ پی
زقدر رفیعت بدرگاہِ حَی

اے اوّلین و آخرین لوگوں کے ذی حشم سردار حی و قیوم باری تعالیٰ کے دربار عالیہ میں آپ کی قدر و منزلت میں کونسی کمی آجائے گی۔

کہ باشند مشتے گدایانِ خیل
بمہمانِ دارالسلامت طفیل

کہ ہم جیسے مٹھی بھر فقیروں اور بے سہاروں کی جماعت آپ کے طفیل سلامتی کے گھر یعنی دارِ جنت کی مہمان ہو جائے۔

چہ وصفت کند سعدی ناتمام
علیک الصّلوٰۃ اے نبی والسّلام

سعدی ناچیز آپ کی تعریف کیا بیان کر سکتا ہے۔ اے پیارے نبی آپ پر ہم

Marfat.com

سب اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر دم اور ہر آن ہزارہا درود سلام ہوں۔

تیرا دیدار تمامی مشکلات کا علاج ہے

دیدارِ تو حلِّ مشکلات است
صبر از تو خلافِ ممکنات است

اے دوست تیرا دیدار ہماری تمامی پریشانیوں کا علاج ہے اور ہمارے لئے تیرے بغیر چین نصیب ہونا ناممکن ہے۔

دیباچۂ صورتِ بدیعت
عنوانِ کمالِ حسنِ ذات است

تیری انوکھی اور بے مثل صورت اللہ تعالیٰ کے بے پایاں حسن کا نشان ہے

لبہائے تو خضر اگر بدیدے
گفتے لب چشمۂ حیات است

آپ کے لبہائے مبارکہ کو اگر خضر علیہ السلام دیکھتے تو بیساختہ پکار اُٹھتے بیقیناً یہ لبہائے مبارک تو چشمۂ آبحیات سے ماخوذ ہیں۔

زہر از قبلِ تو نوشدارو ست
فحش از دہنِ تو طیّبات است

آپ کی طرف سے اگر زہر بھی آتا ہے تو شہد کا مزہ دیتا ہے۔ آپ کے مُنہ سے نکلی ہوئی بدمزہ بات بھی ہمارے لئے حلاوت بخش ہے۔

Marfat.com

آخر نگہے بسوئے ماکن
کایں دولتِ حسن را زکوٰۃ است

ہم غریبوں کی جانب بھی نگاہِ کرم فرمایئے۔ کیونکہ یہی آپکی نگاہِ لطف وکرم آپ کے حُسنِ انموں کی زکوٰۃ ہے۔

چوں تشنہ بمُرد در بیاباں
چہ فائدہ گر جہاں فرات است

جب ایک پیاسا شخص ایک گھونٹ پانی نہ ملنے پر سنسان میدان میں جان بحق ہوگیا۔ تو اگرچہ سارا جہاں دجلہ و فرات ہوجائے اس کے لئے کیا فائدہ۔

سعدی غم نیستی ندارد
جاں دادنِ عاشقاں نجات است

سعدی کو اپنے مرنے کا کوئی غم نہیں ہے کیونکہ عاشقوں کے لئے جان کا نذرانہ دے دینا ہی باعثِ نجات ہے۔

کہ ہم خطا کے لئے ہیں تُو ہے عطا کے لئے

بسیار سالہا بسرِ خاکِ ما رود
کایں آبِ چشمہ آید و بادِ صبا رود

ہمیں یہ بات اچھی طرح معلوم ہے کہ ہمارے مرنے کے بعد ہماری قبر کے اُوپر سے اس دنیا کے بہت سے سال گذریں گے۔ اس دریا کا پانی یوں ہی جاری رہے گا اور ہوائیں ایسی ہی چلتی رہیں گی۔

Marfat.com

ایں پنجروز مہلتِ ایّام آدمی
برخاکِ دیگراں بتکبّر چرا رود

جب ہمارا یہ حال ہے تو پھر آدمی کے لئے ہرگز یہ مناسب نہیں ہے کہ مہلتِ زندگی کے یہ پانچ دن (ہفتے کے سات دنوں میں ایک آنے کا ایک جانے کا ہے) دوسروں کی خاک پر تکبّر کے ساتھ گذریں۔

اے دوست برجنازہ دشمن چو بگذری
شادی مکن کہ بر تو ہمیں ماجرا رود

اے دوست جب تو دشمن کے جنازے کی طرف سے گذرے تو ہرگز خوش نہ ہو کیونکہ ایک دن تیرے ساتھ بھی یہی معاملہ پیش آئے گا۔

دنیا حریف سفلہ و معشوق بیوفاست
چوں میرود ہر آئینہ بگذار تا رود

اے دوست یہ دنیا بیوقوف ساتھی اور وفا نہ کرنے والی معشوقہ کی طرح ہے جس ڈھنگ سے بھی یہ چل رہی ہے۔ اس کے حال پر چھوڑ دے یہاں تک کہ قصّہ پاک ہو جائے۔

برسائبان حسنِ عمل اعتماد نیست
سعدی مگر بسایۂ لطف خدا رود

اپنے اچھے اعمال کی چھت اس قابل نہیں ہے کہ اس پر بھروسہ کیا جائے پس اے سعدی دعا کر کہ اے باری تعالیٰ ہم پر ہمیشہ تیرے لطف و کرم کا سایہ رہے۔

Marfat.com

یارب مگیر بندۂ مسکین و دستگیر
کز تو کرم فزاید و از ما خطا رود

اے مولائے کریم مجھ بندۂ مسکین کی گرفت نہ فرما بلکہ میری مدد فرما کیونکہ یہ امر اظہر مِن الشّمس ہے۔ کہ ہم خطا کے لئے ہیں تو ہے عطا کے لئے۔

جبتک رنج برداشت نہ کروگے گنج تک نہ پہنچوگے

آں بار کہ گردوں نکشد یارِ سُبکروح
گر بر دلِ عاشقِ بنہد بار نباشد

دوست کا وہ بوجھ کہ جس کو آسمان نہ اٹھا سکا۔ جب یارِ غمگسار اپنے عاشق کے دل پر رکھتا ہے تو وہ ہرگز بوجھ محسوس نہیں کرتا۔

تا رنج تحمّل نکنی گنج نہ بینی
تا شب نرود صبح پدیدار نباشد

جبتک رنج برداشت نہ کروگے ہرگز خزانہ حاصل نہ کرسکوگے۔ دیکھو جبتک تکلیف دہ رات کی تاریکی نہیں گذر جاتی صبح کی روشنی نمودار نہیں ہوتی۔

آہنگ درازِ شب و رنجوریٔ مشتاق
با آن نتواں گفت کہ بیدار نباشد

مردِ عاشق کے دل کی پریشانیوں اور درازی شب کی مصیبتوں کا حال ہرگز وہ شخص نہیں سمجھ سکتا جو کہ شب بیدار نہ ہو یعنی راتوں کو جاگنے والا نہ ہو۔

Marfat.com

گر دست بشمشیر بری عشق ہماں است
کانجا کہ ارادت بود انکار نباشد

ترجمہ:۔ اگر دوست قتل کرنے کے ارادے سے تلوار کھینچ لے اور عاشق گردن پیش کر دے تو سمجھ لے عشق اسی کا نام ہے کیونکہ جہاں ارادت (دلی لگاؤ) ہوتی ہے تو وہاں انکار نہیں ہوتا۔

دل آئینۂ صورتِ چین است ولیکن
شرط است کہ بر آئینہ زنگار نباشد

ترجمہ:۔ یقیناً دل چینی آئینے کی صورت ہے جو کہ بالکل صاف و شفاف ہوتا ہے اور سامنے والے نقش کو من و عن ظاہر کر دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ کدورتوں کے باعث زنگ آلود نہ ہو۔

سعدی حیواں را کہ سر از خواب گراں شد
در بند نسیمِ خوشِ اشجار نباشد

ترجمہ:۔ اے سعدی وہ حیوان جو صبح کے وقت گہری نیند کا متوالا ہے وہ علی الصبح درختوں پر چلنے والی نسیمِ سحری کے لطف کو کیا جانے۔

آں را کہ بصارت نبود یوسفِ صدّیق
جائے بفروشد کہ خریدار نباشد

ترجمہ:۔ جس شخص کی آنکھیں روشنی سے محروم ہیں اور وہ خوبصورت اور بدصورت کی پہچان سے قاصر ہے۔ وہ یوسف صدیق کو کیا پہچانے گا بلکہ وہ شخص ان کو ایسی جگہ فروخت کرتا ہے جہاں کوئی خریدار نہ ہو۔

Marfat.com

تو جمال میں آفتاب کے مانند ہے

اگر م حیات بخشی و گر م ممات خواہی
سرِ بندگی بحکمتِ بنہم کہ بادشاہی

اے محبوبِ من خواہ آپ مجھے زندہ رکھیں یا میرے قتل کا حکم فرمائیں بہر حال میں آپ کے ہر حکم کی تعمیل کروں گا۔ اس وجہ سے کہ آپ میرے دلنشین بادشاہ ہیں۔

من اگر ہزار خدمت بکنم گناہگارم
تو اگر ہزار چوں من بکشی کہ بے گناہی

میں اگرچہ ہزارہا بندگی بجالاؤں پھر بھی گناہگار ہوں۔ اور آپ اگر میری طرح ہزاروں کو قتل کر دیں تو بھی کوئی بات نہیں۔ اس وجہ سے کہ آپ بے گناہ ہیں۔ اور ہم سب آپ کی مِلک ہیں۔

تو بآفتاب مانی بکمالِ حسن وطلعت
کہ نظر نمی تواند کہ بہ بیندت کماہی

اے میرے محبوب آپ باعتبارِ حسن وجمال مانندِ آفتاب ہیں کیونکہ آپ کے بے پناہ حُسن کو کما حقّہٗ دیکھنے سے میری آنکھ قاصر ہے۔

بخدا اگر بدَرْدَم بکُشی کہ بر نگردم
کسے از تو چوں گریزد کہ تو اش گریزگاہی

اے محبوبِ من اگر تو مجھ کو نہایت بیدردی سے قتل کرے تو بھی پیچھے

Marfat.com

نہ ہٹوں گا کیونکہ میری بازگشت اور جائے پناہ تیرے سوا اور کوئی دوسری نہیں ہے

وگر ایں شب درازم بکشد در آرزویت
نہ عجب کہ زندم گر دم بہ نسیمِ صبحگاہی

تیری طلب و آرزو میں میرے ہجر کی شبِ دراز اگر مجھ کو قتل بھی کر دے اس کے باوجود تیری جانب سے آنے والی نسیمِ سحری سے میں زندہ ہو جاؤں گا اور یہ کوئی تعجب کی بات نہ ہوگی۔

خضرے چو کلک سعدی ہمہ روز در سیاحت
نہ عجب کہ آبِ حیواں بدر آید از سیاہی

جس طرح حضرت خضر علیہ السّلام روز و شب سیاحت میں ہیں۔ سعدی کا قلم بھی کہیں نہیں ٹھہرتا۔ اس سیاحت کی بدولت حضرت خضر نے سیاہی کے اندر سے چشمۂ آبِ حیات پالیا۔ تو جائے تعجب نہیں کہ سعدی کے لئے بھی قلم کی سیاہی کے پردے سے آبِ حیواں میسّر آجائے۔

جہاں تک ہو سکے اپنی عُمر کے اوقات کو ضائع مت کرو

اگر لذّتے ترکِ لذت بدانی
دگر شہوتِ نفس لذت نخوانی

اے مخاطب اگر تجھ کو ترکِ لذّات کا مزہ حاصل ہو جائے تو کبھی بھولکر بھی نفسانی خواہشات کی لذت کا نام نہ لے گا۔

Marfat.com

سفرہائے علوی کند مرغِ جانت
گر از چُنبر یادش او را رِہانی

اے برادر تیری جان کا سیمرغ عالمِ علوی کا بہت سا سفر طے کرلے اگر تو اُس کو اپنی خودی کے پنجرے سے آزاد کردے۔

ولیکن ترا صبر عنقا نباشد
کہ در دامِ شہوت بکنجشک مانی

ولیکن افسوس کہ تجھ کو ہُما جیسا صبر حاصِل نہیں بلکہ تُو کنجشک (گورو) کے مانند شہوت کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

تو ایں صورتِ خود چناں می پرستی
کہ تا زندہ رَہ بمعنٰی نداری

تو اس ظاہر پرستی میں اس قدر مستغرق ہے کہ میں سمجھتا ہوں مرتے دم تک بھی حقیقت کا راستہ نہ پاسکے گا۔

گر از باغِ اُنسَت گیاہے بروید
گیاہت نماید گُلِ بوستانی

اے مخاطب اگر تیرے اُنس و محبت کے باغ میں ایک چھوٹا سا بھی پودا اُگ جائے یعنی تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کی معرفت و محبت پیدا ہو جائے تو تیری نگاہوں میں ایک چھوٹا سا پودا بھی باغ میں کھلے ہوئے گلاب کی مانند نظر آئیگا۔

بملکے دنٰی ایں نشاید خریدن
اگر قدرِ نقدے کہ داری بدانی

Marfat.com

اے مخاطب جو نقد تو رکھتا ہے اگر اسکی حقیقت تیری سمجھ میں آجائے تو جان لے گا کہ اِس سے کوئی چیز تو ملکِ آخرت میں نہیں خرید سکتا۔

وصیت ہمیں است جانِ برادر
کہ اوقات ضائع مکن تا توانی

اے برادر میری طرف سے تیرے لئے یہی وصیت کافی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنی عمر کے اوقات کو ضائع مت کر۔

دوست کی جفا پر صبر کرنا چاہئے

دردیست دردِ عشق کہ ہیچش طبیب نیست
گر دردمند عشق بنالد غریب نیست

دردِ عشق ایسا درد ہے کہ جس کا کوئی طبیب نہیں ہے۔ پھر اگر کوئی عشق رکھنے والا شخص آہ و بکا کرتا ہے تو جائے تعجب نہیں۔

دانند عاقلاں کہ مجانین عشق را
پروائِ پندِ ناصح و قولِ ادیب نیست

تمام عقلمند اِس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ عشق کے دیوانوں کو نصیحت کرنے والوں کی نصیحت اور ادب سکھانے والوں کی باتوں کی مطلق پرواہ نہیں ہوتی۔

ہر کو شرابِ شوق نخوردہ است و درد زو
آنست کز حیاتِ جہانش نصیب نیست

Marfat.com

جس شخص نے دوست کے ملاقات کی شراب کو نہیں چکھا اور دوست کی لِقا کا درد اُس کے دل میں پیدا نہیں ہوا۔ یوں سمجھو گویا اس کو حیاتِ دنیا سے کوئی حصہ نہیں ملا۔

درمشک وعود وعنبر وامثالِ طیّبات
خوشتر ز بوئے دوست دگر ہیچ طیب نیست

دوست کے دیوانوں کے نزدیک مشک وعود وعنبر اور جس قدر بھی خوشبودار اشیاء ہیں، دوست کی خوشبو سے بڑھ کر کوئی بھی عطر خوشبودار نہیں ہے۔

گر دوست واقف است کہ بر ما چہ می رود
باک از جفائے دشمن وجورِ رقیب نیست

جو کچھ ہم پر گذر رہا ہے۔ اگر دوست اُن باتوں سے واقف ہے تو پھر دشمن کی دشمنی اور مدعی کا کوئی خوف نہیں۔

سعدی ز دستِ دوست شکایت کجا بری
ہم صبر از حبیب چو صبر از حبیب نیست

اے سعدی دوست کی طرف سے آئی ہوئی تکالیف کی شکایت لے کر کہاں جا رہے ہو۔ دوست کی تکالیف پر صبر ہی بہتر ہے۔ کیونکہ دوست کے بغیر بھی تو چارہ نہیں ہے۔

اے دوست مجھ مسکین پر رحم فرما
زحد گذشت جدائی میانِ ما اے دوست
بیا بیا کہ غلامِ تو ام بیا اے دوست

Marfat.com

اے دوست ہمارے اور تمہارے درمیان جدائی حد سے زیادہ گذر گئی۔ آپ کا میں غلام ہوں۔ آپ کرم فرمائیے اور تشریف لائیے۔

ہزار سال پس از مرگ من چو باز آئی
زخاک نعرہ برآید کہ مرحبا اے دوست

اے دوست میرے مرنے کے ہزار سال بعد بھی اگر تو میرے پاس آئے گا تو یقیناً میری قبر کی خاک سے یہی نعرہ بلند ہوگا۔ مرحبا اے دوست خوش آمدید۔

اگر بخوردنِ خوں آمدی ہلا برخیز
وگر بہ بردنِ دل آمدی بیا اے دوست

اے دوست اگر میرے قتل کے ارادے سے آیا ہے تو جلدی اُٹھ یہ میرا سر حاضر ہے۔ اور اگر دل لینے کا قصد ہے تو بسم اللہ آئیے یہ آپ کے سامنے موجود ہے۔

بساز با منِ رنجور ناتواں اے یار
بہ بخش بر منِ مسکیں بے نوا اے دوست

اے دوست مجھ کمزور بیمار کے ساتھ ایک لمحہ موافقت کر۔ اور اس مسکین و بے نوا پر رحم فرما۔

حدیثِ سعدی اگر نشنوی چہ چارہ کند
بدشمناں نتواں گفت ماجرا اے دوست

اے دوست سعدی کی باتیں اگر تو نہیں سنتا تو پھر کیا کرے اور اسکے بس میں کیا ہے مگر اس کے باوجود سعدی دشمنوں اور غیروں کے سامنے اس

Marfat.com

ماجرے کو ہرگز بیان نہیں کرسکتا۔

مُحبت کے جنگل کا کانٹا بھی گُلاب و ریحان ہے

ہزار سختی اگر بر من آید آسان است
کہ دوستی و ارادت ہزار چنداں است

اے دوست اگر تیری جانب سے ہزار سختیاں مجھ پر آئیں پھر بھی آسان ہیں کیونکہ تیرے ساتھ میری دوستی اور ارادتمندی ہزار ہا درجہ آگے ہے۔

سفر دراز نباشد بپائے طالبِ دوست
کہ خار دشتِ محبت گُلست و ریحان است

دوست کے طلبگار کے نزدیک اگرچہ سفر کتنا ہی دراز ہو، درازیٔ سفر کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ عشق و محبت کے جنگل کے کانٹے بھی گلاب و ریحان (خوشبودار گھاس) معلوم ہوتے ہیں۔

اگر تو جَور کنی جَور نیست ترتیب است
وگر تو داغ نہی داغ نیست درمان است

اے دوست اگر تو ظلم کرتا ہے ظلم نہیں ہے بلکہ ایک احسان ہے اگر تو نشتر لگائے نشتر نہیں بلکہ مرہم و دوا ہے۔

من از کنارِ تو دُور اوفتادہ ام چہ عجب
گرم قرار نباشد کہ داغ ہجر انست

اے دوست تجھ سے میں دُور پڑا ہوں۔ ایسی حالت میں اگر مجھ کو قرار

Marfat.com

نہ آئے تو جائے تعجب نہیں کیونکہ اِس حالت کا وُرود بسبب داغِ ہجر ہے۔

اگر نگارِ مرا خونِ دل بخواہد ریخت
مخالفت نکنم آں کنم کہ فرمان است

اگر دوست میرے دل کا خون کرنا چاہتا ہے تو ہرگز اس کی مخالفت نہ کروں گا بلکہ وہ کروں گا جو فرمانِ دوست ہے یعنی جو کچھ دوست کا حکم ہے۔

جماعتے کہ ندانند حظِّ روحانی
تفاوتے کہ میانِ دواب و انسان است

جو جماعت حظِّ روحانی و لطافتِ قلبی سے ناآشنا ہے۔ اُس جماعت اور حظِّ روحانی سے واقف کار جماعت میں اتنا فرق ہے جس قدر جانور اور اِنسان میں ہے۔

مَانا کہ ہم گُناہگار ہیں لیکن تُو دریائے رحمت ہے،

اے یار ناگزیر کہ دل دَر ہوائے تُست
جان نیز ار قبول کنی ہم فدائے تُست

اے دوست تو یارِ ناگزیر ہے یعنی میرے دل کو تیرے بغیر چارہ نہیں ہے اور تیری تمنّا رکھتا ہے۔ اگر تو میری جان کو قبول فرمائے تو یہ بھی تجھ پر قربان ہے۔

غوغائے عارفاں و تمنّائے عاشقاں
حرصِ بہشت نیست کہ شوقِ لقائے تست

تمامی عارفوں کے مجاہدات اور مقالات کے زور و شور اور عاشقوں کی تمنّاؤں

Marfat.com

کاما حصل بہشت کے حصول کا لالچ نہیں ہے بلکہ تیرے دیدار کے شوق کے باعث ہے۔

گر تاج می نہی غرضِ ما قبولِ تست
ور تیغ می زنی طلبِ ما رضائے تست

اے دوست اگر تو ہمارے سر پر تاج رکھتا ہے تو ہماری خوشی اس لئے ہوتی ہے کہ تو نے مجھ کو قبول فرما لیا ہے اور اگر ہماری گردن پر تلوار چلاتا ہے تو بھی ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ہماری مراد تو صرف تیری رضا ہے۔

گر بندہ می نوازی وگر بند میکنی
شادی بروزگارِ کسے کاشنائی تست

اے دوست اگر تو نوازش فرمائے یا قید حقیقی خوشی اس شخص کے لئے ہے جو تیرا دوست ہو گیا ہے۔

قومے ہوائے نعمتِ دنیا ہمی کنند
قومے ہوائے عقبیٰ و مارا ہوائے تست

اے دوست کچھ لوگ ہیں جو دنیا کے طلبگار ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو جنت کے خریدار ہیں مگر میرے دل میں تو صرف اور صرف تیری طلب موجزن ہے۔

قُوتِ روانِ شیفتگان التفاتِ تو
آرام جان زندہ دلاں مرحبائے تست

اے دوست جو تیرے دلدادہ ہیں اُن کے دلوں کی غذا صرف تیری نظرِ کرم ہے اور اہلِ دل حضرات کے دلوں کا آرام صرف اس امر میں ہے، کہ تیری لقا نصیب ہو۔

Marfat.com

گر ما مقصّیریم تو دریائے رحمتی
جُرمے کہ می رود بامید عطائے تست

اے دوست اگرچہ ہم قصوروار گناہگار ہیں لیکن تو رحمت و کرم کا دریائے بیکنار ہے۔ ہم سے کچھ بھی جرم سرزد ہوتا ہے مگر وہ تیرے جود و عطا کی امید سے خالی نہیں ہوتا۔

شاید کہ درحساب نیاید گناہِ ما
آنجا کہ فضل و رحمتِ بے منتہائے تست

ہمیں بہت امید ہے کہ ہمارا گناہ کسی حساب میں شمار نہ ہو سکے گا۔ اس مقام پر جہاں تیرے فضل و رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

کس را بقائے دائم و عہدِ مقیم نیست
جاوید پادشاہی و دائم بقائے تُست

کسی کو بقائے دائمی اور دوامِ زندگی کا شرف حاصل نہیں۔ مگر اے دوست ہمیشگی کی بادشاہی اور بقائے دائمی صرف تیرے لئے ہے۔

ہر جا کہ پادشاہی و صدری و سروری است
موقوف آستانِ درِ کبریائے تُست

جس مقام کو دائمی بادشاہی، دائمی صدری اور دوامی سرداری حاصل ہے وہ صرف تیرے بے نیاز اور بارگاہِ عالیہ پر موقوف ہے۔

سعدی ثنائِ تو نتواند بشرح گفت
خاموشی از ثنائِ تو حدِ ثنائِ تُست

Marfat.com

سعدی تیری ثناء وصفت بیان کرنے سے جیسی کہ تیرے سزاوار ہے عاجز وقاصر ہے۔ پس اس صورت میں تیری حمد وثناء بیان کرنے سے خاموش ہو جانا ہی تیری حمد وثناء ہے۔

مَردِ خُدا مشرق ہو کہ مغرب کہیں بھی اجنبی نہیں ہے

آں را کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے اوست
درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست

جس شخص کا کوئی جائے قیام نہیں ہے۔ کُل شہر اس کا جائے قیام ہے۔ کیونکہ مردِ درویش کے لئے جہاں رات آگئی وہی اس کی سرا (مکان) ہے۔

بے خانماں کہ ہیچ ندارد بجز خدا
او را گدا مگو کہ سلطاں گدائے اوست

جو شخص کہ خدائے تعالیٰ کے سوا اپنے ساتھ کوئی ساز وسامان نہیں رکھتا اس کو محتاج مت کہو کیونکہ سُلطانِ وقت خود اس کا محتاج ہے۔

مردِ خدا بمشرق ومغرب غریب نیست
ہر جا کہ می رود ہمہ ملکِ خدائے اوست

اللہ تعالیٰ کا مردِ عارف خواہ مشرق ہو خواہ مغرب یعنی دنیا کے کسی گوشے میں ہو اجنبی نہیں ہے کیونکہ وہ جہاں کہیں بھی جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی ہر چیز اسکی ہے۔

آں کز تونگری و بزرگی و خواجگی
بیگانہ شد بہر کہ رسد آشنائے اوست

Marfat.com

جو شخص دولتمندی، بزرگی اور سرداری سے کنارہ کش ہوگیا۔ اب وہ شخص جس کے پاس بھی پہنچے گا وہی اس کا دوست بن جائے گا۔

عاشق چو بر مشاہدۂ دوست دست یافت
بر ہر کہ بعد ازاں نگرد از دہائے اوست

عاشقِ خدا جب مشاہدۂ دوست تک رسائی حاصل کرلیتا ہے تو ہر کسی سے دُور بھاگتا ہے اور اپنے سامنے والے کو از دہا سمجھتا ہے کیونکہ وہ شخص اس کے مشاہدے میں خلل انداز نظر آتا ہے۔

بگذار ہر چہ داری و بگذر کہ ہیچ نیست
ایں پنج روز عمر کہ مرگ از قفائے اوست

ای مخاطب جو کچھ اپنے پاس رکھتا ہے سب کو خیرباد کہہ دے اور آگے بڑھ جا کیونکہ یہ سب کچھ ہیچ و بیکار ہیں۔ تیری اِس انمول پنج روزہ زندگی کے لئے جس کے گھات میں موت لگی ہوئی ہے۔

ہر آدمی کہ کشتۂ شمشیرِ عشق گشت
گو غم مخور کہ ملکِ ابد خونبہائے اوست

ہر وہ شخص کہ عشق کی تلوار سے قتل ہوگیا۔ اُس سے کہہ دو کہ غم مت کر۔ اب اس قتل کے بدلے میں تجھ کو ہمیشہ قائم رہنے والا ملک دیا جائے گا۔

از دستِ دوست ہر چہ ستانی شکر بود
سعدیؔ رضائے خود مطلب تا رضائے اوست

دوست کے ہاتھوں تجھ کو جو کچھ بھی ملے گا نہایت مزیدار ہوگا۔ اے سعدی

Marfat.com

رضائے دوست میں اپنی رضا کو گم کر دو اور کوئی شئے ایسی طلب نہ کرو جسمیں اسکی رضا نہ ہو۔

طالبانِ عقبیٰ کا شیوۂ زندگی کرم، لطف اور احسان ہے

چو کسے در آید از پائے و تو دستگاہ داری
گرت آدمیتے ہست بدلش نگاہ داری

اگر کوئی شخص آفاتِ ارضی وسماوی کے باعث مجبور ہو گیا ہے اور تو اسکی مدد کر سکتا ہے، اگر تجھ میں کچھ انسانیت ہے تو ضرور اس کی دلجوئی میں کوشش کر۔

برہ بہشت فردا نتواں شدن بمحشر
مگر از دیارِ دنیا کہ بہ بُرد راہ داری

کل فردائے قیامت کوئی بھی شخص میدانِ محشر سے بہشت میں نہ جا سکے گا۔ مگر ہاں وہ شخص کہ جو اس دنیا سے اپنے ساتھ زادِ راہ لے کر گیا ہے۔

ہمہ عیبِ خلق گفتن نہ مروّت است و مردی
نگہے بہ خویشتن کن کہ ہمہ گناہ داری

تمام مخلوقِ خدا کی عیب گیری کرنا نہ تو جوانمردی ہے اور نہ انسانیت۔ ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھ تو خود کس قدر گناہگار ہے۔

ردِ طالبان عقبیٰ کرم است لطف و اِحساں
تو چہ از نشان مرداں بجز ایں کلاہ داری

آخرت کے طلبگار مردوں کا طریقہ ہمیشہ دوسروں کے ساتھ کرم نوازی بندہ پروری اور احسانمندی رہا ہے۔ تو اپنی اس اونچی ٹوپی کے سوا جوانمردوں کا کونسا نشان رکھتا ہے،

Marfat.com

بکدام رو سپیدی طمعِ بہشت داری
تو کہ در خریطہ چندیں ورقِ سیاہ داری

تو اپنے کونسے نیک عمل کے بَل بُوتے پر جنت میں جانے کی آس لگائے ہوئے ہے جبکہ تیرا یہ حال ہے کہ تیری جھولی میں نامۂ سیاہ کے چند اوراق کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

بدرِ خدائی قربے طلب اے ضعیف ہمّت
کہ نماند ایں تقرب کہ بہ پادشاہ داری

اے مردِ کم ہمّت اللہ تعالیٰ کے دربارِ عالیہ میں نزدیکی حاصِل کرنے کی کوشِش کر کیونکہ آج کا دنیوی تقرب شاہی کل تیرے کچھ کام نہ آئے گا۔

تو حسابِ خویشتن کن بحسابِ خلق سعدی
کہ بضاعتِ قیامت عملِ تباہ داری

اے سعدی اہلِ دنیا کے ساتھ جیسا معاملہ تو نے کیا ہے اس کے مطابق اپنے اعمال کا حساب کر، کیونکہ قیامت میں کام آنے والے سرمائے کی بہ نسبت تیرے اعمال بالکل تباہ و برباد ہیں۔

تو مسافری و دنیا سرِ آب کاروانے
نہ معوّلست پشتی کہ بایں پناہ داری

اے مخاطب تو مانند مسافِر ہے اور یہ دنیا ایک قافلہ لئے ہوئے دریا کے کنارے کھڑی ہے۔ ایسی صورت میں دنیا کے قافلے سے نکل کر دریا پار کرنے کے لئے تیری کشتی بالکل کمزور اور بے بنیاد ہے۔

Marfat.com

اِس نعمت کا شُکر ہم کِس طرح ادا کر سکتے ہیں

خداوندے چنیں بخشندہ داریم
کہ باچندیں گنہ اُمّید واریم

بیحد و بے حساب بخشش کرنے والے خداوند تعالیٰ کے ہم سب بندے ہیں اور باوجود ہزارہا معصیت و گناہ کے اُس کے لطف و کرم کی اُمید رکھتے ہیں۔

کہ بکشاید درے کا یزد بہ بندد
بیا ماھم دریں درگہ بزاریم

جس دروازے کو اللہ تعالیٰ بند کر دے اس کو کون کھول سکتا ہے۔ پس ہم سب کو چاہیئے کہ اپنی مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس کے دربار میں گریہ وزاری کریں۔

خدایا گر بخوانی ور برانی
جز انعامت درے دیگر نداریم

اے میرے مولا چاہے تو اپنے لطف و کرم سے نوازے، چاہے اپنے در سے بھگا کر ہمیں محروم کر دے مگر تیری نعمتوں کے حاصِل کرنے کے لئے تیرے در کے سِوا ہمارے لئے کوئی اور دروازہ نہیں ہے۔

سرافرازیم اگر بر بندہ بخشی
وگر نہ از گنہ سر بر نداریم

Marfat.com

اگر مجھ مسکین بندے پر بخشش فرمائے تو بیشک ہم کامیاب اور عزت والے ہیں ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم اپنے گناہوں کے باعث تیرے رُوبرُو سر بھی اونچا نہیں کر سکتے۔

زمشتِ خاک مارا آفریدی
چگونہ شکرایں نعمت گذاریم

اے مولائے ما تو نے از راہِ کرم ایک مُشت (ایک مٹھی) خاک سے مجھ کو پیدا فرمایا۔ ہم اس کا شکریہ کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔

تو بخشیدی روان وعقل و امکاں
وگرنہ ما ہماں مُشتے غباریم

اے مولائے ما تو نے اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ عظیمہ سے مجھ کو جان، عقل اور قوت عطا فرمائی ورنہ ہم تو وہی ایک مشتِ غبار ہیں۔

تو با ما روز و شب در خلوت وما
شب و روزے بغفلت می گذاریم

اے میرے مولا تو ہمارے ساتھ رات اور دن خلوت اور جلوت میں موجود ہے مگر ہائے افسوس کہ ہم رات اور دن تجھ سے غفلت کی حالت میں گذار رہے ہیں۔

نگویم خدمت آوردیم وطاعت
کہ از تقصیر خدمت شرمساریم

اے میرے مولا میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے تیری کوئی خدمت کی ہے، یا

Marfat.com

تیری عبادت کی ہے بلکہ میں تو صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خدایا میں تیرے حضور اپنی غلطیوں کے باعث شرمندہ ہوں۔ تو ہم پر رحم فرما۔

زدرویشانِ کوئے انگار ما را
گر از خاصانِ حضرت برکنا ریم

اے مولائے ما تو مجھ کو اپنے در کے فقیروں میں شمار کرلے۔ میں تو اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کے باعث تیرے بندگانِ خاص کی جماعت سے کوسوں دُور ہوں۔

ندانم دیدنش را خود صفت چیست
بجز آں کز سماعش بے قرا ریم

میں اُس کے دیکھنے کی حقیقت اور ادراک کی صفت سے بے بہرہ ہوں۔ صِرف اس بات کو سن کر کہ اس کا دیدار کل مؤمنوں کو نصیب ہوگا بے چین و بے قرار ہوں۔

شرابے در ازل در داد ما را
ہنوز از تاب آں مے در خما ریم

اے مولائے ما اپنے لطف و کرم سے تو نے جو شراب روزِ اوّل پلائی ہے آج تک اس کی مستی کے باعث ہم حالتِ خمار میں ہیں۔

چو عقل اندر نمی گنجید سعدی
بیا تا سر بہ شیدائے برآ ریم

اے سعدی عشق و محبت کا فسانہ عقل و فہم سے باہر ہے لہٰذا اے دوستو

Marfat.com

آؤ اس ترانے کو بآواز شیدائی (عاشقانہ) شروع کریں۔

اے ساقی شرابِ معرفت پلا

ساقیا مے دہ کہ ما دُردی کشِ میخانہ ایم
باخرابات آشنا و از خرد بیگانہ ایم

اے مرشدِ ما شرابِ معرفت عنایت فرمائیے کہ ہم اس میخانہ کی تلچھٹ کے طلبگار ہیں۔ ہم اس میخانہ کے چاہنے والوں میں سے ہیں اور عقل کی دُور اندیشیوں سے بیزار ہیں۔

خویشتن سوزیم وجاں بر سر نہادہ شمع وار
ہر کجا در محلسی شمعی ست ما پروانہ ایم

ہم راہِ عشق میں شمع کے مانند اپنے کو جلانے والے اور جان کی بازی لگانے والے ہیں یا جہاں شمع روشن ہے وہاں پروانہ وار جان نثار کرنے ولے ہیں۔

اہلِ دانش را دریں گفتار با ما کار نیست
عاقلاں را کے زیاں دارد کہ ما دیوانہ ایم

اِن باتوں میں مجھ کو اہلِ عقل سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اور میری اِن باتوں سے اربابِ عقل کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے کیونکہ ہم دیوانے ہیں اور دیوانگی کی باتیں کر رہے ہیں۔

خلق می گویند جاہ و فضل در فرزانگی است
گو مباش اینہا کہ ما رندانِ نافرزانہ ایم

Marfat.com

دنیا والے کہتے ہیں کہ جاہ و مرتبہ کا حصُول عقلمندی میں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ مجھ کو یہ سب کچھ نہیں چاہیئے۔ کیونکہ ہم تو طالبانِ دوست ہیں اور یہاں دانشمندی عذاب ہے۔

سعدیا گر بادۂ صافیت باید باز گو
ساقیا مے دہ کہ ما دردی کشِ میخانہ ایم

اے سعدی اگر تجھے عرفانِ حق کی مستی کی شراب درکار ہے تو پھر آواز لگا۔ اے ساقی تو مجھے شرابِ معرفت عطا فرما۔ میں تو تیرے اس شراب خانے کی تلچھٹ کا پینے والا ہوں۔

اِظہارِ حسرتِ دیدار

امروز دیگرم بفراقِ تو شام شد
در آرزوئے وصل تو عمرم تمام شد

اے محبوب تیری دُوری اور جدائی میں میرا آج کا دن بھی گذر گیا اور شام ہوگئی، اگرچہ میری تمام عمر یونہی تیرے آرزوئے وصل میں ختم ہوگئی۔

بستم بسے خیال کہ بینم جمالِ دوست
لیکن نشد میسر و سودائے خام شد

اے مخاطب اگرچہ میں نے بڑے بندھن باندھے اور بڑے منصوبے بنائے کہ دوست کا جمالِ جہاں آرا دیکھ سکوں لیکن میسّر نہ ہو سکا اور محض ایک خیالِ خام ہو کر رہ گیا۔

Marfat.com

آمد نمازِ شام و نیامد نگارِ من
اے دیدہ پاس دار کہ خوابت حرام شد

عشاء کا وقت آگیا اور میرا محبوب نہ آیا۔ اے میری آنکھو۔ ذرا کچھ تو مجھ پر ترس کھاؤ کہ اب تم پر نیند حرام ہو چکی۔ جب یار نہیں تو نیند کیسی۔

تاثیرِ صُحبت

گِلے خوشبوئے در حمّام روزے
رسید از دستِ محبوبے بدستم

ایک روز جب میں حمّام میں گیا تو ایک خوشبودار مٹی ایک دوست کے ہاتھوں مجھ کو موصول ہوئی۔

بدو گفتم کہ مُشکی یا عبیری
کہ از بوئے دل آویز تو مستم

میں نے متعجب ہو کر اس مٹی سے کہا کہ کیا تو مُشک ہے یا عبیر ہے کہ تیری بے پناہ خوشبو سے میں مست ہو گیا۔

بگفتا من گِلِ ناچیز بودم
ولیکن مُدّتے با گِل نشستم

اُس مٹی نے زبانِ حال سے جواب دیا کہ نہ تو میں مُشک ہوں نہ عبیر ہوں میں تو ایک بے قیمت مٹی ہوں لیکن حُسنِ اتفاق سے مجھ کو گلاب کے پھول کے ساتھ مجالست نصیب ہو گئی۔

Marfat.com

جمالِ ہمنشیں در من اثر کرد
وگر نہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اس دوست کے حُسن نے میرے اندر ایسا اثر پیدا کر دیا ہے۔ ورنہ میں تو وہی مٹی کی مٹی ہوں۔

موعظت و نصیحت

جز یادِ دوست ہر چہ کنی عمر ضائع است
جز سرِّ عشق ہر چہ بخوانی بطالت است

اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا جو کچھ بھی کرے گا درحقیقت اپنی عمر کو ضائع و برباد کرنا ہوگا۔ اور اسرارِ حق کے سوا جو کچھ بھی پڑھے گا عمر گنوانے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

سعدیؔ بشوئے لوحِ دل از نقشِ غیرِ حق
علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

اے سعدیؔ اپنے دل کی تختی کو اللہ تعالیٰ کے سوا جس قدر بھی نقوش ہیں انکو دھونے کی کوشش کر۔ اور اللہ تعالیٰ کی پہچان کا علم سیکھ۔ کیونکہ وہ علم جو اللہ تعالیٰ کا راستہ نہ دکھلائے وہ علم ضلالت اور گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔

پندِ دلبند

مرا پیر دانائے مرشد شہاب
دو اندرز فرمود بر روئے آب

Marfat.com

مجھ کو میرے مشفق پیر حضرت شہاب الدین سہروردیؒ نے دو نصیحتیں ایک دریا کے کنارے فرمائیں :۔

یکے آں کہ برخویش خود بیں مباش
دوم آں کہ برغیر بد بیں مباش

ایک یہ کہ ہرگز تیری نظر اپنی نیکیوں پر نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ دوسروں کو ہرگز بُری نگاہوں سے مت دیکھ۔

مُناجات دِلگیر بدرگاہِ ربِّ قدیر عزّ اسمہٗ

تنم می بلرزد چو یاد آورم
مناجات شوریدۂ درحرم

جب میں یاد کرتا ہوں میرا بدن کانپنے لگتا ہے۔ ایک دل جلے شخص کی دعا سے جبکہ وہ کعبہ شریف میں مناجات کر رہا تھا۔

کہ می گفت باحق بزاری بسے
میفگن کہ دستم نگیرد کسے

وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت گریہ وزاری کے ساتھ کہہ رہا تھا کہ اے مولائے من تو مجھ کو ایسی نازک صورتِ حال سے محفوظ رکھ جبکہ میرا کوئی پُرسانِ حال نہ ہو۔

بلطفم بخواں یا مراں از دَرم
ندارد بجز آستانت سَرم

Marfat.com

اے مولائے ماخواہ تو مجھ پر کرم فرمائے یا اپنی درگاہ سے نکال باہر کردے مگر میرا سر تیری چوکھٹ سے نہیں ہٹ سکتا کیونکہ دونوں جہان میں تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے۔

نمی تازد ایں نفس سرکش چناں
کہ عقلش تواند گرفتن عناں

اے میرے مالک تو خوب جانتا ہے کہ میرے نفسِ امّارہ کی ایسی تیز و چست رفتار ہے کہ عقل اس کو ہرگز روک نہیں سکتی۔ یعنی نفس کے آگے عقل عاجز و بیکار ہے۔

کہ بانفس و شیطاں برآید بزور
نبردِ پلنگاں نیاید زمور

۔ اے میرے مولا نفس اور شیطان کا مقابلہ اپنی طاقت سے کون کرسکتا ہے۔ جس طرح کہ چیونٹی کا مقابلہ چیتے سے نہیں ہوسکتا۔ گویا ہماری مثال چیونٹی جیسی اور نفس و شیطان کی مثال چیتے کی طرح ہے۔

بمردانِ راہت کہ راہے بدہ
وزیں دشمنانم پناہے بدہ

اے میرے مولا اپنے نیک بندوں کے صدقے تو مجھ کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور ان دونوں دشمنوں کے شر سے نجات عطا فرما۔

چہ عذر آرد از ننگ تر دامنی
مگر عجز پیش آورم کاے غنی

Marfat.com

اپنی گناہگاری کے متعلق میرا کوئی عذر درست نہیں ہے بس تیرے حضور صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ تیری ذات پاک غنی ہے اور میں ہمہ تن عاجز و لاچار ہوں۔

فقیرم بجرم گناہم مگیر
غنی را ترحّم بود بر فقیر

اے میرے مولا میں تیری بارگاہِ عالیہ کا سائل ہوں، میرے گناہوں کے سبب میری گرفت نہ فرما کیونکہ غنی ہمیشہ فقیروں پر رحم و کرم ہی فرماتے ہیں۔

زمسکینیم روئے در خاک رفت
غبارِ گناہم بر افلاک رفت

اے میرے مولا مسکینی کے باعث میرا چہرہ خاک آلود ہو رہا ہے اور میرے گناہوں کا غبار آسمان تک پہنچ چکا ہے۔

تو یک نوبت اے ابرِ رحمت ببار
کہ در پیشِ باراں نپاید غبار

اے میرے مولا تو مجھ پر رحم فرما کر اپنی رحمتوں کی بارش فرما۔ کیونکہ بارش ہی کے سبب غبار مٹ جاتے ہیں۔ میرے لئے تیری رحمتوں کی بارش کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

زجرمم دریں مملکت جاہ نیست
ولیکن بملکے دگر راہ نیست

اے میرے مالک گناہوں کے سبب اس جہان میں میری کوئی قدر و منزلت

Marfat.com

نہیں ہے مگر تو خوب جانتا ہے کہ تیرے ملک کے سوا میرے لئے اور کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

تو دانی ضمیر زباں بستگاں
تو مرہم نہی بر دلِ خستگاں

اے میرے مولا ایسے لوگ جو بات نہیں کر سکتے تو ان کے دلوں کی باتیں جانتا ہے اور زخمی دلوں پر مرہم رکھنا بھی تیرا ہی کام ہے لہٰذا میری باتوں کو پورا فرما اور میرے دکھی دل کا علاج فرما۔

خدایا مقصّر بکار آمدیم
گنہگار و اُمیدوار آمدیم

اے میرے مولا یقیناً میں نے بہت کوتاہیاں کی ہیں اور مجھ سے بہت سے گناہ سرزد ہوئے ہیں۔ مگر پھر بھی میں تیرے حضور مغفرت و بخشش کی امید لے کر حاضر ہوا ہوں۔

خداوندگارا نظر کن بجود
کہ جُرم آمد از بندگاں در وجود

اے میرے مولا تو اپنے جود و کرم کی جانب نظر فرما۔ تیرے غلاموں نے یقیناً جرم کا ارتکاب کیا ہے، اب صرف تیرے رحم و کرم کا سہارا ہے۔

کریما بہ رزقِ تو پروردہ ایم
بانعام و لطفِ تو خوکردہ ایم

اے کریم کارساز تو نے ہی اپنے رزق سے ہم کو پالا ہے۔ اور ہمیشہ تیرا

Marfat.com

لطف وکرم ہمارے شاملِ حال رہا ہے۔

عزیزی وخواری تو بخشی وبس
عزیزِ تو خواری نہ بیند زِکس

اے میرے مولا ہم سب کی عزت وذلّت تیرے ہاتھ میں ہے اور تو جس کو عزت بخشے اس کو کوئی بھی ذلیل نہیں کرسکتا۔ پس ہم سب پر رحم فرما۔ ہم تیرے لطف وکرم کے امیدوار ہیں۔

نعت بحضور رحمۃٌ للعالمین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم

از حضرت بُوعلی شاہ قلندر پانی پتی رحمۃُ اللہ علیہ

اے ثنایت رحمۃٌ لِلعالمین
یک گدائے فیض تو رُوح الامین

اے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی ثناء وتعریف کے لئے لقبِ رحمۃٌ للعالمین بس ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسّلام بھی آپ کے درِ اقدس سے فیض پانے والوں میں ایک گدا کے مانند ہیں۔

اے کہ نامت را خدائے ذوالجلال
زد رقم برجبہِ عرشِ بریں

آپ کی وہ شان عظیم ہے کہ عزت وجلال والے رب نے عرش اعظم کی پیشانی پر آپ کا نامِ مبارک رقم فرمایا ہے۔

Marfat.com

آستانِ عالیٔ تو بے مثل
آسمانے ہست بالائے زمیں

آپ کا آستانِ عالی مرتبت بیحد رونق افروز محسوس ہوتا ہے، جس طرح زمین کے اوپر آسمان رونق بخش ہے۔

آفریں بر عالمِ حُسنِ تو باد
مبتلائے تُست عالم آفریں

آپ کے حُسنِ جہاں تاب پر آفریں صد آفریں۔ آپ کے حسن کی تعریف بیان کرنا ممکن نہیں۔ دریں صورت کہ عالم کا پیدا کرنے والا خود آپؐ کے جمالِ باکمال پر شیدا ہے۔

یک کفِ خاک از درِ پُر نورِ او
ہست ما را بہتر از تاج و نگیں

آپ کے روضۂ پر نور کی ایک مٹھی خاک ہمارے لئے تاجِ شہی اور قیمتی نگینوں سے بہتر ہے۔

خرمنِ فیضِ تُرا اے ابرِ فیض
ہم زمین و ہم زماں شد خوشہ چیں

اے جُود و کرم کی بارش کرنے والے بادل، آپ ہی کے فیض کے کھلیان سے کیا زمین کیا زمین میں بسنے والے سبھی فیضیاب ہوتے ہیں۔

از جمالِ تو ہمی بینم مَسار
جلوۂ در آئینۂ عین الیقیں

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے جمال باکمال کے پرتو سے ہم صبح وشام عین الیقین کے آئینہ میں پرتو جلوۂ ذات دیکھ رہے ہیں۔

خلق را آغاز وانجام از توہست

اے امامِ اوّلین و آخرین

آپ کائنات میں آنے والے کیا اوّلین کیا آخرین کے امام ہیں۔ آپ کے تشریف لانے کے باعث اس جہان کی پیدائش کا آغاز ہوا اور آپ ہی کے تشریف لے جانے کے بعد اس جہان کا خاتمہ بھی ہوگا۔

غیر صلوٰۃ وسلام ونعتِ تو

بوعلی را نیست ذکرِ دلنشیں

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ پر صلواۃ وسلام پڑھنے اور آپ کی نعت شریف لکھنے پڑھنے کے سوا اور کوئی ذکر ہمارے دِل کو خوش کرنے والا نہیں ہے۔

از حضرت مُجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ سرہندی

ہر دم خدا را یاد کن دِلہائے غمگیں شاد کن

بلبل صفت فریاد کن مشغول شو در ذکرِ ھُو

اے مخاطب ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد کر اور اس کی یاد سے اپنے دل کو خوش کر۔ بلبل کے مانند اس کی یاد میں فریاد کر اور ہمہ وقت اس کی یاد میں لگ جا۔

Marfat.com

در روز باشی صائما در لیل باشی قائما
در ذکر باشی دائما مشغول شو در ذکرِ ہُو

دن میں روزہ رکھ، بوقتِ شب اس کی یاد میں کھڑا رہ۔ ہمہ وقت زبان اس کی یاد سے تر رکھ اور اس کی یاد میں لگ جا۔

از مقالاتِ حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ

نعت شریف

حُسنِ یوسف دمِ عیسٰی یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ حُسنِ یوسف، دمِ عیسٰی اور یدِ بیضا سے ممتاز ہیں۔ الغرض دیگر حضرات کو جو کمالات تنہا تنہا حاصل تھے آپؐ کی ذاتِ مقدسہ کو منجملہ وہ کمالات حاصل ہیں۔

شیوۂ شکل و شمائل حرکات و سکنات
خطِ سبز و لعل و رُخِ زیبا داری

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک محبوب میں جو خوبیاں بدرجۂ اتم ہو سکتی ہیں بطور شکل و صورت بروئے حسنِ اخلاق و عادات بقدرِ حرکات و سکنات

Marfat.com

وہ سب آپ کے اندر موجود ہیں۔ آپ خط سبز (نوجوانی) و لبِ لعل (حسنِ گفتار) اور چہرۂ زیبا سے بھی ممتاز ہیں۔

سنبل و یاسمین و نسترن و سرو سہی
از سرِ زلف و عذار و قد بالاداری

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ دماغ کو معطر کر دینے والے گلہائے سنبل و یاسمین اور سرو سہی کے مانند ہیں اور آپ زلف دراز، چہرۂ خوب اور قدِ دلجو رکھتے ہیں۔

تا تبسّم نہ کنی عقل نگوید ہرگز
کاندریں آبِ خضر لولوئے لالہ داری

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جب تک تبسّم نہیں فرماتے عقل تسلیم نہیں کرتی مگر تبسّم فرماتے ہی عقل بخوبی سمجھ لیتی ہے کہ آپ کا تبسم مانند آبِ خضر اور دندانہائے مبارک گہر آبدار صفت ہیں۔

دل و دیں بردے و ہوش و خرد و صبر و قرار
دگر از خسرو بے دل چہ تمنّا داری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے دیدار نے خسرو کے دل، دین، ہوش و عقل اور صبر و قرار سب کو چھین لیا۔ اب اِس مسکین کے پاس اور کیا ہے جو آپ پر نثار کر سکے۔

Marfat.com

نعت

کردہ سنبل را پریشاں روئے تو
سحر دارد نرگسِ جادوئے تو

اے محبوبِ من آپ کے چہرے کے حسن نے سنبل و ریحان کے حسن کو بیکار و مات کر دیا ہے اور آپ کی جادو بھری نرگسی آنکھوں میں سحر کا کمال پایا جاتا ہے۔

تُرک من ایں مہ غلام روئے تو
حُسن تُرکانِ جہاں ہندوئے تو

اے ترک محبوبِ من آپ کے حسن کے روبرو یہ چاند باعتبار حسن و خوبی بیکار ہے اور تمام جہان کے ترکوں کا حسن و جمال آپ کلادنیٰ غلام ہے۔

در فراقِ تو نہادم جان و دل
ہر دو بر طاقِ خم ابروئے تو

اے محبوبِ من آپ کے دونوں جمیل ابروؤں کے فراق میں ہم نے اپنی جان و دل کو کھو دیا ہے۔ لِلّٰہ ہم پر رحم فرمائیے۔

خونِ من گر ریخت در کویت چہ باک
خونبہائے ماست اندر کوئے تو

اے محبوب اگر تیری گلی میں مجھ کو قتل کیا گیا تو مجھ کو کوئی خوف و ڈر نہیں ہے کیونکہ تیری گلی ہم سب کی جائے خونبہا ہے۔

Marfat.com

چند می پرسی کہ خسرو را کہ کُشت
غمزۂ تو چشمِ تو ابروئے تو

اے محبوب آپ یہ کیوں پوچھ رہے ہیں کہ خسرو کو کس نے قتل کیا ہے۔ میں خود بتا رہا ہوں کہ آپ کے ناز و ادا نے۔ آپ کی جادو بھری آنکھوں نے۔ آپ کے سحر آفریں خمِ ابرو نے۔

نعت

نمی دانم چہ منزل بود شب جائیکہ من بودم
بہر سُو رقصِ بسمل بود شب جائیکہ من بودم

مجھے یقینی طور پر معلوم نہیں کہ وہ کونسا مقام تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔ ہاں اتنا معلوم ہے کہ وہاں ہر طرف جاں نثار عاشقوں کا رقص ہو رہا تھا۔ رات جہاں میں گیا تھا۔

پری پیکر نگارے سرو قدّے لالہ رخسارے
سراپا آفتِ دل بود شب جائیکہ من بودم

ایک نہایت حسین و جمیل محبوب۔ دل آویز قد۔ نُور برستا ہوا چہرہ دلکش مکھڑے والا وہاں تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔

رقیباں گوش بر آواز او در ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائیکہ من بودم

دشمن اس محفل مبارکہ کی روئیداد معلوم کرنے کی گھات میں لگے ہوئے تھے،

Marfat.com

یعنی شیطان اِس حقیقت کے معلوم کرنے کے درپے تھا۔ تاکہ راز فاش کر دے۔ دریں صورتِ حال وہاں کچھ کہنا اور بولنا کِس قدر مشکل تھا جہاں رات کے وقت میں گیا تھا۔

خدا خود میرِ محفل بود اندر لامکاں خسرو
محمدؐ شمعِ محفل بود شب جائیکہ من بودم

اے خسرو اس واقعے کا ماحصل سُن۔ وہ مقام لامکان تھا یعنی اللہ تعالےٰ کے رہنے کی جگہ۔ اس وقت خود رب تبارک وتعالیٰ اُس محفل کا صدر نشین تھا اور اس محفِل کو منور کرنے والے شمع صفت حضرت جناب روحی فداہ محمدؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے جہاں رات کے وقت میں گیا۔

از مقالاتِ حضرتِ عراقیؒ رحمۃ اللہ علیہ

یارِ حقیقی کی یاد کے سوا جملہ خیالات کو خیرباد کہہ دے

مبند اے دل بجز در یادِ خود دل
امید از ہر چہ جز یار است بگسل

اے مخاطب تجھ پر واجب ہے کہ اپنے دل کی نگہداشت کے سوا کسی اور طرف اپنے دل کو نہ لگائے اور یارِ حقیقی کی یاد کے سوا ہر قسم کی امیدوں کو دل سے نکال کر پھینک دے۔

زمنزل گاہِ دوناں رخت بر بند
ورائے ہر دو عالم جوئے منزل

Marfat.com

اے مخاطب طلبگارِ دنیا کی صحبت سے کنارہ کش ہو جا۔ اور ان دونوں جہانوں سے ہٹ کر اپنی منزل تلاش کر یعنی منزل گاہِ حق (لامکان) تک پہنچنے کی کوشش کر۔

بروں کن از دروں سودائے گیتی
کزیں سودا بجز سودا چہ حاصِل

اے مخاطب اپنے دل سے دنیا کے لگاؤ کا جنون نکال دے۔ کیونکہ اس دردسری سے کچھ حاصل حصول ممکن نہیں ہے۔

قدم بر فرقِ عالم نہ عرّاقی
نمانے تا دریں جا پائے در گِل

اے عراقی اس دنیا کے سر پر قدم رکھ دے یعنی سب کو نیست سمجھ لے تاکہ تو اس کیچڑ میں پھنس نہ جائے۔

اے دوست آ جا کہ ہماری جان تجھ پر نثار ہے

اے دوست بیا کہ ما فدا ایم
بیگانہ مشو کہ آشنا ایم

اے دوست آ جا کہ ہماری جان تجھ پر نثار ہے۔ بیگانگی اختیار نہ کر ہم تیرے طلبگاروں میں سے ہیں۔

رُخِ باز نمائی تا بہ بینیم
در باز کشائی تا در آئیم

Marfat.com

اے محبوبِ من ذرا اپنا چہرۂ زیبا ظاہر فرما تاکہ ہم تیرا دیدار حاصل کرسکیں اور اے محبوب دروازہ کھول دے تاکہ ہم اندر آسکیں۔

ہر چند نہ ایم در خورِ تو
لیکن چہ کنیم مبتلا ایم

اے محبوب اگرچہ ہم تیرے دیدار کے لائق نہیں ہیں۔ لیکن کیا کریں ہم تیرے عشق میں مبتلا ہیں۔

آں کس کہ نہ دید روئے خوبت
وز حسرتِ او بمُرد ما ایم

اے دوست وہ شخص کہ جو تیرے چہرۂ زیبا کو نہ دیکھ سکا یا تیرے حسرتِ دیدار میں مرگیا وہ صِرف میں ہوں۔

مائیم کنوں و نیم جانے
بپذیر زما کہ بے نوا ایم

اے دوست اب ہم ہیں اور ہماری اَدھ مری جان ہے یعنی ہمارے پاس کچھ بھی باقی نہیں ہے۔ مجھ مشتاق کو قبول فرمالے کیونکہ ہم بالکل غریب و محتاج ہیں۔

بس لائق و در خوری تو ما را
ہر چند کہ ما ترا نشائیم

اے دوست تو میرے لئے بیحد پسندیدہ و محبوب ہے۔ اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ میں تیرے لئے ہرگز مناسب و سزاوار نہیں ہوں۔

Marfat.com

آنچہ از تو سزد جانِ ما کن
نہ آنچہ کہ ما را سزا ایم

اے دوست جو کچھ تیری شان کے لائق ہے وہ ہماری جان کے ساتھ کر، خدارا وہ نہ کر کہ ہم جس کے لائق ہیں۔

از عشقِ رُخ تو چوں عراقی
ہر دم غزلے دگر سرائیم

اے دوست تیرے حسین وجمیل چہرے کے عشق میں ہم مانند عراقی نئی نئی غزلوں کے ساتھ نغمہ سرا ہیں۔

یادِ حق کرتا کہ زندۂ جاوید ہو جائے

بگذر اے غافل زِ یادِ ایں و آں
یادِ حق کن تا بمانی جاوداں

اے مردِ غفلت شعار غیرِ حق کی یاد کو دل سے نکال دے، اور یادِ حق میں تن من دھن سے لگ جا تاکہ تجھ کو ہمیشگی کی زندگی حاصل ہو جائے۔

تا فراموشت نگردد غیرِ حق
در حقیقت نیستی ذاکر بداں

جب تک تیری یہ حالت نہ ہو جائے کہ غیرِ حق مطلق فراموش ہو جائے۔ اچھی طرح سمجھ لے ابھی تک تو صحیح معنوں میں ذاکر نہیں بن سکا۔

Marfat.com

چوں فراموشت شد انچہ دُونِ اوست
ذاکری گرچہ نجنبانی زباں

اللہ تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے۔ جب تو سب کو بھول گیا۔ اچھی طرح جان لے اب تو ذکر کرنے والا ہے اگرچہ زبان نہ ہلائے۔

خود نیابی چاشنیٔ ذکرِ دوست
تا کنی یادِ خود و سُود و زیاں

اے مخاطب یہاں پر ایک نکتہ ہے اسکو اچھی طرح سمجھ لے جبتک اپنے بناؤ سنگھار کا خیال باقی ہے یا نفع و نقصان کی فکر میں مبتلا ہے دوست کے ذکر کی چاشنی ہرگز نہ پا سکے گا۔

چوں زخود و زغیرِ خود فارغ شدی
شاہد مذکور گردی بے گماں

جب تو اپنی یاد اور اپنے غیر کی یاد سے نجات پا گیا۔ یقیناً مذکور کا مظہر بن جائے گا کیونکہ اِس راستے میں ذکر، ذاکر اور مذکور تینوں ایک ہی ہیں۔ جب ذکر سے گذر گیا مذکور تک پہنچ گیا۔

والہ و مدہوش گردی از نفس
در جمالِ لایزالِ بے نشاں

اُس وقت اے سالک تو حقیقی معنوں میں اپنے سے گذر کر اللہ تعالیٰ کے حُسنِ لایزال میں وارفتہ و مدہوش ہو جائے گا۔

Marfat.com

ہر چہ خواہی آں زماں یابی ازو
خود کسے خود را نخواہد آں زماں

اے مخاطب تو جو کچھ بھی طلب کرے گا اُس سے پائے گا مگر یاد رکھ اس حالت کے حصول کے بعد کوئی شخص اپنی خودی کو دیکھنا اور قائم رکھنا پسند نہیں کرتا بلکہ سراپا استغراق چاہتا ہے۔ اور وہ اُس کو میسّر ہوتا ہے۔

ایں چنیں دولت نیابی تو مگر
برکنی دل را زیادِ ایں و آں

اے مخاطب ایسی لازوال دولت تجھ کو ہرگز نہیں مل سکتی جبتک تو اپنے دل کو اِس کی اور اُس کی یاد سے خالی نہ کردے۔

اے عراقی یاد غیرے او مکن
تا مگر یادت کند با دیگراں

اے عراقی اسکے سوا دوسرے کی یاد نہ کر، ممکن ہے وہ اپنے اور دوستوں کے ساتھ تجھکو بھی یاد کرے۔

کیا اچھّا ہو کہ تُو میرا دوست بن جائے

چہ خوش باشد کہ دلدارم تو باشی
ندیم و مونس و یارم تو باشی

کیا ہی اچھا ہو کہ اے اللہ تعالیٰ تو میرا دوست بن جائے۔ تو ہی میرا ساتھی ہو، تو ہی میرا غمخوار ہو اور تو ہی میرا ہمدم ہو۔

دلِ پُر درد را درماں تو باشی
شفارِ جانِ بیمارم تو باشی

Marfat.com

اے دوست تو ہی میرے بے چین دل کی دوا ہو۔ اور تو ہی میری بیمار جان کی شفاء ہو۔

زشادی در ہمہ عالم نگنجم
اگر یک لحظہ غمخوارم تو باشی

اے دوست پھر تو میرا حال یہ ہوگا کہ خوشی و شادی کے باعث عالم میں سما نہ سکوں گا۔ اے کاش اگر تو ایک لمحہ کے لئے میرا ہمنشین و غمخوار ہو جائے۔

اگر جملہ جہانم خصم گردند
نترسم چوں نگہدارم تو باشی

اے دوست اگر سارا جہاں میرا دشمن ہو جائے۔ مجھ کو کوئی خوف و خطر نہ ہوگا۔ دراں حالت کہ تو میرا نگہبان ہو جائے۔

اگرچہ سخت دشوار است کارم
شود آساں چو در کارم تو باشی

اے دوست اگرچہ میرا کام جس میں مَیں الجھا ہوا ہوں نہایت ہی مشکل ہے مگر مجھ کو یقین کامل ہے کہ میرا کام بالکل آسان ہو جائے گا بشرطیکہ تیری مدد مجھ کو حاصل ہو جائے۔

اگر نامِ تو گویم ور نہ گویم
مراد از جملہ گفتارم تو باشی

اے دوست اگر میں اپنی زبان پر تیرا نام لاؤں یا نہ لاؤں مگر میری تمام گفتگو کا لب لباب اور مقصد تیری ذات ہوتی ہے۔

Marfat.com

ازاں دل در تو بندم چوں عراقی
کہ می خواہم کہ دلدارم تو باشی

اے دوست میں نے مانندِ عراقی اپنے دل کو تیری طرف اس لئے لگا رکھا ہے کہ کاش تو میرا محبوب اور دوست بن جائے۔

کِس قدر خوش نصیب وُہ آنکھ ہے جو تجھ کو دیکھ لے

خوشا دردے کہ درمانش تو باشی
خوشا راہے کہ پایانش تو باشی

اے دوست وہ درد کِس قدر اچھا ہے کہ جس کی دوا تو ہو۔ وہ راستہ کِس قدر اچھا کہ جس کی انتہا تو ہو۔

خوشا چشمے کہ رخسارِ تو بیند
خوشا جانے کہ جانانش تو باشی

کس قدر خوش نصیب ہے وہ آنکھ کہ جو تیرے چہرے کو دیکھ لے۔ اور کِس قدر خوش قسمت وہ جان ہے کہ جس کا محبوب تو ہو۔

خوشی و خُرمی و کامرانی
کسے یابد کہ خواہانش تو باشی

حقیقی خوشی و خرمی مقصد یابی و کامیابی اُس خوش نصیب انسان کو نصیب ہوتی ہے کہ جس کا چاہنے والا اور دوست تُو ہوتا ہے۔

Marfat.com

همہ شادی و راحت باشد اے دوست
دراں خانہ کہ مہمانش تو باشی

اے دوست اُس گھر میں خوشی ہی خوشی راحت ہی راحت ہوتی ہے کہ جس گھر کا مہمان تو ہو۔

گل و گلزار خوش ناید کسے را
کہ گلزار و گلستانش تو باشی

اے دوست اُس شخص کو گل و گلزار سے کیا خوشی ہو سکتی ہے کہ جس شخص کا دل گل و گلزار تُو بن گیا ہو۔

مپرس از کفر و ایمانِ کسے را
کہ ہم کفر و ہم ایمانش تو باشی

اے محبوب اُس شخص کے کفر اور ایمان کے متعلق کیا پوچھتے ہو کہ جس کا کفر اور ایمان خود تُو ہے۔

عراقی طالب درد است دائم
بہ بُوئے آں کہ درمانش تو باشی

اے دوست ہمہ وقت اور ہمہ آن عراقی تیرے درد و غم کا طلبگار ہے۔ اس اُمید پر کہ ممکن ہے تو اس کے درد کی دوا بن جائے یعنی تو اس کو مل جائے۔

Marfat.com

جب میں کعبہ شریف گیا تو مجھ کو حرم کے اندر جانیکی اجازت نہ ملی

صنمارہِ قلندر سزد ار بہ من نمائی
کہ دراز و دور باشد رہ و رسمِ پارسائی

اے میرے صنم (میرے مرشد) کیا ہی اچھا ہو کہ آپ مجھ کو عشق و محبت کے راستے کی تلقین فرمائیں کیونکہ میں نے دیکھ لیا دوست تک پہنچنے کے لئے زہد و پارسائی دور و دراز کا راستہ ہے اور اس پر چل کر میں اپنے دوست تک نہیں پہنچ سکتا۔

چو بسوئے کعبہ رفتم بحرم رہم نہ دادند
کہ برونِ درچہ کردی کہ درون خانہ آئی

کعبہ شریف پہنچکر جب میں نے حرم شریف کے اندر داخل ہونا چاہا تو مجھ کو اندر جانے کی اجازت نہ ملی بلکہ آوازیں آنے لگیں کہ تم نے باہر ہی کونسا اچھا کام کیا ہے کہ اندر آنا چاہتے ہو۔

بہ زمیں چو سجدہ کردم ز زمیں ندا برآمد
کہ مرا خراب کردی تو بہ سجدۂ ریائی

جب میں نے زمین پر سجدہ کیا تو زمین نے پکار کر کہا کہ اے شخص تو نے اپنے ریائی سجدوں سے مجھ کو خراب کر دیا۔ الغرض مجھ کو کہیں سکون نہ ملا اور مجھکو کسی نے قبول نہ کیا۔

Marfat.com

دردِ دیر چوں زدم من زدروں ندا برآمد
تو بیا بیا عراقی کہ زخاصگان مائی

جب میں نے بتکدے (عارفانِ حق) کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آوازیں آنے لگیں۔ اے عراقی بے تکلف آجا تو ہمارے خواص میں سے ہے۔ تشریح جائے قیام عارفانِ حق کو علماءِ ظاہر بتکدہ کہتے ہیں کیونکہ یہ حضراتِ اہلُ اللہ تصوّر ورابطۂ شیخ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصِل کرتے ہیں جو کہ اقرب طُرقِ اِلَی اللہ ہے مگر اہلِ ظاہر اس سے ناآشنا ہوتے ہیں جب میں نے اِن حضرات کا دروازہ کھٹکھٹایا اور ان کے حضور پہنچا تو ان حضرات نے مجھکو سِینے سے لگالیا اور ایسی کرم نوازی فرمائی کہ حد اور بس، اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ ان کی شان یہ ہے۔

چوں تو پیوندی بداں شہ شہ شوی
ذرۂ باشی ولیکن مہ شوی

جب تو اہلُ اللہ حضرات سے ملے گا تو یہ ایسے شہنشاہ ہوتے ہیں کہ تجھکو بھی بادشاہ بنا دیں گے، اگرچہ تو مانند ذرہ ہوگا تو بھی تجھ کو چاند صفت بنا دینگے۔

Marfat.com

مقالات قدوۃ العاشقین حضرت شمس الدین محمد ملقب بہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

اے ساقی شرابِ محبّت پلا

الا یا ایّھا الساقی ادر کاساً و ناولھا
کہ عشق آساں نمود اوّل ولے افتاد مشکلہا

اے ساقی (مرشد کامل) شرابِ محبّت کا دَور فرما اور اس بیکس کو ایک جام عطا فرما۔ کیونکہ ابتداءً راہِ عشق میں چلنا بہت آسان معلوم ہوا مگر اب سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

شبِ تاریک و بیمِ موج و گردابے چنیں ہائل
کجا دانند حالِ ما سُبکسارانِ ساحلہا

رات اندھیری ہے۔ لہراتی موجوں کا مقابلہ درپیش ہے۔ طغیانی کے باعث پے در پے بھنور کی لپیٹ میں ہُوں۔ میرے اِن خطرناک حالات کا اندازہ دریا سے دُور رہتے ہوئے دریا کے کنارے بسنے والوں کو کیونکر ہو سکتا ہے۔

بمے سجّادہ رنگیں کن گرت پیرِ مغاں گوید
کہ سالک بے خبر نبود زراہ و رسمِ منزلہا

اگر تجھ کو پیرِ مغاں (مرشد کامل) حکم دے کہ اپنی جائے نماز کو شراب میں تر کر دے تو بِلا خوف اس کے حکم کی تعمیل کر۔ کیونکہ مرشد کامل راستے کے نشیب و فراز سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔

Marfat.com

یہاں پر حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایک مرید کا واقعہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ قبلہ حضرت مرزا صاحب نے ایک روز اپنے مرید سے جو عالم بھی تھے، فرمایا یہ سو روپے لو اور آج طوائفوں کے محلّے میں چلے جاؤ۔ اور جا کر یہ کہنا مجھ کو ایسی چاہیئے جس کے پاس کوئی نہ گیا ہو۔ الغرض وہاں پہنچ کر ایسا موقع بن گیا۔ جب مولانا نے ہاتھ بڑھانا چاہا تو مسمّاۃ نے بہ الحاح و زاری کہا میں فلاں مولانا کی بیوی ہوں۔ میں میکے سے رخصت ہو کر سُسرال جا رہی تھی مجھ کو ڈاکوؤں نے یہاں پہنچا دیا۔ مولانا نے نشانی طلب کی۔ انہوں نے اپنی انگوٹھی پیش کر دی۔ مولانا کو یقین ہو گیا کہ حقیقتاً یہ میری بیوی ہے۔ وہاں سے اُن کو لے کر گھر آ گئے اور پیر مرشد کی قدم بوسی فرما کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ یہ ہے بے سجادہ رنگیں کن۔

ہمہ کارم زخود کامی بہ بدنامی کشید آخر
نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

میرا تمام کام اپنی خود رائی و خود غرضی کے سبب حدِّ بدنامی تک پہنچ گیا اور میں اپنے مقصد میں ناکام رہا۔ اب اگر میں اِس بدنامی کو چھپانا بھی چاہوں تو کیونکر چھپ سکتا ہے جبکہ یہ واقعہ طشت از بام ہو گیا۔

حضوری گر ہمی خواہی از و غافل مشو حافظ
متیٰ من تلق من تہویٰ دعِ الدنیا و اہلہا

اے حافظ اگر تم چاہتے ہو کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ کی حضوری حاصِل ہو جائے تو پھر تمہیں چاہیئے کہ ایک آن بھی اس کی یاد سے غافِل مت ہو۔ اور اگر تم واقعی

Marfat.com

دوست کے وصل کے طلبگار ہو تو دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب کو خیرباد کہدو۔

اے انسان یہ جہانِ ناپائیدار تیری عیش گاہ نہیں ہے

بیا کہ قصرِ امل سخت سُست بنیاد است

بیار بادہ کہ بنیادِ عمر بر باد است

اے مخاطب ذرا دھیان کر امیدوں کا محل بے بنیاد ہوتا ہے۔ اس پر بھروسہ نہ کر۔ خدا و رسول کے محبت کی شراب سے اپنے دل و جان کو آشنا کر کیونکہ عمر کی بنیاد ہوا پر ہے۔ اور وہ کبھی ٹھہرتی نہیں۔

غلامِ ہمتِ آں زندِ عافیت سوزم

کہ ہر چہ رنگِ تعلق پذیرد آزاد است

میں اس مرد دانا کا غلام ہوں جو کہ آرام و آسائش کے ساز و سامان سے دستکش ہو گیا ہے اور ہر اس چیز سے کہ خلا و ملا پیدا ہو آزاد ہے۔

چہ گویمت کہ بمیخانہ دوش مست و خراب

سروش عالمِ غیبم چہ مژدہا داد است

میں تجھ کو کیا بتاؤں کہ کل رات جبکہ میں مستی کی حالت میں میخانے (حلقہ درویشاں) میں تھا مجھ کو عالمِ غیب کے فرشتے نے کسقدر عمدہ خوشخبری سنائی۔

کہ اے بلند نظر شاہبازِ سدرہ نشیں

نشیمنِ تو نہ ایں کنج محنت آباد است

کہ اے دُور بیں شہباز تجھ کو اپنی قدر معلوم نہیں ہے تو تو سدرہ نشین ہے

Marfat.com

یہ محنت سرائے دنیا تیرے رہنے کی جگہ نہیں ہے تو اس سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کر۔

تُرا ز کنگرۂ عرش می زنند صفیر
ندانمت کہ دریں دامگہ چہ افتادست

تجھ کو تیرے ساتھی پرندے عرش کے کنگروں سے مسلسل آوازیں دے رہے ہیں۔ نہ جانے اِس دنیا کے جال میں تجھ کو کیا نظر آرہا ہے کہ تو ادھر منہمک ہے اور اپنے ساتھیوں کی آواز کو نہیں سنتا۔

مجو درستیٔ عہد از جہان سست نہاد
کہ ایں عجوز عروسِ ہزار داماد است

اس بے بنیاد دنیا کے وعدوں پر دھوکہ نہ کھا کیونکہ یہ بڑھیا عورت تجھ جیسے ہزاروں دامادوں کی دلہن بن چکی ہے اور سب کو دھوکہ دے چکی ہے۔

فریب عشوۂ حسن از جہانِ پیر مخور
کہ ہر کہ کرد بوے اختلاط ناشاد است

اِس بوڑھی عورت دنیا کے حُسن وجمال سے دھوکہ نہ کھا کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ جس کسی نے اس سے دوستی کی پریشان ہی رہا۔

رضا بدادہ بِدہ وَ از جبیں گرہ بکشائی
کہ بر من و تو درِ اختیار نکشادست

جو کچھ خدا کی طرف سے آئے اُس پر راضی ہو جا اور پیشانی پر بل تک نہ آنے دے کیونکہ ہم پر اور تم پر اختیار کا دروازہ بند ہے۔ یعنی ہم تم با اختیار نہیں ہیں کہ

Marfat.com

جو چاہیں کریں اور جو چاہیں نہ کریں۔

دلا منال زبے داد و جورِ یار کہ یار
ترا نصیب ہمیں کردہ است و ایں داد است

اے مخاطب دوست کے ظلم و زیادتی پر شور و غوغا نہ کر بلکہ یہ خیال کر کہ اس نے تیرے نصیب میں یہی لکھا ہے اور تجھ کو یہی دیا ہے۔

حسد چہ می بری اے سُست نظم بر حافظؔ
قبول خاطر و لطفِ سخن خدا داد است

اے بدمزہ نظم لکھنے والے شخص حافظؔ کے ساتھ تو حسد کیوں کرتا ہے۔ ارے بھائی اشعار کے اندر لطف پیدا کرنا اور دلوں میں جاذبیت پیدا کرنا یہ خداداد بات ہے۔ ہمارے اور تمہارے کسی کے بس کی بات نہیں۔

یہ وہ بارگاہِ عالی ہے کہ یہاں حاجت بیان کرنیکی ضرورت نہیں

خلوت گزیدہ را بتماشہ چہ حاجتست
چوں کوئے دوست ہست بصحرا چہ حاجتست

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے لئے سب کو چھوڑ کر تنہائی اختیار کر رکھی ہے، اسکو اب کسی تماشہ گاہ میں جانیکی ضرورت نہیں کیونکہ اب اس کو دولتِ قرب کے عجائبات سے ہی فرصت نہ ملے گی اور جسے دوست کے کوچہ تک رسائی حاصل ہوگئی اس کو جنگلوں میں اِدھر اُدھر پھرنے کی حاجت نہیں۔

Marfat.com

جاناں بجا جتے کہ ترا ہست با خدا
آخر دمے بپرس گدارا چہ حاجت است

اے دوست دریں صورت کہ تجھ کو دربارِ خداوندی میں شرف و بزرگی حاصل ہے۔ لِلّٰہ اپنے اس چاہنے والے گدا سے بھی پوچھ کہ سوالی تجھے کیا چاہیئے۔

اربابِ حاجتم و زبانِ سوال نیست
در حضرتِ کریم تقاضہ چہ حاجت است

میں ایک ضرورت مند شخص ہوں مگر سوال کرنے کی زبان نہیں رکھتا اور اپنا حالِ دل کسی پر آشکارا کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ اے دوست تو کریم ہے اور کریم کے دربار میں حاجت پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی پس کرم فرما۔

جامِ جہاں نما است ضمیرِ منیرِ دوست
اظہارِ احتیاج خود آنجا چہ حاجت است

اے دوست آپ کا دل جام جہاں نما (دنیا کی ہر چیز کو بتا دینے والا آئینہ) ہے پس یہاں احتیاج کے اظہار کی کوئی حاجت نہیں ہے۔

اے پادشاہِ حسن خدارا بسوختیم
آخر سوال کن کہ گدارا چہ حاجت است

اے مملکتِ حسن کے شہنشاہ تجھے معلوم ہے کہ میں تباہ ہو چکا ہوں خدارا نظرِ کرم فرما کر پوچھئے کہ اے منگتا کیا چاہتا ہے۔

اے مدعی برو کہ مرا با تو کار نیست
احباب حاضر اند با عدا چہ حاجت است

Marfat.com

اے دشمن تو ہمارے پاس سے چلا جا مجھ کو تجھ سے کوئی سروکار نہیں۔
جب ہمارے دوست حاضر ہیں تو تجھ دشمن سے میرا کیا کام۔

حافظ تو ختم کن کہ ہنر خود عیاں شود
با مدعی نزاع و محابا چہ حاجت است

اے حافظ بات ختم کر۔ تمہارا ہنر و کمال خود ظاہر ہو جائے گا۔ دشمن سے نزاع و جھگڑنے کی حاجت نہیں۔

عزّت و احترام کا حصول عارفانِ حق کی خدمت پر موقوف ہے،

روضۂ خلدِ بریں ہمتِ درویشان است
مایۂ محتشمی خدمتِ درویشان است

عارفانِ حق کی توجہ اور ہمت کا ماحصل اور لُبِ لُباب حصولِ استغنا ہے جو کہ خلد بریں کا لطف پیدا کرتا ہے۔ عزت و احترام کا حصول اِن درویشوں کی خدمت پر موقوف ہے۔

کنجِ عزلت کہ طلسماتِ عجائب دارد
فتحِ آں در نظرِ رحمتِ درویشان است

اللہ تعالیٰ کی ہمنشینی کے لئے گوشۂ تنہائی جو کہ طلسمات (جادو) کے مانند عجائبات کا مخزن ہے اسکا حصول عارفانِ باللہ کی نظرِ رحمت سے تعلق رکھتا ہے۔

قصرِ فردوس کہ رضوانش بدربانی رفت
منظرے از چمنِ نزہت درویشان است

Marfat.com

جنت الفردوس کہ جس کی دربانی پر فرشتۂ رضوان مامور ہے۔ درحقیقت وہ جنت درویشوں کے چمن کی بہاروں کا ایک معمولی سا منظر ہے۔

اے دل آنجا باَدب باش کہ سلطانیٔ ملک
ہمہ از بندگیٔ خدمتِ درویشان است

اے مخاطب عارفانِ باللہ کے حضور نہایت ہی ادب کا لحاظ رکھ کیونکہ ملکوں کی بادشاہت اِن حضرات کی خدمت اور بندگی سے حاصل ہوتی ہے۔

اُنچہ زر می شود از پرتوِ آں قلبِ منیر
کیمیائے است کہ در صحبت درویشان است

اے مخاطب وہ کیمیا جو کہ ان روشن دل حضرات کے عکس اور پرتَو سے سونا بنا دیتا ہے۔ وہ دراصل اِن حضرات کی ہمنشینی سے حاصل ہوتا ہے۔

حافظا از آبِ حیاتِ ابدی می طلبی
منبعش آں زخاک درِ درویشان است

اے حافظ اگر تم کو ہمیشگی کی زندگی کے لئے آبِ حیات کی تلاش ہے تو ذرا کان کھول کر سُن لو وہ آبِحیات تم کو عارفانِ حق کے دروازے کی خاک سے نصیب ہوگا۔

کیا ہی اچّھا ہو کہ مَیں خواب میں دوست کے جمَال کا منظر دیکھ لُوں

صبا اگر گذرے افتدت بہ کشورِ دوست
بیار نفحۂ از گیسوئے معنبر دوست

Marfat.com

اے صبا اگر تیرا گذر دوست کے شہر کی جانب ہو تو دوست کی
عنبر بیز زلفوں سے ایک پھایہ میری جان اور میرے دل کی تازگی کیلئے لے آ۔

بجانِ او کہ بشکرانہ جاں برافشانم
اگر بسوئے من آری پیامے از برِ دوست

مجھے اپنے دوست کی جان کی قسم، اے صبا اگر تو میرے دوست کے پاس سے کوئی پیغام میرے لئے لے آئے تو یقین کر اس کے شکرئے میں اپنی جان تجھ پر نثار کر دوں گا۔

وگرچناں کہ دراں حضرتش نباشد بار
برائے دیدہ بیاور غبارے از درِ دوست

لو فرضنا اے صبا اگر تجھ کو دوست کے حضور تک پہنچنے کی اجازت نہ مل سکے اور دوست کی زلفوں سے معطّر پھایہ لانے سے قاصر رہے تو پھر میری آنکھوں کے لئے تھوڑا سا غبار ہی درِ دوست سے لے آنا۔

منِ گدا و تمنائے وصلِ او ہیہات
مگر بخواب بہ بینم جمالِ منظرِ دوست

میں ایک کمتر گدا اور بیچون و بے چگون (بے مثل و بے مانند) دوست کے وصل کی تمنّا۔ کیا اچھا ہو کہ میں خواب ہی میں اپنے دوست کے جمال کا منظر دیکھ لوں۔

چہ باشد ار شود از بندِ غم دلش آزاد
چو ہست حافظِ کمتر غلام چاکرِ دوست

Marfat.com

کیا اچھا ہو کہ حافظ کا دل غموں کی قیود سے آزاد ہو جائے۔ کیونکہ وہ دوست کے غلاموں کا غلام ہے۔

بادشاہ لوگ فقیروں کی جانب بہت کم التفات فرماتے ہیں

آناں کہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

وہ مخیّر و باکمال حضرات جو کہ ایک ادنیٰ توجہ سے مٹی کو کیمیا بنا دیتے ہیں کیا ایسا ممکن ہے کہ اپنی کنکھیوں ہی سے سہی ایک نظر مجھ غریب کی طرف بھی دیکھ لیں۔

دردم نہفتہ بہ زطبیبانِ مدّعی
باشد کہ از خزانۂ غیبش دوا کنند

جھوٹے طبیبوں سے درد کو چھپا کر رکھنا ہی بہتر ہے۔ اور اپنے درد کو کسی کے سامنے بیان نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے بہت زیادہ امید باقی رہتی ہے کہ اپنے خزانۂ غیب سے دوا عنایت فرما دیں۔

چوں حسنِ عاقبت نہ بہ رندی و زاہدی است
آں بہ کہ کارِ خود بعنایت رہا کنند

جب یہ معلوم ہے کہ حُسنِ خاتمہ کے لئے گمراہی اور پارسائی کی قید نہیں ہے یعنی بہت سے لوگ بظاہر گمراہ ہوں گے مگر جنت میں جائیں گے اور بہت سے لوگ بظاہر پارسا ہوں گے مگر دوزخ میں جائینگے! لہٰذا اپنے معاملہ کو اللہ تعالیٰ کی عنایت کے سپرد کر دینا ہی بہتر ہے۔

Marfat.com

بے معرفت مباش کہ اندر مزیدِ عشق
اہلِ نظر معاملہ با آشنا کنند

اے مخاطب اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پہچان حاصل کرنے میں سستی نہ کر کیونکہ راہِ عشق میں ہمیشہ اہلِ نظر حضرات دوستوں کے ساتھ اچھّا معاملہ کرتے ہیں۔

حافظؔ مدام وصل میسّر نمی شود
شاہاں کم التفات بحالِ گدا کنند

اے حافظ ایّامِ وصال کو دوام حاصل نہیں ہے۔ اس کا خیال نہ کر کیونکہ بادشاہ لوگ فقیروں کی طرف کم توجہ فرماتے ہیں۔

تیرے بادۂ لعل کے دیوانے ہی حقیقتاً عقلمند ہیں

غلامِ نرگسِ مست تو تاجدار انند
خرابِ بادۂ لعلِ تو ہوشیار انند

اے محبوب جو لوگ تیرے نرگسِ مست (آنکھوں) کے غلام و دیوانے ہیں دراصل وہی بادشاہ ہیں اور جو لوگ تیرے بادۂ لعل (ہونٹھوں کی سُرخی) کے شیدائی ہیں وہی عقلمند اور سمجھدار ہیں۔

نصیبِ ماست بہشت اے خدا شناس برو
کہ مستحقِ کرامت گناہگار انند

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے کرم و فضل سے بہشت ہماری قسمت میں لکھدی ہے

Marfat.com

اے واعظ ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے مستحق سب سے زیادہ گنہگار ہی لوگ ہیں۔

بیا بمیکدہ و چہرہ ارغوانی کن
مرو بصومعہ کانجا سیاہ کارانند

اے مخاطب اللہ والوں کے میکدے (مجلسِ توجہ) میں آ اور اپنے چہرہ کو ارغوانی (سُرخ) بنالے۔ ظاہر پرستوں سے پرہیز کرو کیونکہ وہ سب گناہگار اور مکّار لوگ ہیں۔

تو دستگیر شوائے خضرِ پے خجستہ کہ من
پیادہ می روم و ہمرہان سوارانند

ای مرشدِ مبارک قدم خضر صفت آپ لِلّٰہ میری مدد فرمائیے کیونکہ میں ایک غریب اور پاپیادہ سُست رفتار انسان ہوں اور میرے ساتھی گھوڑوں پر سوار ہیں اور اڑے چلے جا رہے ہیں۔

رقیب درگذر و بیش ازیں مکن نخوت
کہ ساکنانِ درِ دوست خاکسارانند

اے مدعی شیطان اپنی بزرگی کی بڑ بتی میرے روبرو بیان نہ کر بلکہ سامنے سے چلا جا۔ کیونکہ دوست کے دروازے پر رہنے والوں کے لئے عاجزی و خاکساری ہی بہتر ہے۔

خلاص حافظ ازاں زلفِ تابدار مباد
کہ بستگانِ کمندِ تو رستگارانند

Marfat.com

اے حافظ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زلفِ تابدار کی غلامی سے وابستگی کبھی بھی دور نہ ہو کیونکہ جو لوگ آپ کی زلفوں (غلامی) کے اسیر ہیں دراصل وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

اے صبا نہایت ادب کے ساتھ میرا حال میرے محبوب تک پہنچا دے

صبا بلطف بگو آں غزالِ رعنا را
کہ سر بکوہ و بیاباں تو دادۂ ما را

اے بادِ صبا اگر تیرا گذر میرے نوجوان ہرن صفت محبوب (پیارے مرشد) کی جانب ہو تو نہایت ادب و احترام سے کہنا کہ تیرا دیوانہ تیرے عشق و محبت میں جنگلوں میں مارا مارا پھر رہا ہے۔

غرورِ حسن اجازت مگر نہ داد اے گل
کہ پُرسشے بکنی عندلیبِ شیدا را

اے خوش رنگ گلاب صفت محبوب نہایت ہی تعجب ہے کہ تیرے حسن کے غرور نے اتنی بھی اجازت نہ دی کہ ایک بار ہی سہی اپنے عاشق بلبلِ شیدا کا حالِ زار معلوم کرتا۔

بشکر آں کہ توئی پادشاہِ کشورِ حُسن
بیاد آر غریبان دشت و صحرا را

اے محبوب حسن و جمال کے ملک کا تو ہی بادشاہ ہے اسکے شکرئے میں ہم جیسے غریبوں، جنگلوں، بیابانوں میں مارے مارے پھرنے والوں کی خبر لے۔

Marfat.com

تُو اپنا کام اللہ تعالیٰ کی مرضی پر چھوڑ دے اور بے فکر ہو جا

دِلا بسوز کہ سوزِ تو کارہا بکند
دُعائے نیم شبی دفعِ صد بلا بکند

اے دل اپنے اندر حصولِ مقصود کے لئے تڑپ پیدا کر۔ یہ تیری تڑپ تیرے کاموں کو بآسانی بنا دے گی۔ اور آدھی رات کے بعد اٹھ کر دعا میں مشغول ہو یہ تیری دعا تیری صدہا بلاؤں کو دُور کر دے گی۔

عتابِ یارِ پری چہرہ عاشقانہ بکش
کہ یک کرشمہ تلافیٔ صد جفا بکند

اے مخاطب اپنے حسین دوست (مرشد) کی سختیوں کو برداشت کر کہ اس کا ایک کرشمہ (فیضِ روحانی) تیری سینکڑوں سختیوں اور تمناؤں کے لئے تلافی کا سبب بن جائے گا۔

طبیبِ عشق مسیحا دم است و مشفق و لیک
چو درد در تو نہ بیند کرا دوا بکند

اے مخاطب یقیناً عشق کا طبیب (مرشد) مسیحا صفت ہے اور نہایت مہربان لیکن جب تک تیرے اندر درد پیدا نہ ہو وہ بیچارہ کس چیز کا علاج کرے

Marfat.com

زملک نا ملکوتش حجاب بردارند
ہر آں کہ خدمتِ جام جہاں نما بکند

ہر اس شخص کے جسم سے لے کر عالمِ ملکوت (عالم فرشتگان) تک جس قدر حجابات ہیں سب کو اٹھا دیں گے۔ جو کہ جام جہاں بیں (اہلِ دل) حضرات کی خدمت کرے گا۔

تو با خدائے خود انداز کار و دل خوش باش
کہ رحم اگر نکند مدّعی خدا بکند

اے مخاطب تو اپنے کاموں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور دل خوش رکھ اگر تیرا دشمن (نفس) تجھ پر رحم نہیں کھاتا نہ کھائے۔ پرواہ نہ کر۔ یقیناً تجھ پر اللہ تعالیٰ رحم کھائے گا اور تیری تمام مشکلات آسان فرما دے گا۔

دوش دیدم کہ ملائک درِ میخانہ زدند

دوش دیدم کہ ملائک درِ میخانہ زدند
گلِ آدم بسرشتند و بہ پیمانہ زدند

کل رات میں نے دیکھا کہ ملائکہ نے میخانہ کا دروازہ کھولا اور حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش کے لئے مٹی اور پانی کو گوندھ کر حضرت آدم علیہ السّلام کے پتلے کو تیار کیا گیا۔ یعنی روز اوّل بحکمِ خداوندی عشق و محبت کے بازار کو فروغ دینے کے لئے حضرت آدم علیہ السّلام کو عرصۂ وجود میں لایا گیا۔

Marfat.com

ساکنانِ حرم سرِّ عفافِ ملکوت
بامنِ راہ نشیں بادۂ مستانہ زدند

عالمِ ملکوت کے رہنے والے پاک اور طاہر فرشتوں نے مجھ دیوانے کے ساتھ بادہ نوشی کی اور ہمارے ساتھ دوستی ومحبت کا اظہار کیا۔

شکرِ ایزد کہ میانِ من و او صلح فتاد
حوریاں رقص کناں ساغرِ شکرانہ زدند

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہمارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان صلح واقع ہوگئی یعنی اس نے ہمارے سامنے اپنی امانت پیش کی ہم نے اس کے اٹھانے کا اقرار کیا۔ اِس بات پر دنیا اور آخرت کے کاروبار کا راستہ کھل گیا اِس خوشی میں حورانِ جنت نے رقص کیا اور شکرانے کی محفلیں سجائیں۔

آسماں بارِ امانت نتوانست کشید
قرعۂ فال بنامِ منِ دیوانہ زدند

اللہ تعالیٰ کی اس امانت (اوامر ونواہی کی تعمیل) کا بوجھ کہ جس کو آسمان، زمین اور پہاڑ نہ اٹھا سکے اور انکار کر دیا۔ اِس فال کی قرعہ اندازی میں مجھ دیوانے کا نام نکل آیا۔ اور مجھ کو اس بوجھ کے اٹھانے کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔

جنگ ہفتاد و دو ملّت ہمہ را عذر بنہ
چوں ندیدند حقیقت رہِ افسانہ زدند

بہتر فرقوں کی جنگ کو معاف کر دو اور اس طرف زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ راہِ حقیقت سے وہ لوگ آشنا نہیں ہو سکے اور افسانے کے طریق پر گامزن ہیں۔

Marfat.com

مابصد خرمنِ پندار زرہ چوں نرویم
چوں رہِ آدم بیدار بیک دانہ زدند

ہم غرور اور تکبر کے سینکڑوں خرمن (کھلیان) رکھتے ہوئے اگر راستے سے بہک جائیں تو جائے تعجب نہیں۔ جبکہ حضرت آدم دانا سے ایک دانے کے باعثِ لغزش واقع ہوگئی۔

کیمیائیست عجب بندگیٔ پیرِ مغاں
خاک او گشتم و چندیں درجاتم دادند

۔پیرِ مغاں (مرشد) کی خدمت عجیب وغریب کیمیا ہے۔ میں بسلسلۂ خدمت اُن کے پیروں کی خاک بن گیا۔ انہوں نے مجھ کو صدہا مراتب عطا فرمادئے۔

عَلَی الصّبح بادِ صبا سے اپنی دِلی پریشانیوں کو بیان کر رہا تھا

سحر بابادمی گفتم حدیثِ آرزومندی
خطاب آمد کہ واثق شو بالطافِ خداوندی

اے مخاطب بوقتِ صبح میں اپنی آرزوؤں کے متعلق حضورِ الٰہی میں عرض پرداز تھا بارالٰہا مجھ کو یہ چاہیئے مجھ کو وہ چاہیئے۔ حضورِ خداوندی سے حکم آیا اے فلاں ذرا سوچ۔ جو کچھ ہم نے تجھ پر لطف ومہربانی کر رکھی ہے ابھی اس کا بھی شکر تجھ سے ادا نہیں ہوسکا۔ لہٰذا الطافِ خداوندی پر راضی ہوجا۔

دعائے صبح وآہِ شب کلید گنج مقصود است
بایں راہ وروش می رو کہ بادلدار پیوندی

Marfat.com

اے مخاطب علی الصبح کی دعاء اور نصف رات کے وقت کی گریۂ وزاری اپنے مقصود کے خزانے تک پہنچنے کی چابی ہے۔ تو اس طور و طریقے پر چلتا رہ تاکہ اپنے دلدار (مقصود) کو پالے۔

دل اندر زلفِ لیلیٰ بند و کارے عشق مجنوں کن
کہ عاشق را زیاں دارد مقالاتِ خردمندی

اے مخاطب اپنے دل کو لیلیٰ (مرشد) کی زلفوں میں باندھ لے اور مجنوں جیسا کام کر یعنی اپنے مقصود کے حصُول کے لئے یکسو ہو کر کام کر کیونکہ طالب کیلئے عقلمندی کی باتیں نقصان دہ ہیں۔

جہانِ پیر رعنا را مروّت در جبلّت نیست
زمہرِ او چہ می خواہی در و ہمت چہ می بندی

اس جہانِ پیر (دنیا) کی سرشت و عادت میں وفاداری اور مروّت نہیں ہے۔ تو اس کی محبت سے کیا چاہتا ہے۔ اور اس کی جانب تو ہمہ تن کیوں متوجہ ہے۔

مَیں تجھ سے بہت دُور ہوں اور خدا کرے کوئی تجھ سے دُور نہ ہو

ہر چند دورم از تو کہ دور از تو کس مباد
لیکن ہنوز وصل تو ام عنقریب ہست

اے مولائے من اگرچہ میں تجھ سے دُور رہوں اور خدا کرے کوئی بھی تجھ سے دُور نہ ہو۔ مگر چونکہ تیری طرف سے یہ مژدہ حاصل ہے کہ اے بندے میں تیرے قریب ہوں۔

Marfat.com

لہٰذا عنقریب ہی میں تیرے وصل کا اُمیدوار ہوں۔

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

یہ امرِ حق ہے کہ عاشق کون ہوا کہ اس کے یار نے اس پر نظرِ کرم نہیں فرمائی اِس حقیقت سے یہ بات روشن ہو جاتی ہے کہ درد ہی نہیں ہے ورنہ طبیب ضرور ہے۔ بقولِ اقبالؒ ؎

میں تو مائل بہ کرم ہوں کوئی سائل ہی نہیں ؛ راہ دکھلاؤں کسے رہرو منزل ہی نہیں

در عشق خانقاہ وخرابات فرق نیست
ہر جا کہ ہست پرتو روئے حبیب ہست

جو شخص درحقیقت اللہ تعالیٰ کے عشق کا دیوانہ ہے اس کے لئے خانقاہ اور بتخانے میں کوئی فرق نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی دوربین نگاہوں میں جو کچھ بھی ہے دوست کے چہرے کے پرتوؔ سے خالی نہیں ہے ؎

بہر سو جلوۂ دلدار دیدم — ترجمہ میں نے ہر طرف دوست کا جلوہ دیکھا
بہر چیزے جمالِ یار دیدم — ترجمہ میں نے ہر چیز میں دوست کا جمال دیکھا

فریاد حافظؔ ایں ہمہ آخر بہر زہ نیست
ہم قصۂ عجیب وحدیثے غریب ہست

حافظ کی پکار محض بیکار و بیہودہ نہیں ہے بلکہ حقیقت رکھتی ہے۔ تم ادھر غور کرو یا نہ کرو۔ سُن لو جو کچھ میں بیان کر رہا ہوں نہایت ہی عجیب معاملہ اور سوچنے کا قصہ ہے۔

Marfat.com

جب تک جان نہ دوگے دوست تک نہ پہنچوگے

تا صد ہزار خار نمی روید از زمیں
از گلبنے گلے بہ گلستاں نمی رسد

جب تک اِس زمین کے کسی خطّے سے لاکھوں کانٹے نہیں اُگتے کسی گلاب کے پودے سے ہنستا ہوا گلاب کا پھول نہیں کھلتا۔ یعنی ہزاروں کوششوں کے بعد کامیابی و کامرانی کا دن دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔

حافظ صبور باش کہ در راہِ عاشقی
ہر کس کہ جاں نداد بجاناں نمی رسد

اے حافظ صبر سے کام لے کیونکہ راہِ عشق میں کوئی بھی اپنے معشوق کو حاصل نہیں کرسکا جب تک اس نے اپنی جان کی بازی نہ لگادی ہو۔

جب تک خودبینی میں گرفتار رہوگے معرفت حاصل نہ ہوگی

تا فضل و علم بینی بے معرفت نشینی
یک نکتہ ات بگویم خود را مبیں کہ رستی

جب تک تو اپنے فضل اور علم کے نشے میں رہیگا معرفتِ خداوندی سے بے بہرہ رہیگا۔ میں تجھ کو ایک نکتہ بتلاتا ہوں اپنی خودی کے لبادے کو اتار کر پھینک دے،

تاکہ

تجھ کو معرفت کی محرومی سے نجات مِل جائے۔

Marfat.com

باضعف و ناتوانی ہمچوں نسیم خوش باش
بیماری اندریں رہ خوشتر ز تندرستی

اے مخاطب اگر تو کمزور اور بے طاقت ہے۔ فکر نہ کر بلکہ نسیمِ سحری کے مانند خوش و خرم رہ۔ کیونکہ راہِ درویشی میں بیماری تندرستی سے بہتر ہے۔

حصولِ کمال بہ مشکل نصیب ہوتا ہے

بنال بلبل اگر با منت سر یاری است
کہ ما دو عاشق زاریم و کارِ ما زاری است

اے مخاطب اگر تو میرے ساتھ دوستی کا خیال رکھتا ہے تو تجھ کو چاہیئے کہ نالہ و زاری میں لگ جا۔ کیونکہ ہم اور تم دونوں دوست کے طلبگار ہیں پس ہم دونوں کا کام آہ و زاری کے سوا کچھ بھی نہیں۔

دراں چمن کہ نسیمے وزد ز طرّۂ دوست
چہ جائے دم زدنِ نافہ ہائے تاتاری است

اے مخاطب جس چمن میں دوست کی زلفوں سے معطر ہو کر ہوائیں چل رہی ہیں تو پھر اس باغ میں مشکِ تاتار کی کیا وقعت ہو سکتی ہے یعنی جس صاحبدل کو اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہے اس کے نزدیک کسی ایسی ویسی چیز کی کیا قدر و قیمت۔

بیار بادہ کہ رنگیں کنیم جامۂ زرق
کہ مست جامِ غروریم و نام ہشیاری است

اے ساقی (مرشد کامل)، مجھ کو شرابِ محبت عنایت فرما تاکہ میں اس مکّاری والے

Marfat.com

لباس کو لباسِ حقیقت سے بدل دوں۔ ورنہ میرا حال تو یہ ہے کہ سراپا مغرور رہوں اور کہتا یہ ہوں کہ بڑا پارسا ہوں۔

برآستانِ تو مشکل تواں رسید آری
عروج. برفلکِ سروری بدشواری است

اے دوست تیری بارگاہِ عالی تک رسائی حاصل کرنا بہت مشکل کام ہے۔ ہاں بیشک کامیابی کے آسمان تک پہنچنا بہت دشوار امر ہے۔

آئے محبوبوں کے بادشاہ غمِ تنہائی سے فریاد ہے

اے پادشہِ خوباں داد از غمِ تنہائی
دل بے تو بجاں آمد وقت است کہ باز آئی

اے محبوبوں کے محبوب (نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) آپ کے بغیر۔ غمِ تنہائی سے میری فریاد ہے۔ دل کی حالت قریب المرگ ہے۔ کیا اچھا ہو کہ آپ تشریف لائیں۔

اے دردِ تو اَم درماں درِ بستر ناکامی
وے یادِ تو اَم مونس درگوشۂ تنہائی

اے میرے محبوب آپ سے دُوری کی حالت میں آپ کی تڑپ میرے دل کی دوا ہے اور آپ کی یاد میری اس تنہائی میں میری غمخوار ہے۔

حافظ شبِ ہجراں شد بوئے خوش صبح آمد
شادیت مبارکباد اے عاشقِ شیدائی

Marfat.com

اے حافظ ہجر کی کالی رات ختم ہوئی، کامیابی کی صبح کی مبارک خوشبو آنے لگی
عاشقِ شیدا تجھ کو یہ خوشی مبارک ہو۔

از مقالاتِ حضرت میر محمد افضل خدانما رحمۃ اللہ علیہ

زندگی نام ہے محبوب کی بندگی کا

زندگی چیست بگو بندۂ جاناں بودن
دل بدست دگرے دادن و حیراں بودن

اپنے محبوب کا مکمل طور پر غلام بن جانا ہی زندگی ہے۔ اپنے دل کو محبوب کے سپرد کر دینا اور اس کے حضور بے اختیار ہو جانا حاصلِ زندگی ہے۔

عاشق آنست کہ چوں یوسف کنعاں در عشق
غرق در چاہ شدن قیدیٔ زنداں بودن

عاشق اسے کہتے ہیں کہ جو مثلِ یوسف علیہ السلام راہِ عشق میں کنوئیں میں غرق ہونے اور قید زنداں سے دریغ نہ کرے۔

عاشق آنست کہ در عشق مثالِ منصور
بر سرِ دار شدن بسمل و قرباں بودن

مردِ عاشق کی یہ شان ہے کہ حضرت منصور کے مانند بر سرِ دار ہونے اور جان دینے کی پرواہ نہ کرے۔

Marfat.com

عشق آنست کہ در عشق بکوئے جاناں
خاک در خاک شدن بے سر و ساماں بودن

عشق اسے کہتے ہیں کہ بحالتِ عشق محبوب کے کوچے میں خاک در خاک ہو جائے اور بے سر و سامان ہو جائے۔

ہست افضل بہ چنیں رسم بعشقِ جاناں
خویش را کشتن و جاں دادن و بے جاں بودن

اے افضل عشقِ محبوب میں یہی رسم چلی آ رہی ہے کہ اپنے کو ہلاک کر دے۔ جان دے دے اور بے جان ہو جائے۔

نغمۂ بلبلِ شیدا تو سُنا ہنس ہنس کر ؛ اب جگر تھام کے بیٹھو مری باری آئی

مقالات

علّامہ حضرت مولانا عبد الرحمٰن نور الدین جامیؒ رحمۃ اللہ علیہ

نعت شریف

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ
دِلم پُر درد آوارہ زِعصیاں یا رسول اللہ

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے غمِ ہجر میں میرا تن ناکارہ اور میری جان پارہ پارہ ہو گئی۔ میرا دل گناہوں کے سبب غم واندوہ میں مبتلا ہو کر بالکل بیکار ہو گیا۔

Marfat.com

چو سوئے من گذر آری منِ مسکیں زِ ناداری
فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر میرا نصیبہ بیدار ہو جائے اور آپ مجھ نادار مسکین کی طرف تشریف لے آئیں، میرے پاس تو کوئی شئے ایسی نہیں کہ جسکو حضور عالی کے روبرو پیش کرسکوں۔ مگر ہاں جس مقام پر آپ کے نعلین پاک کا نشان پڑے گا میں ضرور اس پر اپنی جانِ مشتاق نثار کردوں گا۔

زِ کردۂ خویش حیرانم سیہ شد روزِ عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ

جو کچھ میں نے کیا ہے اس پر سخت پریشان ہوں۔ گناہوں کے باعث میرا چہرہ سیاہ ہوگیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بیحد شرمندہ ہوں۔ میں نہایت ہی شرمندہ ہوں، میں از حد شرمندہ ہوں۔

زجامِ حُبِّ تو مستم بہ زنجیرِ تو پابستم
نمی گویم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللہ

میں آپ کی شرابِ محبت سے مست ہوں اور آپ کی زنجیرِ غلامی کا پابند ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں یہ نہیں کہتا کہ مجھ کو کچھ آتا ہے یا میں کسی کام کے لائق ہوں۔

چو بازوئے شفاعت را کشائی بر گنہگاراں
مکن محروم جامی را دراں دم یا رسول اللہ

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آپ گنہگاروں کی شفاعت کیلئے

Marfat.com

بحضورِ پروردگار کمرِ ہمّت باندھیں تو جامی گنہگار کی آپ سے یہ التجا ہے کہ اُس حالتِ پریشانی میں مجھ کو فراموش نہ فرمائیں۔

زِ رحمت یک نظر بر حالِ زارم یا رسُولَ اللہ

زِ رحمت یک نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوایم۔ خاکسارم یا رسول اللہ

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے حالِ زار کی طرف ایک نظرِ کرم فرمائیے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بے سہارا ہوں۔ میں مفلس ہوں۔ میں بے وقعت ہوں۔

توئی تسکینِ دلِ آرام جاں صبر و قرارِ من
رُخِ پر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

آپ ہی میرے دل کے لئے باعثِ تسکین ہیں۔ آپ ہی میرے لئے آرامِ جان ہیں۔ آپ ہی میرا صبر و قرار ہیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نہایت ہی بے چین ہوں۔ اپنے چہرۂ مبارک کی زیارت سے مشرف فرمائیے۔

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامیؔ را
زلطفِ تو ہمی امیدوارم یا رسول اللہ

بوقتِ نزع اپنے دیدارِ پاک سے جامی کو مشرف فرمائیے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے لطف و کرم سے ہم ایسی ہی امید رکھتے ہیں۔

Marfat.com

اَے خاکِ رہِ تو عرشِ را تاج

اے خاکِ رہِ تو عرش را تاج
یک پایہ ز قدرِ تست معراج

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ ہی کے پائے مبارک کی خاک عرشِ معلّٰی کی عزت افزائی کے لئے تاج کے مانند ہے اور واقعۂ معراج آپکی رفعتِ شان کا ایک ادنٰی سا حِصّہ ہے۔

تو دُرِّ یتیمی و تُرا جائی
برتر ز ہمہ چو دُرّ التّاج

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یگانہ موتی کے مانند ہیں اور آپ کا مقام تمام نبی نوعِ انسان میں بلند و بالا ہے جس طرح تاج شاہی میں منقش کیا ہوا ایک لوتی موتی

فخرِ تو بہ فقر و تاجِ داراں
آوردہ بہ فرق بر درت باج

اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ آپ کی علوِشان کے لئے حد و بس ہے مگر تمام بادشاہانِ وقت اپنے سروں پر خراج لئے ہوئے آپ کے دروازے کے سامنے کھڑے ہیں۔

در تیرہ شبِ ضلالِ خذلاں
نورِ تو شد سراجِ وہّاج

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گمراہی و تباہی کی رات کی تاریکی

Marfat.com

میں آپ کا نور جگمگاتے ہوئے روشن آفتاب کی مانند جلوہ گر ہوا۔

بر روئے زدہ کفِ خجالت

باجودِ کفِ تو بحرِ موّاج

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ آپ کے جُود وسخا والے ہاتھوں کو دیکھ کر ٹھاٹھیں مارنے والے سمندر نے شرمندہ ہوکر اپنے چہرے کو چھپالیا ہے۔

مشتاقِ رہِ ترا مغیلاں

در زیرِ قدم حریر و دیباج

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی زیارت کرنے والوں کے راستے میں ببول کا کانٹا بھی ایسا ہے، جیسے ریشم و دیباج

جامی کہ زتُند بادِ عصیاں

شُد خرمنِ طاعتش بتاراج

بیچارہ جامی کہ جس کی طاعت وعبادت کے خرمن (کھلیان) کو معصیتوں کی بادصرصر (آندھی) نے تباہ و برباد کر دیا ہے۔

اکنوں رہِ معذرت گرفتہ

مسکیں بہ شفاعتِ تو محتاج

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچارہ جامی اب ایسی مشکلات میں پھنسے ہوئے ہزارہا معذرت کے ساتھ مسکین کے مانند آپ کی شفاعت اور عنایت کا محتاج ہے۔

Marfat.com

مارِ معیں چیست خاکِ پائے محمدؐ

مارِ معیں چیست خاک پائے محمدؐ
حبلِ متیں رقبہ ولائے محمدؐ

مارِ معیں وہ پانی جو خاک کی گہرائی سے نکل کر پیاسوں کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ تم جانتے ہو وہ کیا چیز ہے سنو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خاکِ پا ہے۔ اور حبل متین (مضبوط رسّی) کیا ہے سنو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت ہے۔

خِلقتِ عالم برائے نوعِ بشر شد
خِلقتِ نوعِ بشر برائے محمدؐ

تمام جہان کی پیدائش بنی نوعِ انسان کے لئے ہوئی اور بنی نوع انسان کی پیدائش محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوئی۔

سودہ ہمہ قدسیاں جبینِ ارادت
برتہِ نعلین عرش سائے محمدؐ

عالمِ ملکوت کے تمام فرشتوں نے اپنی ارادت (گرویدگی) کی پیشانی کو حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرش پر جانے والے نعلین پاک (جوتیوں) پر ملا۔

عروۂ وثقیٰ بس است دین و دل را
ریشۂ از گوشۂ ردائے محمدؐ

اے جامی دین اور دل کی مضبوطی کے لئے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ردائے مبارک (چادر) کے گوشے کا ایک تار ہی کافی و وافی ہے۔

Marfat.com

حد ثنائش بجز خدا کہ شناسد
من کہ و اندیشۂ ثنائے محمدؐ

آپ کی تعریف و توصیف کی حد کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون جانتا ہے۔ میں کون ہوتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے لئے سوچوں۔

جانِ محمدؐ درونِ خلوتِ جان است
نیست مرا دیگرے بجائے محمدؐ

میری جان کی خلوت گاہ میں حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جان ہے۔ اب مجھ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے کسی اور کی حاجت نہیں ہے۔

حرزِ اماں چیست نعت و نامِ محمدؐ

حرزِ اماں چیست نعت و نامِ محمدؐ
صلِّ علیٰ سیّدِ الانامِ محمدؐ

اے دوستو وہ تعویذ کہ جو تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات دلا دے تم جانتے ہو وہ کیا ہے سن لو وہ حضرت جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نعتِ پاک اور آپ کا نامِ پاک ہے۔ اے اللہ تعالیٰ دونوں جہاں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر رحمتیں بھیج۔

بہرہ نیابی ز ذوقِ مشربِ مستاں
تا نہ چشی جرعۂ ز جامِ محمدؐ

اے مخاطب عشق رکھنے والوں کے مشرب سے تجھ کو کوئی ذوق حاصل

Marfat.com

نہ ہوگا جب تک حضرت جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے میخانۂ معرفت سے ایک گھونٹ نہ پی لے۔

چرخِ بریں باہمہ مدارجِ رفعت
ہست کمیں پایہ از مقامِ محمد

یہ آسمان باوجود اس قدر بلند و بالا ہونے کے حضرت جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقاماتِ عُلیا کے مقابل ایک بالکل معمولی سا مرتبہ رکھتا ہے۔

پیکِ نسیمِ شمال لے شدہ محرم
درحرمِ جاہ و احترامِ محمدؐ

اے شمال کی جانب سے صبح کے وقت چلنے والی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا تو ہمارا بہترین قاصد ہے جب جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ تک تجھ کو رسائی ہو۔

بہرِ خدا چوں بعزِّ عرض رسانی
از قبلِ بیدلان سلامِ محمدؐ

خدا کے واسطے جب تو حضرت جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقوں کا سلام حضور کے دربار میں پیش کرے۔

شرح کنی افتقار و عجز رہے را
باکرمِ خاص و لطفِ عامِ محمدؐ

اے نسیمِ شمال خدارا جب تو حضرت جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لطفِ عام اور کرمِ خاص دیکھے تو اس وقت اس بارگاہِ عالی میں نرم نرم لہجوں میں

Marfat.com

ہم جیسے فقیروں اور عاجزوں کا حالِ زار بھی بیان کر دے۔

بُوکہ در آیم بدیں وسیلۂ دولت
در کنف ظلِّ اہتمامِ محمدؐ

بہت ممکن ہے کہ تیرے وسیلے کی بدولت چونکہ کرمِ خاص اور لطفِ عام ہو رہا ہے حضرت جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہتمام کے سائے میں ہم بھی دولتِ حاضری سے مشرف ہونے میں کامیاب ہو جائیں۔

صُبحِ ہُدیٰ تافت از جبینِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

صبح ہُدی تافت از جبینِ محمدؐ
عرصۂ دنیا گرفت دینِ محمدؐ

حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک سے ہدایت کی صبح طلوع ہوئی۔ تمام دنیا کے میدان کو آپ کے دین نے اپنی گرفت میں لے لیا۔

گشتہ بفحوائے مَا رَمَیتَ ہویدا
سرِّ یدُ اللہ از آستینِ محمدؐ

مَا رَمَیتَ اِذْ رَمَیتَ وَلٰکِنَّ اللہَ رَمٰی (نہیں کنکری پھینکی جب کنکری پھینکی آپؐ نے) اس کا بھید آپ کی آستین مبارک سے ظاہر ہو گیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔

از پس و پیش ہر چہ بودہ و باشد
دیدہ عیاں چشمِ تیز بین محمدؐ

Marfat.com

جو کچھ پہلے ہو چکا یا جو کچھ بعد میں ہو گا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تیز بین (دور بین) نگاہوں نے ظاہر و باہر طور پر دیکھ لیا۔

نقد ہمہ کائنات آمدہ قاصر
از ثمنِ گوہرِ ثمینِ محمدؐ

تمام جہان کے نقد کی کوئی وقعت نہیں حضرت جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود پاک بیش بہا گوہر کے سامنے۔

تخت نشینانِ تاج بخش کشیدہ
باج گدایان رہ نشینِ محمدؐ

تاج بخشنے والے بادشاہوں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے میں بیٹھنے والے آپ کے گداؤں نے خراج وصول کیا۔

غیر جہاں آفریں کس نہ شناسد
در دو جہاں حدِّ آفرینِ محمدؐ

دنیا کے پیدا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے سوا دونوں جہاں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حد کمالیہ کو کوئی نہیں جانتا پہچانتا۔

لیس کلامے یفی بنعتِ کمالہٖ
صل الٰہی علی النبی وآلہٖ

میرا کلام آپ کی صفاتِ کمالیہ کو پورا نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تعالیٰ رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پاک پر۔

Marfat.com

مطلعِ صبحِ صفاست رُوئے محمدؐ

مطلعِ صبحِ صفاست رُوئے محمدؐ
منبعِ احسان ولطف خُوئے محمدؐ

حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چہرۂ انور بزرگی کے ظہور کا اوّلین مقام ہے اور آپ کے شمائل (خو وخصلت) کرم واحسان کے منبع ہیں۔

سِلسلۂ کائنات را سببے نیست
جُز شکن زلفِ مشکبوئے محمدؐ

تمامی کائنات کی پیدائش کا کوئی سبب اس کے سوا نہیں ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکبو زلفوں کی خوشبو سے تمام جہان کو معطر کیا جائے۔

بادِ صبا اے رسولِ یثرب وبطحا
خیز و قدم نہ بہ جُست وجوئے محمدؐ

اے یثرب وبطحا کی جانب پیغام لے جانے والی بادِ صبا اُٹھ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں قدم آگے بڑھا۔

بر رُخم از خونِ دلِ دُور رواں بیں
تحفہ رساں ایں دُرود سُوئے محمدؐ

بادِ صبا اے قاصد یثرب وبطحا اس دلِ دُور سے میرے چہرے پر خون بہتا ہوا دیکھ اِسکی اطلاع اور میرے اِس دُرود کا تحفہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پہنچا دے۔

Marfat.com

چشم رمد دیدہ برہست کرم کن
کحل جلالی زخاکِ کوئے محمدؐ

اے بادصبا میری دکھتی ہوئی بیمار آنکھ تیرے راستے پر نگاہ جمائے ہوئے منتظر ہے کرم کر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوچے کی خاک کا سرمۂ ضیاء بخش میری آنکھوں کے لئے لے آ۔

مرہم راحتِ جراحت دگراں را
جانِ من و داغ آرزوئے محمدؐ

زخموں سے آرام دلانے والا مرہم اور لوگوں کو مبارک ہو۔ میری جان کے لئے تو حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو کا داغ اور زخم کافی ہے۔

دولتِ جامی بس ایں کہ می گذاراند
عمرِ گرامی بگفت و گوئے محمدؐ

اِس مسکین جامیؒ کی دولت تو بس اِس قدر کافی ہے کہ اس کی عمر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف میں گذر جائے۔

لیس کلامی یفی بنعتِ کمالہٖ
صلِّ الٰہی علَی النّبیِّ وآلہٖ

میرا کلام آپ کی صفات کمالیہ کو پورا نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تعالیٰ رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر۔

Marfat.com

سلام بحضور سیّد المرسلین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم

سلامٌ علیک اے نبیِّ مکرّم
مکرم تر از آدم و نسلِ آدم

اے نبیِّ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ پر ہزارہا درود اور سلام ہوں آپ حضرت آدم اور کُل نسلِ آدم سے مکرم تر ہیں۔

سلامٌ علیک اے ز آبائے علوی
بصورت مؤخّر بمعنٰی مقدّم

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر اہلِ آسمان کی طرف سے سلام ہو۔ آپ بظاہر مؤخر ہیں مگر سب پر مقدم ہیں۔

سلامٌ علیک ز آبائے فطرت
طفیل وجودِ تو ایجادِ عالم

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر تمامی کائنات کی مخلوقات کی طرف سے سلام ہو کیونکہ آپ کی بدولت ہی اس عالم کی ہر شے ظہور میں آئی ہے۔

سلامٌ علیک اے ز اسمائے حسنٰی
جمالِ تو آئینۂ اسمِ اعظم

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر باری تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی کی طرف سے سلام ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی کے جمال کی رہنمائی کے لئے آپ ہی آئینہ ہیں

Marfat.com

سلامٌ علیک اے بملکِ رسالت
ترا خاتم المرسلیں نقشِ خاتم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر ہزارہا درود اور سلام ہوں کیونکہ مملکتِ رسالت میں خاتم المرسلین کا نقش آپ ہی کو ملا ہے۔

سلامٌ علیک اے شناسا بصدر سر
کہ روح الامیں در یکے نیست محرم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہی کو ایسی رفعتِ شانی حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہزاروں رازوں سے آپ واقف ہیں اور حضرت جبرئیل باوجود مقربِ بارگاہ ہونے کے اُن میں سے کسی سے بھی باخبر نہیں۔

سلامٌ علیک اے زِ ابرِ نوالت
مرا کشت زارِ امل سبز و خرم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی جود و بخشش کے سبب ہماری امیدوں کا کھیت سرسبز و شاداب ہے۔

ہزاراں تحیّت زِ حق بادفائض
بروحِ تو و آل و صحبِ تو ہردم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاکھوں درود اور سلام حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف سے آپ کی روحِ مبارک۔ آپ کی آل پاک۔ آپ کے اصحاب کرام پر ہر دم و ہر آن فائض ہوں۔

Marfat.com

اَحِنُّ شَوقًا اِلٰی دِیَارٍ لَقِیتُ فِیهَا جَمَالَ سَلمٰی

احن شوقا الیٰ دیار لقیت فیہا جمالِ سلمٰی

کہ می رساند ازاں نواحی نوید لطف بجانبِ ما

میرا شوق بے چین کئے ہوئے ہے اس شہر کی جانب جہاں پر میں نے اپنے محبوب کا جمال دیکھا ہے۔ کیونکہ اس طرف سے ہر آن لطف و محبت کے پیغام کی خوشبوئیں چلی آرہی ہیں۔

بوادیٔ غم منم فتادہ زمامِ فکرت ز دست دادہ

نہ بخت یاور نہ عقل رہبر نہ تن توانا نہ دِل شکیبا

میں غم کی وادی میں آکر پھنس گیا ہوں۔ سوچ اور سمجھ کا دامن ہاتھ سے جاتا رہا ہے۔ اب اس وقت میرا یہ حال ہے کہ نہ نصیب ساتھ دے رہا ہے، نہ تن میں سکت باقی ہے نہ دل میں صبر رہ گیا ہے۔

زہے جمال تو قبلۂ جاں حریم کوئے تو کعبۂ دل

فاِنْ سَجَدنا الیک نسجد وانِ سعینا الیک نسعٰی

کیا خوب آپ کا جمالِ پاک ہماری جان کا قبلہ ہے۔ آپ کی گلی ہمارے دل کا کعبہ ہے۔ اگر ہم سجدہ کرتے ہیں تو آپ کی طرف سجدہ کرتے ہیں اور اگر کوشش کرتے ہیں تو آپ کی طرف۔

بکت عُیونی علی شیونی فسارَ حالی ولا اُبالی

کہ دانم آخر طبیبِ وصلت مریض خود را کند مداوا

Marfat.com

میری آنکھیں میری حالت پر روتی ہیں۔ میرا بُرا حال ہوگیا ہے لیکن مجھے پرواہ نہیں۔ کیونکہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تیرے وصل کا طبیب اپنے مریض کا یقیناً علاج کرے گا۔

اگر بجورم برآوری جاں وگر بہ تیغم بیفگنی سر
قسم بجانت کہ برندارم سرِ ارادت زخاکِ آں پا

اے میرے محبوب خواہ تو میری جان پر ظلم کرے یا اپنی تلوار سے میرا سر جُدا کر دے مگر اے دوست تیری جان کی قسم میں اپنی ارادت (گرویدگی) کا سر تیرے آستانے سے باہر نہ رکھوں گا۔

بہ نازگفتی فلاں کجائی چہ بود حالت دریں جدائی
مَرِضتُ شوقاً ومِتُّ ہجراً فکیف اشکوا اِلیک شکوا

اے دوست تو نے ناز کے ساتھ دریافت کیا کہ اے فلاں تم کہاں تھے اور اس جدائی میں تمہارا کیا حال تھا۔ سچ جانو تمہارے شوق میں بیمار ہوا۔ ہجراں کے باعث مرگیا۔ پس کس طرح تجھ سے تیری شکایت کروں۔

برآستانت کمینہ جامیؔ مجال بودن ندید ازاں رُو
بکنجِ فرقت نشستہ محزوں بکوئے محنت گرفتہ مادیٰ

اے دوست تیرے آستانے پر میں نے ٹھہرنے کی طاقت نہ پائی اس وجہ سے فرقت کے گوشے میں غمگین ہوکر محنت کی گلی میں آپڑا ہوں۔

Marfat.com

رُوحِیْ فِداکَ اَے صنمِ اَبطحیٰ لقب

رُوحی فداک اے صنمِ ابطحی لقب
آشوبِ ترک۔شورِ عجم۔فتنۂ عرب

اے یثربِ بطحا کے بدرِ منیر محبوب۔میری روح آپ پر قربان۔آپ کی شانِ جلالت۔آپ کی شانِ شوکت۔آپ کے دبدبۂ عظمت نے آشوب ترک شورِ عجم۔فتنۂ عرب سب کو قصۂ پارینہ بنا دیا۔

کس نیست در جہاں کہ ز حسنت عجب نماند
اے در کمالِ حُسن عجب تر ز ہر عجب

دنیا میں ایسا کوئی بھی نہیں ہے جس نے آپ کے حُسنِ لامتناہی پر تعجب نہ کیا ہو۔بیشک آپ کمالِ حُسن میں ابوالعجب کہلانے کے مستحق ہیں۔

ہر کس نیافت جرعۂ از جامِ وصلِ تو
زیں بزم گاہ تشنہ جگر رفت خشک لب

جس شخص کو آپ کے جامِ وصل سے ایک گھونٹ بھی میسر نہ ہو سکا یقیناً یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ شخص اس جہان سے تشنہ جگر اور پیاسا ہی گیا۔

تا زلفِ تو شب است و رُخِ آفتابِ چاشت
وَاللّیل والضّحیٰ است مرا وِرد روز و شب

جب سے مجھ کو پتہ چلا ہے کہ رات کا حُسن آپ کی زلفوں کے حُسن سے مستفاد ہے اور آفتاب نصف النہار کا نور آپ کے چہرۂ انور سے اخذ کیا ہوا ہے

Marfat.com

جب سے رات اور دن میرا وظیفہ سورۃ وَاللَّیل وَالضّحیٰ ہے۔

رفتن بسر طریق ادب نیست در رہت
ما عاشقیم و مست نیاید زما ادب

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے حضور میں حاضر ہونے کے لئے سر سے بھی چلنا میرے نزدیک ادب کے خلاف ہے مگر ہم معذرت خواہ ہیں کہ ہم عاشق اور مست ہیں ہم سے طریق ادب مکمل طور پر عمل نہیں ہوتا۔

دل باد منزلِ غم و سرِ خاک مقدمت
کایں موجب شرف بود آں مایۂ طرب

بہتر تو یہ ہو کہ میرا دل آپ کے غم کا مقام بنا ہو اور میرا سر آپ کے درِ پاک کی خاک پر رکھا ہوا ہو۔ کیونکہ اگر میرا دل آپ کے غم کی منزل بن گیا تو یہ میرے لئے موجبِ شرف ہے اور اگر میرا سر آپ کی چوکھٹ پر نثار ہو گیا تو یہ عمل بھی بیحد خوشی کا باعث ہوگا۔

مطلوب جامی از طلبم گفتہ کہ چیست
مطلوب او ہمیں کہ دہد جاں درین طلب

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ نے میری عرض اور طلب پر فرمایا کہ اے جامی تمہارا مطلوب کیا ہے سوائے عالیجاہ رُوحی فداک مطلوب اس کا یہی ہے کہ آپ کی راہِ طلب میں جان دے دے اور بس۔

Marfat.com

اے وہ مُقدّس ذات کہ جِس کی پیشانیٔ مُبارک سُورۂ وَالضُّحٰی

کی تفسیر ہے

اے واضِح وَالضُّحٰی جبینت

وَاللَّیلِ نقابِ عنبرینت

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی پیشانیٔ مبارک سے سورۂ والضّحٰی کی پوری وضاحت ہو رہی ہے اور آپ کا نقاب عنبریں سورۂ واللّیل کی تفسیر ہے۔

طٰہٰ لقبی ز آستانت

یٰسٓ عَلَمی بر آستینت

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۂ طٰہٰ آپ کی آستانِ عالیہ کی ادنیٰ ترجمان ہے اور سورۂ یٰسین آپ کی آستین مبارک کا ادنیٰ نشان ہے۔

جنّت اثرے زفیضِ مہرت

دوزخ شرارے زِ زلفِ کینت

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنّت آپ کے لطف وکرم کے فیض کی ادنیٰ سی علامت ہے اور دوزخ آپ کے غصے کی چنگاریوں میں ایک چنگاری ہے۔

اسرارِ وجود را کما ہے

دیدہ نظرے خدائی بینت

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدا کے وجود کے اسرار کو جیسا کہ چاہیئے آپ کی خدا بیں نگاہِ شریف نے ملاحظہ فرمایا۔

Marfat.com

پیشِ تو سپہر چوں زمیں پست
عالم ہمہ رُوئے بر زمینت

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی عظمت وشان کے رُوبرو آسمان ایسا بے وقار ہے جیسے زمین۔ اور سارا جہان آپ کے سامنے رُوئے برزمین ہے یعنی جھکا ہوا ہے۔

تو صاحبِ کانَ کُنتُ کنزًا
اعیانِ رُسل فراضہ چینت

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ صاحب کان کنت کنزًا ہیں یعنی آپ حق تعالیٰ کی ذات وصفات کے مظہر اتم ہیں اور جملہ انبیاء علیہم الصّلوٰۃ والسّلام آپکے دسترخوان کے ریزہ چیں ہیں۔

چوں بر تو خدائے آفریں گفت
جامی چہ سزائے آفرینت

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب خود باری تعالیٰ نے آپکی تعریف فرمائی ہے تو پھر جامی بیچارے کی کیا بساط ہے کہ آپ کی تعریف بیان کرے۔

مؤثّر در وجود اِلّا یکے نیست
دریں حرفِ شگرف اصلا شکے نیست

تمامی وجود کے اندر ایک ذات کے سِوا دوسری کوئی اثر کرنے والی ذات نہیں ہے۔ اس قیمتی اور بامعنیٰ بات کے اندر ہرگز کوئی شک نہیں ہے۔

Marfat.com

ولے جز زیرکاں ایں راندانند

دریغا زیر گردوں زیرکے نیست

لیکن عقلمندوں کے سوا کوئی اِس بات کو نہیں جانتا۔ افسوس کہ اس جہان میں اس بات کے سمجھنے والے نہیں ہیں۔

جمالِ اوست تاباں ورنہ بُردن

دل از مردانِ دل ہر کود کے نیست

صِرف اُسی مؤثّر کا حُسن چمک رہا ہے ورنہ اربابِ دل کا دل موہ لینا کِسی بے بنیاد بچے کا کام نہیں ہے۔

بکوئے نیستی جامی فرو رَو

کہ سالک را ازیں بہ مسلکے نیست

اے جامی فنا حاصِل کرنے کی کوشش کر۔ کیونکہ راہِ حق کے سالک کیلئے اس سے بہتر اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

اِنسان نُورِ لَمْ یَزَلْ کا ایک عکس ہے

کُلُّ ما فی الکون وھمٌ او خیال

او عکوسٌ فی المرایا او ظلال

جو کچھ اس دنیا میں ہے محض وہم یا خیال ہے۔ یا آئینہ میں عکس (تصویر) ہے یا سائے ہیں یعنی بے حقیقت ہیں۔

کیست آدم عکسِ نورِ لَمْ یَزَلْ

چیست عالم موجِ بحرِ لَایَزَالْ

Marfat.com

انسان کون ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نور کا ایک عکس ہے اور یہ دنیا کیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ جو کہ نہ مٹنے والا سمندر ہے۔ اس کی ایک موج ہے۔

عکس را کے باشد از نور انقطاع

موج را چوں باشد از بحر انفصال

بھلا عکس اپنے نور سے الگ کیونکر قائم رہ سکتا ہے اور موج اپنے سمندر سے کیونکر جدا ہو سکتی ہے۔

گفتگو تا چند جامی لب بہ بند

حال می باید چہ سود از قیل و قال

اے جامی عشق و محبت کی باتیں کب تک کرتے رہو گے، خاموش ہو جاؤ۔ یہاں حال درکار ہے قیل و قال سے کچھ فائدہ نہیں۔

اپنے لالہ رُخ محبوب سے جُدا رہ کر بہار کو کیا کروں

جُدا ز لالہ رُخِ خود بہار را چہ کنم

ہزار داغ بدل لالہ زار را چہ کنم

اپنے خوبرو محبوب سے جُدا رہ کر بہار کو لیکر کیا کروں۔ ہزاروں داغ دل میں ہوتے ہوئے لالہ زار کی سیر سے مجھ کو کیا واسطہ۔

زخون دیدہ کنارم پُر ست بے لبِ یار

کنار گشتِ لبِ جوئبار را چہ کنم

Marfat.com

دوست سے جدائی کے باعث میرا دامن خون سے بھرا ہوا ہے۔ ایسی حالت میں دریا کے کناروں کی سیر و تفریح سے میرا کیا کام۔

گرفتم آنکہ کنم دیدہ را بہ گل مشغول
درونِ جان و دل ایں خار خار را چہ کنم

یہ ہو سکتا ہے کہ میں اپنی آنکھوں کو گل و گلاب کے نظارے میں لگا لوں۔ مگر میری جان اور میرے دل کے اندر یہ جدائی کے کانٹے جو ہر دم چبھ رہے ہیں انکو کیا کروں۔

بطوفِ باغِ غم روز را برم بیروں
بلا و محنت شبہائے تار را چہ کنم

یہ امر ممکن ہے کہ میں باغ کی سیر سے دن کے غم کو اپنے سے دور کر دوں مگر میں اپنی تاریک راتوں کی مصیبتوں اور صعوبتوں کو کیا کروں۔

غبارے از رہ آں مشکبو غزال رسید
بجز عبیرِ کفن آں غبار را چہ کنم

اگرچہ میرے اُس مشک بو غزال (دوست) کا غبار مجھ تک پہنچ گیا اور مجھ کو مِل گیا مگر دردِ دُوری کے باعث قریب المرگ ہوں اب اس غبار کو اپنے کفن میں بطورِ عبیر مسلنے کے اور کیا کروں۔

شگافِ سینہ توانم کہ بستدم از مرہم
تراوشِ ثمرۂ اشکبار را چہ کنم

یہ ہو سکتا ہے کہ جدائی کے سینے میں پڑے ہوئے شگافوں (درازوں) کو مرہم استعمال کر کے علاج کر لوں مگر میری روتی ہوئی آنکھوں کی پلکوں سے جو ہر دم و ہر آن آنسو ٹپک رہے ہیں ان کو کیا کروں۔

Marfat.com

ملولم از دو جہاں بے جمال او جامی
چو یار نیست بدست این دیار را چہ کنم

اے جامی دوست کے جمال سے محروم ہوتے ہوئے میں دونوں جہاں سے بیزار ہوں۔ جب مجھ کو یہاں اپنے دوست کی لِقا حاصل نہیں ہے تو میں اِس دیار (ملک۔ شہر) کو لے کر کیا کروں۔

مَیں ایک ادنیٰ غلام ہُوں اور تُو میرا سُلطان عالی جاہ ہے

من بندۂ حقیر و تو سُلطانِ محتشم
گر در غم تو زار بمیرم ترا چہ غم

میں ایک ناچیز غلام ہوں اور اے دوست تو ذی حشم بادشاہ ہے۔ اور بقول کسے شاہاں کم التفات بحالِ گدا کنند۔ اگر میں تیرے غم میں خوار و زار ہو کر مر جاؤں، تجھے میری کیا پرواہ۔

رنجور گشتہ ام ز تمنّائے مقدمت
بہرِ خدا بپرسشِ من رنجہ کن قدم

اے دوست تیری آرزوئے ملاقات میں بیمار ہو گیا ہوں، لِلّٰہ بیمار پرسی کیلئے آیئے۔

بر جانم از تو ہر چہ رسد جائے منّت است
گر ناوکِ جفاست و گر خنجرِ ستم

اے دوست میری جان پر تیری طرف سے جو کچھ آئے میں اس کا شکر گذار ہوں، خواہ وہ ستم کا تیر ہے یا ظلم کی تلوار۔

Marfat.com

عمر لیست جرعہ خوارِ سفالِ سگانِ تست
جامی کہ آبِ خضر نخوردی زجامِ جم

ایک طویل عمر گذر گئی کہ تیرے کتوں کے برتنوں کا پانی پینے والا ہے۔ یہ جامی جو کہ آبِ خضر جامِ جم سے پینا پسند نہیں کرتا تھا یعنی یہ بیچارہ صرف تیری عنایتوں کا محتاج ہے۔

اے دوست اگر تو غم خواری فرمائے تو پھر غم کی کچھ پرواہ نہیں

تو جان پاکی سر بسر نہ زآب و خاک اے نازنیں
واللہ زجاں ہم پاک تر روحی فداک اے نازنیں

اے محبوب تو سرتاپا پاک جان ہے اور تجھ کو پانی اور مٹی سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ خدا کی قسم اے محبوب تو جان سے بھی بڑھ کر پاک ہے میری جان تجھ پر قربان ہو۔

پاکاں ندیدہ روئے تو جاں دادہ اندر بوئے تو
اینک بگردِ کوئے تو صد جان پاک اے نازنیں

پاک لوگوں نے اگرچہ آپ کا چہرۂ انور نہیں دیکھا مگر آپ کے حسنِ بے بہا پر اپنی جانیں قربان کرتے رہے۔ اے محبوب آج بھی ہزاروں پاک لوگ آپ کے کوچے کے گرد اپنی جانیں لئے ہوئے حاضر ہیں۔

گر شد چو لالہ پیکرم غرقہ بخوں کے غم خورم
ایں بس کہ بر دل می برم داغت بخاک اے نازنیں

اگرچہ میرا جسم مانند لالہ خون میں غرق ہو کر سُرخ ہو رہا ہے۔ میں اس غم ہجر کو کب تک برداشت کرونگا۔ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اے محبوب تیرے داغ غم کو دل میں لیکر خاک میں جا رہا ہوں۔

Marfat.com

دارم زغم بیمارئے بیمارِ غم رایارئے
گر توکنی غمخواریٔ ازغم چہ باک اے نازنیں

اے محبوب میں اپنے دل میں تیرے ہجر کے غم کی بیماری رکھتا ہوں۔ خدارا آپ اپنے بیمارِ غم کی دستگیری فرمائیے اور اے محبوب اگر تو غمخواری کرے تو پھر غم کی کچھ پرواہ نہیں۔

باآں کہ دردم شد قوی خواہم فغانم بشنوی
ترسم کہ بہر من شوی اندیشہ ناک اے نازنیں

باوجودیکہ میرا دردِ غم بہت بڑھ گیا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ نالہ وفغاں کروں تاکہ تو سنے مگر میں ڈرتا ہوں کہ اے محبوب۔ مبادا تو میرے لئے فکرمند ہو لہٰذا نالہ وزاری سے باز رہتا ہوں۔

جآمی کہ دارد باتو خو ہرگز نتابد از تو رو
گر خود نہی برفرق او تیغ ہلاک اے نازنیں

یہ بیچارہ جآمی جو کہ تیری غلامی کا خوگر ہے ہرگز تجھ سے مُنہ نہ پھیرے گا۔ اگرچہ اے محبوب تو خود اس کے سر پر ہلاک کر دینے والی تلوار ہی چلائے۔

آپؐ کا لقب رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہے

اے زلعلت کام جود رُوحُ الْاَمِیْن
خطِّ سبزت رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن

اے محبوب جبرئیل امین باوجود مقربِ بارگاہ ہونے کے آپ کی عنایتوں کے محتاج ہیں اس وجہ سے کہ آپ کا لقب اعظم رحمۃٌ للعالمین ہے۔

Marfat.com

در رہم گر گوئی از سر کن قدم
پایم از شادی نیاید بر زمیں

اے محبوب اگر اپنے در پاک تک پہنچنے کیلئے آپ فرمائیں کہ اے جامی سر کے بل چل کر آؤ۔ بخدا کمال خوشی کے باعث میرا پیر زمین پر نہ پڑے گا۔

گر نہ بینم ہفتۂ ماہِ رُخت
بگذرد آہم زچرخِ ہفتمیں

خدا کی قسم اگر میں اپنے ماہِ رخ محبوب کو ایک ہفتہ نہ دیکھوں تو میرا یہ حال ہوتا ہے کہ میری آہیں ساتوں آسمانوں سے اوپر نکل جاتی ہیں۔

یہ کہاں جائز ہے کہ دوست اپنے دوست کے ساتھ ایسا کرے

نور چشم من چہ واقع شد گناہ من چہ بود
کز نظر انداختی مارا بیک بار ایں چنیں

اے میرے پیارے ایسی کونسی غلطی واقع ہوئی اور مجھ سے کونسا گناہ سرزد ہوا کہ تو نے مجھ بیچارے کو اچانک نظر انداز کر دیا۔

در خور مہر و وفا گر نیستم بہرِ خدا
از جفاہائے خودم محروم مگذار ایں چنیں

اے دوست اگر میں اس لائق نہیں ہوں کہ میرے ساتھ محبت کا برتاؤ کیا جائے پھر بھی خدارا مجھ کو اپنی جفاؤں سے محروم نہ رکھئے۔

Marfat.com

ہرگزم روزے نپرسیدی کہ احوال توچیست
کے روا باشد کہ باشد یار بایار ایں چنیں

اے دوست تو نے کسی دن بھی مجھ سے نہ پوچھا کہ تیرا کیا حال ہے۔ یہ کہاں مناسب ہے کہ ایک دوست اپنے دوست کے ساتھ ایسا کرے۔

مَیں کون ہُوں کہ دوست کی طرف خط لکھوں

بایار کوچ کردہ کہ گوید پیامِ من
وانجا بجز صبا کہ رساند سلامِ من

مجھ سے جدا ہو کر روانہ ہو جانے والے میرے دوست تک میرا پیام کون پہنچائے۔ اور وہاں بجز بادِ صبا میرا سلام کون لے جائے۔

من کیستم کہ نامہ فرستم بسوئے او
در نامۂ سگانش نویسند نامِ من

میں کون ہوں اور میری کیا حقیقت ہے کہ دوست کی طرف خط لکھوں۔ اے دوستو، اس کے کتّوں کے نام لکھے ہوئے خطوں میں میرا نام لکھ کر بھیجدو۔

عمرے زاشک دانہ فشاندم ولے چہ سود
چوں نامد آں کبوترِ رحمت بدامِ من

ایک زمانہ گذر گیا میں اپنے آنسوؤں کے دانے بکھیر رہا ہوں مگر کیا فائدہ۔ جبکہ وہ کبوترِ رحمت (میرا محبوب) میرے جال میں نہ آیا۔

Marfat.com

اے صید پیشہ چارہ چہ سازم خدائے را
کاں آہوئے رمیدہ شود صید دام من

اے شکاریو للہ مجھ کو بتلاؤ میں کون سی تدبیر اختیار کروں تاکہ وہ میرے ہاتھ سے گیا ہوا میرا غزالِ رعنا (نوجوان ہرن بمعنی محبوب) میرے جال میں آپھنسے

جامی مگوئے کایں ہمہ مستی و شور چیست
کز خُمِّ عشقِ پُر تُرُک افتاد جام من

اے جامی اس بات کا تذکرہ مت کرو کہ یہ مستی اور شور کیا چیز ہے سنو! میرا جام عشق کے مٹکے سے حاصل کیا ہوا ہے جو نہایت ہی شان و شوکت والا ہے۔

میں تیری جستجو میں خاک و خُون میں لوٹوں گا

من کیستم کہ چشم کشایم بروئے تو
ایں بسکہ میکنم بزباں گفتگوئے تو

میں کون ہوں کہ تیرے چہرۂ انور کی طرف نظر کرسکوں۔ بس میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ میں اپنی زبان سے تیری گفتگو کرتا رہوں۔

اے آرزوئے جاں نظرے کن بحال من
زاں پیشتر کہ جاں دہم از آرزُوئے تو

اے میری جان کی آرزُو مجھ غریب کے حالِ زار کی طرف بھی ایک نظر کرم فرمایئے۔ قبل اسکے کہ میں تیری آرزو میں اپنی جان دے دوں۔

Marfat.com

پایم چو سودہ شد برہت بعد ازیں چو اشک
غلطم بخون و خاک پے جستجوئے تو

اے دوست تیرے راستے سے گذرتے ہوئے اگر کہیں میرا پیر تیرے قدم نازک کے نشانوں سے مس ہوگیا تو میں تیری تلاش میں اشک کے مانند خاک و خون میں لوٹوں گا۔

من اہلِ خوان وصل نیم کاش چوں سگاں
سنگے خورم بہ سر زمقیمانِ کوئے تو

اے دوست مجھے معلوم ہے کہ میں تیرا وصل حاصل کرنے والوں میں سے نہیں ہوں بلکہ میں تو اس انتظار میں ہوں کہ کاش کتّوں کے مانند تیرے کوچے میں رہنے والوں کی طرف سے اپنے سر پر ایک پتھر کھالوں۔

خدا کی قسم میری نظروں میں تیرے خیال کے سوا کچھ باقی نہیں رہا

زنیساں کہ خوگرفت دلم باوصالِ تو
اے وائے آں زماں کہ نہ بینم جمالِ تو

جس شدت کے ساتھ میرے دل میں تیرے وصال کا خیال جاگزیں ہوا ہے۔ ایسی حالت میں اے محبوت میرے لئے بہت سخت مشکل ہے اگر ایک لحظہ بھی تیرا جمال نہ دیکھوں۔

تا رفتہ چو خوابِ خوش از چشمِ اشکبار
حقّا کہ نیست در نظرم جز خیالِ تو

اے دوست جب سے میٹھی میٹھی نیند میری روتی آنکھوں سے غائب

Marfat.com

ہو گئی ہے. خدا کی قسم میری نظروں میں تیرے خیال کے سوا کچھ بھی باقی نہیں رہا

دارم سرے نہادہ براہت کہ مستِ ناز
ناگاہ در رسی و شود پائیمالِ تو

اے دوست میں نے اپنا سر تیرے راستے میں بچھا رکھا ہے کہ جس وقت بھی تو مستی و ناز کے ساتھ ادھر سے گذرے فی الفور تیرے پائے ناز پر قربان ہو جائے

جامی چہ حاجتت بگفتن کہ زد رقم
بر لوح چہرہ کِلکِ مژہ حسبِ حال تو

اے جامی کچھ کہنے کی حاجت نہیں ہے۔ تیرا تمامی حال تیری مژہ کی قلم نے تیرے چہرے پر لکھ رکھا ہے۔ دوست خود پڑھ لے گا۔

نظارۂ ہمہ اُوست

اے جاوداں بصورت اعیاں در آمدہ
گاہے نمودہ ظاہر و گہ مظہر آمدہ

اے ذاتِ باقی ظاہری صورت میں جلوہ گر۔ کہیں بے پردہ ظاہر اور کہیں مظہر (جائے ظہور)

از روئے ذات ظاہر و مظہر یکیست لیک
در حکمِ عقل ایں دگر آں دیگر آمدہ

خود ذات کے اعتبار سے ظاہر اور مظہر ایک ہی ہے مگر عقل کے نزدیک یہ کچھ اور ہے وہ کچھ اور ہے۔

Marfat.com

بے صورتست عشق ولے عشقِ صورتش
غالب شدہ بکسوتِ صورت بر آمدہ

اگرچہ عشق کی کوئی صورت نہیں ہے مگر اس کی صورت کے ولولے نے غالب ہو کر صورت کا لباس اختیار کر رکھا ہے۔

معروف عارفاں است بہر صورتے کہ ہست
در چشم منکراں چہ غم ار منکر آمدہ

دل کی آنکھ رکھنے والوں کے نزدیک یہ بات بالکل واضح ہے کہ صورت میں جو کچھ ہے وہی ہے اور اس بات کا کوئی غم نہیں کہ جو لوگ اس بات کے انکاری ہیں۔ اور انکار کر رہے ہیں۔

در موطن ظہور و بطوں نیست غیر او
ہر چند کز ظہور و بطوں برتر آمدہ

ہر شے کے ظاہر اور باطن میں اسکے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے اگرچہ اس کی ذات عالی ظاہر اور باطن سے بھی بزرگ و برتر ہے۔

گاہش کشیدہ جاذبۂ عاشقی عیاں
باداغ عاشقانِ بلا پرور آمدہ

کسی مقام پر جذبۂ عاشقی لئے ہوئے عاشقوں کے لباس سوز و ساز کیساتھ جلوہ گر ہے

گاہش گرفتہ جلوۂ معشوق آستیں
بر شکل دل براں پری پیکر آمدہ

اور کہیں لباس معشوقی میں حسین و جمیل صورتوں میں متشکّل ہے۔

Marfat.com

یکجانشستہ برسرِ صدرِ جلال وجاہ
وزجملہ سروران جہاں برسر آمدہ

ایک جگہ جلال وجاہ کے ساتھ کرسی صدر پر جلوہ گر ہے اور جہاں کے تمام سرداروں کا سردار بنا ہوا ہے۔

یکجا فگندہ خرقۂ فقر و فنا بدوش
محتاج وار حلقہ زناں بر در آمدہ

اور ایک دوسری جگہ فقیرانہ لباس کندھے پر ڈالے ہوئے محتاجوں کے مانند کاسۂ گدائی لئے ہوئے دروازے پر کھڑا ہے۔

ہمراہ وحیِ گشتہ و روح القدس شدہ
پیغامِ خود رساندہ و پیغمبر آمدہ

کہیں خود ہی وحی کے ہمراہ ہو کر جبرئیل کی صورت میں ہے۔ اور کہیں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے پیغمبر کے لباس میں ہے۔

بحریست متفقِ کہ ز اوصاف مختلف
باران و قطرہ و صدف و گوہر آمدہ

بہرحال وہ ذات پاک ایک بحرِ عظیم ہے اور مختلف شکلوں میں کہیں بارش۔ کہیں قطرہ۔ کہیں صدف اور کہیں قیمتی موتی ہو کر جلوہ گر ہے۔

نشگفتہ است جز گلِ وحدت بباغ عشق
ہرچند گاہ اصفر و گہ احمر آمدہ

الغرض باغ عشق میں ذاتِ واحد کے سوا کوئی پھول نہیں کھلا اگرچہ وہ

Marfat.com

پھول کہیں سفید اور کہیں سرخ نظر آرہا ہے۔

جبتک زمین کی گرفتاری سے نہ چھوٹے گا آسمان پر نہ پہنچے گا

زشہر تن نکنی دلِ بُملکِ جاں نرسی

بدیں جہاں ننہی پا بداں جہاں نرسی

جب تک تن کے شہر سے دل نہ نکلے گا جان کے ملک میں نہ پہنچے گا۔ جب تک اس جہاں کو نہ چھوڑے گا اس جہاں میں نہ پہنچے گا۔

حضیضِ نفس زمین و آسماں است در رہِ عشق

تو پائے بست زمینی بآسماں نرسی

اے مخاطب راہ عشق میں نفسانی کدورتیں اور کثافتیں ہی سدّ راہ ہیں جبتک تو زمین سے نہ چھوٹے گا آسمان پر نہ پہنچے گا یعنی جبتک نفس کو جملہ خواہشوں سے پاک نہ کرے گا عروج نہ دیکھے گا۔

دو روزہ حبسِ قفس سہل باشد اے بلبل

ازاں بترس کہ دیگر ببوستاں نرسی

اے خوش نوا بلبل دو روز اس پنجرے کی صعوبت کو جھیل لینا آسان ہے۔ اس بات سے ڈر کہ کہیں تو اس پنجرے ہی میں گھبرا کر مرجائے یعنی بے ایمان مرے تو پھر تجھ کو باغِ جنّت میں پہنچنا نصیب نہ ہوگا۔

نشانِ عشق چہ پرسی زہر نشاں بُگسِل

کہ تا اسیرِ نشانی بہ بے نشاں نرسی

Marfat.com

اے مخاطب مجھ سے نشان حق کیا پوچھتا ہے سُن لے۔ ہر نشان سے جدا ہو جا۔ یعنی تمام دل بستگیوں کو چھوڑ دے کیونکہ جب تک تُو کسی نشان کا گرفتار ہے وہ ذات جو بے نشان ہے۔ اس تک نہ پہنچے گا۔

صد لے بانگِ جرس می رسد و لے از دور
بَرَہ مُخسپ مبادا بکارواں نرسی

اے مخاطب تیرا قافلہ دُور نکل گیا۔ ابھی قدرے اسکے گھنٹے کی آواز آرہی ہے اگر تو چاہتا ہے کہ اس قافلے میں پہنچ جائے تو اب تجھ کو راستے میں ہرگز سونا نہ چاہیئے ورنہ تو قافلہ میں نہ پہنچے گا یعنی حصول تقرّب اِلَی اللہ میں تو پیچھے رہ گیا ہے۔ عمر بہت گذر چکی ہے کوشش کر۔ سونا چھوڑ دے ورنہ اس دولت سے محروم ہو جائے گا۔

حجابِ سرِّ حقیقت ہمیں توئے حجابی
گماں مبر کہ ازیں بگذری بآں نرسی

اے حجابی اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے رازوں میں درحقیقت تیری خودی ہی حجابِ اکبر ہے اس کو دُور کرنے اور اس سے رہائی حاصل کرنے میں کوشش بلیغ کر، اور اس بات کا خیال ہرگز نہ کر کہ اس سے نجات پانے کے بعد بھی تو اس تک نہ پہنچے گا نہیں نہیں ہرگز نہیں تو یقیناً اُس تک پہنچ جائے گا۔

وہ مقدّس ذات جو کہ جمالِ لایزال کی مظہر ہے

اے مظہرِ حسن لا یزالی
مرآتِ جمالِ ذُوالجلالی

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی ذات مقدّس حسنِ لایزال کی مظہرِ اتّم ہے اور آپ جمال ذوالجلال کی رُونمائی کے لئے مثل آئینہ ہیں۔

انوارِ تجلّیٔ قِدم را
رخسارِ تو اَحسنُ المجالی

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کا رخسار مبارکہ تجلّیات ذاتیہ کے انوار کے لئے بہترین جلوہ گاہ ہے۔

در شانِ کمالِ تُست نازل
آیاتِ مکارِم و معالی

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی علوِشان کمالیہ کے بیان کے لئے اللہ تعالیٰ نے مثل سورہ طٰہٰ وسورۂ یٰسٓ وسورۂ مزّمّل نازل فرمائی ہیں۔

رُویت طَرَفِ مِنِ النّہار است
زُلفت زلفِ مِنَ اللّیالی

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپکا چہرۂ مبارکہ مانندِ آفتاب نصف النہار ہے (ٹھیک دوپہر کے وقت کا سورج) اور آپ کی زلف مبارکہ سیاہ تر رات کے مثل ہے۔

احرام حریم آں نہ بندند
جز دُردکشانِ لا اُبالی

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم آپ کے حریمِ پاک کی زیارت کے لئے احرام نہیں باندھتے ہیں مگر صرف اور صرف آپ کے میکدے کی تلچھٹ

Marfat.com

پینے والے دیوانے۔

جامی بہ وظائفِ تضرّع
مشغول بود علی التّوالی

جامی بھی ان تلچھٹ پینے والے دیوانوں میں سے ہے حاضری کے لئے رات اور دن گریۂ وزاری کے وظیفے میں مشغول ہے۔

باشد بحوالۂ عنایت
روزی برسد بداں حوالی

بہت ممکن ہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محض آپ کی عنایت و مہربانی سے یہ جامی بھی آپ کے مقدس دیار پاک تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائے۔

خُدا کی قسم جبتک تم نہ چکھو گے اس شراب کے لطف کو نہ پہچانو گے

لِی حبیبٌ۔ قرشیٌ۔ مدنیٌ۔ عربی
کہ بود درد و غمش مایۂ شادی و خوشی

میرا محبوب قرشی۔ مدنی اور عربی ہے۔ وہ اس قدر جاذبِ نظر اور دلنشیں ہے کہ اس کا درد و غم ہزارہا خوشی و شادمانی کا سرمایہ ہے۔

فہم رازش نکنم او عربی من عجمی
لافِ یاری چہ زنم او قرشی من حبشی

میں اپنے اس محبوب کے رازوں کو کماحقہٗ سمجھنے سے عاجز ہوں کیونکہ

Marfat.com

وہ عربی ہے اور میں عجمی ہوں، میں اس کے ساتھ اپنی دوستی کی کیا بات کروں کیونکہ وہ عالی نسب، خوب شکل ہے اور میں بدشکل حبشی ہوں۔

گرچہ صد مرحلہ دور است زپیشِ نظرم
جُعُدُ فی نظری کُلِّ غَدَاۃٍ وَّعَشِی

اگرچہ میرا محبوب میری نظروں سے سینکڑوں میل دور ہے مگر میری وابستگی کا یہ عالم ہے کہ اس کی مشکبو زلفیں رات اور دن ہر وقت میری نظروں میں ہیں۔

صفتِ بادۂ عشقش زمنِ مست مپرس
ذوقِ ایں مے نہ شناسی بخدا تا نہ چشی

میرے محبوب کے عشق کے شراب کی خوبی مجھ دیوانے سے مت پوچھو۔ خدا کی قسم اس شراب کے لطف کو ہرگز نہ سمجھ سکو گے جبتک کہ پی نہ لو۔

مصلحت نیست مرا سیری ازاں آبِ حیات
ضاعف اللہ بہٖ کُلَّ زمانٍ عَطَشِی

اس محبوب کی محبت کے آبحیات سے سیر اور لاتعلق ہونا میرے لئے ہرگز مناسب نہیں بلکہ خدا کرے میری پیاس میں ہر دم و ہر آن اضافہ ہوتا رہے۔

جامؔی اربابِ وفا جزرہِ عشقش نروند
سرِ مبادت گرازیں راہ قدم باز کشی

اے جامؔی سچّے عاشق اس محبوب کے عشق میں اضافے کے سوا دوسرا راستہ اختیار نہیں کرتے۔ خدانخواستہ اگر اس راستے سے قدم پیچھے ہٹے تو پھر موت ہی بہتر ہے۔

Marfat.com

جال میں پھنسے ہوئے پرندے کے دُکھ درد کو تُو کیا جانے

آسودہ دلا حالِ دلِ زار چہ دانی
خونخوارئ عشاق جگرخوار چہ دانی

اے عیش میں رہنے والے محبوب، حیران و پریشان رہنے والوں کے دل کا حال تو کیا جانے اور خونِ جگر پینے والے عاشقوں کے حالتِ زار سے تجھ کو کیا واسطہ۔

ہرگز نخلیدہ کفِ پائے تو خارے
آزردگیٔ سینۂ افگار چہ دانی

اے محبوب جبکہ تیرے پیر میں کبھی کوئی کانٹا نہیں چُبھا تو پھر تجھے ان لوگوں کی مصیبتوں کا اندازہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ جن کے سینے غم و اندوہ کے سبب پارہ پارہ ہو گئے ہیں۔

شب تا بہ سحر خفتہ بخلوت گہِ نازی
بیخوابیٔ ایں دیدۂ بیدار چہ دانی

اے محبُوب رات سے لیکر صبح تک جبکہ تو خلوت گاہِ ناز میں محوِ خواب ہے اس رات بھر جاگنے اور بے نیند والی آنکھوں کا حال تجھ کو کیا معلوم۔

اے فاختہ پرواز کناں بر سرِ سروی
دردِ دلِ مرغانِ گرفتار چہ دانی

اے آزاد فاختہ جبکہ تو سَرو کے درختوں پر بے خوف و خطر مشغولِ پرواز ہے جال میں پھنسے ہُوئے پرندے کے دِلی دُکھ درد کو تو کیا جانے۔

Marfat.com

جامی تو و بیہوشی و جامِ مے و مستی
راہ و روشِ مردم ہشیار چہ دانی

اے جامی تیرا تو یہ حال ہے کہ تو ہمہ دم بے خبری۔ مے نوشی و سرمستی سے ہمکنار ہے تجھے دنیوی دانائی و فرزانگی والوں کے طور طریقے سے کیا تعلّق۔

کیا اچّھا ہوتا میں تیرے در کے کتّوں میں سے ہوتا

کاش منِ بیدل از سگانِ تو بودے
تا زمقیمان آستانِ تو بودے

اے محبُوب کیا اچھا ہوتا میں بیچارہ تیرے دروازے کے کتوں میں سے ہوتا۔ تاکہ مجھ کو بہ آسانی تیرے آستانِ عالیہ پر رہنے کا موقع ملتا۔

زاہد اگر قبلۂ جمالِ تو دیدے
وِرد زبانش دعائے جانِ تو بودے

زاہد خشک اگر تیرے حقیقی جمال کے کعبے کو دیکھ لیتا تو یقیناً ہر وقت اس کی زبان کا وظیفۂ دُعا تیرے جان کی سلامتی کے سوا نہ ہوتا۔

غنچۂ اقبال ما کجا بہ شگفتے
گر نہ نسیمے ز گلستانِ تو بودے

ہماری اقبال مندی اور نصیبے کا پھُول کیونکر کھِلتا۔ اے محبوب اگر تیرے گلستان سے نسیم عنایت ہماری طرف نہ آتی۔

Marfat.com

جامی اگر یافتے قبولِ غلامیّت
غاشیہ بر دوش درعنانِ تو بودے

ترجمہ:۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر جامی کو آپ کی غلامی کی قبولیت کا شرف حاصل ہوجاتا تو ہر وقت حضور والا کا غاشیہ (بیگ) کندھے پر لئے ہوئے ہمرکاب ہوتا۔

اے مملکتِ حُسن کے شہنشاہ خدارا رحم فرمایئے

دارند جان و دل بتو ہر یک تظلّمے
اے بادشاہِ حسن خدارا ترحمّے

ترجمہ:۔ ہماری جانیں اور ہمارے دل تیرے عشق و محبّت کے باعث پُر درد ہیں اے مملکتِ حسن کے شہنشاہ لِلّٰہ رحم فرمایئے۔

آہستہ راں سمند خدارا کہ در رہت
صد سر فتادہ بیش بود زیر ہر سمے

ترجمہ:۔ اے محبُوب لِلّٰہ اپنے سمند ناز (گھوڑے) کو آہستہ دوڑایئے کیونکہ تیرے راستے میں ہم جیسے ہزاروں لوگ شوقِ زیارت میں ہر ٹاپ کے نیچے سروں کو بچھائے ہوئے پڑے ہیں۔

گر می کُنیم نالہ زِ شوقِ رُخت مرنج
کز شوقِ گل خوش است زبلبل ترنمّے

ترجمہ:۔ اے محبوب اگر میں تیرے چہرے کی زیارت کے شوق میں نالہ کر رہا ہوں تو تُو اِس

Marfat.com

سے رنجیدہ نہ ہو کیونکہ شوقِ گل میں بلبل کا ترنّم یقینی امر ہے۔

جامی بجاں رسید زبس گریہ ہائے تلخ
ہرگز ندید ازاں لبِ شیریں تبسّمے

جامی کثرتِ گریہ وزاری کے سبب جو کہ امید دیدار ہے اب جاں بلب ہے مگر افسوس وصد افسوس کہ ابھی تک محبوب کے لبِ شیریں سے ایک تبسّمی دیدار سے محروم ہے۔

اے دوست اتنا کر کہ اپنا چہرۂ زیبا مجھ کو دکھلا دے

طَالَ شوقِیْ اِلَیْکَ یا مولائے
بُنما آں رُخِ جہاں آرائے

اے دوست تیری ملاقات کا شوق بہت بڑھ گیا۔ کرم فرما اور تمام عالم کو منوّر کر دینے والا اپنا چہرۂ زیبا مجھ کو دکھلا دے۔

رفت عمرم بدردِ حرماں آہ
سوخت جانم بداغ ہجراں وائے

اے دوست میری تمام عمر تیرے غم اور محرومی میں گذر گئی۔ ہائے افسوس میری جاں تیرے ہجر کی طپش میں سوخت ہو گئی۔

گو مرا عمر جاوِدانہ مباش
گو مرا دولت زمانہ مپائے

اے دوست مجھ کو ہمیشہ باقی رہنے والی عمر کی تلاش نہیں۔ دنیوی

Marfat.com

دھن و دولت کی فکر نہیں۔

جملہ اینہا طفیل تُست اے دوست
تو ہمیں کن کہ رُوئے خود بنمائے

اے دوست یہ سب چیزیں تیری بدولت مجھ کو میسّر ہو جائینگی تو صرف اتنا کر کہ اپنا چہرۂ زیبا مجھ کو دکھلا دے۔

کز دو عالم ہمیں وصالِ تو بس
بلکہ یک پر تو از جمالِ تو بس

کیونکہ میرے نزدیک دونوں جہان سے بڑھ کر صرف تیرا وصال کافی ہے بلکہ تیرے جمال جہاں آرا کی ایک جھلک ہی میرے لئے بس ہے۔

اگر مرنے کے بعد میرے سر سے تیرا گذر ہو

من غلام تو ام ولے نہ چناں
کہ زِ بیداد و جور بگریزم

اے دوست میں تیرا صادق اور باوفا غلام ہُوں۔ نہ اس طرح کہ تیرے جور و ظلم سے گھبرا کر تیرے در کو چھوڑ کر بھاگ جاؤں۔

نخورم بے تو شربت آبے
کہ بخونِ جگر نیامیزم

اے دوست تجھ سے جُدا ہوتے ہوئے جب میں پانی پیتا ہوں تو ایک گھونٹ بھی خون جگر کی آمیزش سے خالی نہیں ہوتا۔

Marfat.com

گر پس از مرگ بر سرم گذری
مست و بیخود زخاک برخیزم

اے دوست اگر مرنے کے بعد میرے سر سے تیرا گذر ہو تو میں مست اور بے خود ہو کر کھڑا ہو جاؤں گا۔

آستیں بر دو عالم افشانم
دست در دامنِ تو آویزم

اے دوست میں دونوں جہان کو خیرباد کہہ دوں گا اور تیرے دامن سے وابستہ ہو جاؤں گا۔

کز دو عالم ہمیں وصالِ تو بس
بلکہ یک پرتو از جمالِ تو بس

کیونکہ میرے نزدیک دونوں جہاں سے بڑھ کر صرف تیرا وصال کافی ہے بلکہ تیرے جمال کی ایک جھلک ہی میرے لئے حد اور بس ہے۔

چہ غم از محنت راہ است چو ہمراہ توئی

ناز نینا ز نیازِ شبم آگاہ توئی
واقفِ آہ و دمِ سرد سحرگاہ توئی

اے دوست بوقت شب میری سجدہ ریزی اور نیازمندی سے صرف تو ہی آگاہ ہے اور صبح کے وقت کی میری آہ وزاری اور عاجزی و انکساری کے اظہار سے تو ہی باخبر ہے۔

Marfat.com

ماہ را اینہہ آئینِ شب افروزی نیست
گرنہ بنمودہ رخ از آئینہ ماہ توئی

اے دوست چاند کو رات بھر جگمگانے کی تاب ہرگز حاصل نہ ہوتی اگر نورِ قدیم کے آئینے سے تجھ جیسے روشن چاند کا ظہور نہ ہوتا (لولاک کما خلقت الافلاک)

در رہِ عشق تو جز محنت وغم نیست ولے
چہ غم از محنت راہست چو ہمراہ توئی

راہِ عشق میں محنت وغم سے مفر نہیں ہے۔ مگر راستے کی صعوبتوں کی کچھ پروا نہیں جبکہ تو خود ہمراہ ہے۔

حاجت قبلۂ صورت بنود جامی را
قبلۂ حاجتش المنتہ للہ توئی

اے دوست جامی کے لئے ظاہری قبلے کی حاجت نہیں ہے۔ دریں صورت کہ بحمداللہ تعالیٰ تو اس کا قبلۂ حاجات ہے۔

خطاب آمد کہ از پیر مغاں خواہ انچہ می خواہی

بہ فکرت خواستم کز سرِّ وحدت یابم آگاہی
خطاب آمد کہ از پیر مغاں خواہ آنچہ می خواہی

میں نے اپنے دل سے مخاطب ہو کر کہا مجھ کو وحدت (اللہ تعالیٰ) کے اسرار سے آگاہ کر۔ فی الفور خطاب آیا کہ جو کچھ طلب کرتے ہو پیر مغاں (مرشد) سے طلب کرو۔

Marfat.com

کَشَم رخت از دیار بر درِ پیرِ مغاں روزے
اگر دولت کند دمسازی و توفیق ہمراہی

اے دل ہوشیار ہو جا اب میں ایک روز ضرور پیرِ مغاں (مرشد) کے دروازے پر اپنا سامان لے جاؤں گا۔ اگر کرم خداوندی اور توفیق الٰہی کی تائید مجھ کو حاصل رہی۔

شد از دیوانِ قسمت ہر کسے را نامزد خیرے
من و جامِ صبوحی زاہد و وردِ سحر گاہی

مقدر کے دفتر سے ہر کس و ناکس کو مشغولیت کی ہدایت ملی ہیں تو جامِ صبوحی (عشق الٰہی کی مستی) میں مستغرق ہوں اور زاہد صبح کے ورد اور وظائف میں غرق ہے

چہ سود اے شیخ ہر ساعت فزودن خرمنِ طاعت
چو نتوانی کہ یک جو از وجودِ خویشتن کاہی

اے شیخ ظاہر بیں طاعت اور عبادت کے کھلیان کو ہر وقت افزوں کرنے کی فکر سے کیا فائدہ جبکہ تجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ اپنی خودی و خود بینی کے مرض کو ایک جَو کے برابر ہی کم کرنے کی فکر کرے۔

یا شافعِ روزِ جزا پُرساں توئی پُرساں توئی

یا شافعِ روزِ جزا پرساں توئی پرساں توئی
رشکِ ملک نورِ خدا انساں توئی انساں توئی

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بروزِ جزا (قیامت) ہمارے پرساں حال آپ ہی ہیں آپ ہی ہیں۔ فرشتوں کو رشک دلانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نور انساں آپ ہی ہیں او بس۔

Marfat.com

روشن زرویت دوجہاں عکس رخِ خورشید جاں
اے نور ذاتِ کبریا رخشاں توئی رخشاں توئی

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے چہرۂ مبارک کی چمک سے دونوں عالم منوّر ہیں اور آپ کے رُخ زیبا کا عکس ہماری جانوں کے لئے مثل آفتاب ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے نور در حقیقت آپ ہی رخشندہ و تابندہ ہیں۔

یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ اِرحَم لَنَا اِرحم لَنا
دستِ ہمہ بیچارہ را داماں توئی داماں توئی

اے مصطفیٰ اور اے برگزیدہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب پر رحم فرمائیے ہم سب پر رحم فرمائیے۔ ہم سب مجبوروں کے لئے آپ ہی پناہ گاہ ہیں اور بس۔

من عاصیم من عاجزم من بیکسم از خود مران
یا شافعِ روز جزا پرساں توئی پرساں توئی

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گناہگار ہوں میں مجبُور ہوں میں بے سہارا ہوں یا شافع روز جزا میرے پُرسانِ حال آپ ہی ہیں آپ ہی ہیں۔

جامی رود از جانِ خود جلوہ نما بہرِ خدا
جاں و دلم ہر دو فدا جاناں توئی جاناں توئی

جامی قریب المرگ ہے لِلّٰہ اپنا دیدار عطا فرمائیے میری جان اور دل دونوں آپؐ پر قربان ہوں میرے محبوب آپ ہی ہیں آپ ہی ہیں۔

Marfat.com

حضرت جناب مرزا مظہر جانِ جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست
محمد چشم در راہِ ثنا نیست

اللہ تعالیٰ ہماری حمد و ثنا کا منتظر نہیں ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

خدا مدح آفرینِ مصطفیٰ بس
محمد حامد و حمدِ خدا بس

اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف بیان کرنے کے لئے کافی ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے لئے کافی اور وافی ہیں

مناجاتے اگر باید بیاں کرد
بہ بیتے ہم قناعت می تواں کرد

اگر مناجات بیان کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک شعر پر اکتفا کر سکتے ہیں۔

محمد از تو می خواہم خدا را
الٰہی از تو حُبِّ مصطفیٰ را

اے دونوں جہان کے تاجدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے اللہ تعالیٰ کو مانگتا ہوں اور اے ربُّ العزت میں تجھ سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا طالب ہوں۔

دِگر لب وا مکن مظہر فضولی است
سخن از حاجت افزوں تر فضولی است

Marfat.com

اے مظہرؔ اس کے سوا اور کسی بات کے لئے منہ نہ کھولو کیونکہ بیکار ہے اور مقصد کے سوا زیادہ بولنا اچھّا نہیں ہے۔

از حضرت ابوالمعالی رحمۃ اللہ علیہ

اے بذات تو مزّین مسندِ پیغمبری
اے خجل گشتہ زِ رویت آفتابِ خاوری

آپ کی وہ مقدّس ذات ہے کہ جسکے سبب تختِ پیغمبری کو زینت حاصل ہُوئی اور آپ کے چہرۂ مبارکہ کے سامنے آفتاب جہاں تاب شرمندہ ہوکر رہ گیا۔

سیّدالکونین۔ ختم الانبیاء والمرسلین
مطلعِ نورِ ہدایت ماہِ اوجِ سروری

آپ کی ذات مقدّس دونوں جہاں کے لوگوں کی سردار ہے اور آپ ہی نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں۔ آپ نورِ ہدایت کے مطلع (طلوع ہونے کی جگہ) اور سرداری کے آسمان کے چاند ہیں۔

در گروہِ سروران ملک و دیں سرور توئی
برقدِ زیبائے تو زیبد کلاہِ سروری

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ ہی تمامی علمائے دین اور تمامی شاہان جہاں کے سردار ہیں اور درحقیقت آپ ہی کی ذاتِ مقدس پر تاج شہنشہی زیب دہ ہے۔

Marfat.com

گر بنودے یا رسول اللہ ذاتِ پاکِ تو
ہیچ پیغمبر ندیدے دولتِ پیغمبری

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اگر آپ کی ذات پاک ظہور پذیر نہ ہوتی تو کسی بھی پیغمبر کو دولتِ پیغمبری حاصل نہ ہوتی۔

ذات پاکت آمدہ سِرّے ز اسرارِ الٰہ
عقلِ ہر کس کے رسد آنجا بفہم سرسری

یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کی ذات پاک اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک رازِ خاص ہے۔ ہر کس و ناکس کی عقل باوجود اپنی کوتاہی کے وہاں تک کیونکر پہنچ سکتی ہے۔

ایں جہاں و آں جہاں فارغ نہ ای از اُمتاں
ہیچ پیغمبر نکردہ چوں تو امت پروری

یا رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواہ یہ جہاں ہو خواہ وہ جہاں۔ آپ اپنی امّت کو نہیں بھولے اور حقیقت تو یہ ہے کہ کسی بھی پیغمبر نے آپ کے مثل امّت پروری نہیں فرمائی۔

Marfat.com

میرزا اسداللہ خاں غالبؔ دہلوی

حق جلوہ گر، زطرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق، بزبانِ محمدؐ است

آئینہ دارِ پرتوِ مہر است، ماہتاب
شانِ حق آشکار، زشانِ محمدؐ است

تیرِ قضا، ہر آئینہ در ترکشِ حق است
امّا، کُشاد آں زکمانِ محمدؐ است

ہر کس، قسم بہ آنچہ عزیز است، می خورد
سوگندِ کردگار، بجانِ محمدؐ است

واعظ حدیثِ سایۂ طوبیٰ فرو گزار
کاینجا، سخن زسروِ روانِ محمدؐ است

بنگر، دو نیمہ، کشتنِ ماہِ تمام را
آں نیز نامور، زنشانِ محمدؐ است

غالبؔ ثنائے خواجہؐ، بہ یزداں گزاشتم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

Marfat.com

سرسید احمد خاں آہیؔ

فلاطوں طفلکے باشد بہ یونانے کہ من دارم
مسیحا رشک می دارد بہ درمانے کہ من دارم

زکفرِ من چہ می خواہی زایمانم چہ می پرسی
ہماں یک جلوۂ عشق ست ایمانے کہ من دارم

خدا دارم، دلِ پُرتاب زعشقِ مصطفیٰ دارم
نہ دارد ہیچ کافر ساز و سامانے کہ من دارم

زجبریلِ امیں قرآں بہ پیغامے نمی خواہم
ہمہ گفتارِ معشوقیست قرآنے کہ من دارم

فلک یک مطلعِ خورشید دارد با ہمہ شوکت
ہزاراں ایں چنیں دارد گریبانے کہ من دارم

زبرہاں تا بہ ایماں سنگ ہا دارد رہِ واعظ
نہ دارد ہیچ واعظ ہمچو برہانے کہ من دارم

Marfat.com

از حضرت سیّد محمّد شفاء الصّمد الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ

بہ تہنیّت ماہِ ربیعُ الاوّل شریف

از ربیعِ اوّلیں سرسبز شد دشت و چمن
عندلیب خوشنوا بر شاخ گل شد نغمہ زن

مرحبا صد مرحبا ماہ ربیع الاوّل شریف (جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہوئے) کی برکتوں سے بہار آگئی، کیا جنگلات و کیا چمنستان سب کے سب سرسبز و شاداب ہوگئے۔ سرور میں آکر بلبلِ خوشنوا نے گلاب کے درخت پر بیٹھکر نغمہ خوانی شروع کر دی۔

مظہر آثار رحمت گشت در گلزار دہر
نرگسِ شہلا و وَردو یاسمین و نسترن

اس دنیا کے گلستان میں ہر طرف رحمت کے بادل چھا گئے۔ گلہائے نرگسِ شہلا و گلاب و چمیلی و نسترن (جو ہی) کِھل گئے۔

ناقۂ اہوی یثرب عطر بیزی می کند
در جہاں شکست قدر و قیمت مشکِ ختن

خطۂ یثرب و بطحا کے ہرنوں کے مشک نے اس دنیا میں ختن کے مشک کی قدر و قیمت کو مات کر دیا۔

Marfat.com

چوں نباشد عطر بیزی در ہمہ دشت و چمن
شد بہ ہر شے اندریں مہ فضلِ حق پرتو فگن

تمامی جنگلوں اور باغوں میں عطر کی خوشبو کیوں نہ پیدا ہو جائے۔ جبکہ اس خاص مہینے میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل کا عکس پڑ رہا ہے۔

شیخ در صحنِ حرم در یادِ خالق نعرہ زن
بر درِ دیر است با وجد و مسرّت برہمن

ماہ ربیع الاوّل شریف کی برکتوں سے مردِ مومن اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو ہو گئے اور بت خانے کے اندر غیر مسلم برہمن بھی خوشی و وجد میں مگن ہو گئے۔

اندریں ماہِ مبارک جلوہ گر آں بدر شد
کز فروغ روئے اُو پر نور شد ہر انجمن

اس ماہ مبارک میں وہ بدرِ کامل (چودھویں رات کا چاند) جلوہ افروز ہوا۔ جسکے چہرے کے نور سے ہر محفل چمک اٹھی۔

بر وئے و بر آل و اصحابش سلامِ بے عدد
از فقیر قادری باد اے خدائے ذو المنن

اُس بدرِ کامل یعنی حضرت جناب محمّد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اور آپ کی آل پاک پر اور آپ کے کُل صحابۂ کرام پر فقیر قادری کی طرف سے اے اللہ تعالیٰ ہزارہا درود و سلام فایض ہوں۔

کامل الایماں نہ باید گفت آں را زینہار
گر نباشد در دلِ او حبِّ ایشاں موجزن

Marfat.com

اس شخص کو کامل الایمان ہرگز نہیں کہہ سکتے جس کے دل میں آپؐ کی محبت موجزن نہ ہو۔

اَغِثنِی یَارَسُولَ اللّٰہ صَلّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیہِ وسلّم

از اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللّٰہ
پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللّٰہ

میں اپنے کام کے ضمن میں حیران ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فریاد رسی فرمائیے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں سخت پریشان ہوں کرم فرمائیے۔

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللّٰہ

میں آپ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں رکھتا۔ میرے لئے آپ کے سوا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ آپ ہی میری جملہ کائنات ہیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فریاد رسی فرمائیے

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریضِ دردِ عصیانم اَغثنی یا رسول اللّٰہ

اے میرے بادشاہ مجھ غریب پر مہربانی فرمائیے۔ اے میرے طبیب میری فکر کیجئے۔ گناہوں کے دُکھ کا مریض ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فریاد رسی فرمائیے

Marfat.com

نرفتم راہِ بینایاں فتادم در تہِ عصیاں
بیا اے حبلِ رحمانم اغثنی یارسول اللہ

عارفوں کے راستے پر نہ چل سکا۔ گناہوں کے غار میں جا پڑا۔ اس غار سے نکالنے کے لئے آپ میری مضبوط رسّی ہیں۔ آیئے یارسول اللہ میری فریاد رسی فرمائیے۔

گنہ بر سر بلا بارد دلم در دِ ہوا دارد
کہ داند جز تو درمانم اغثنی یارسول اللہ

گناہ سر پر بلا کی بارش برسا رہا ہے۔ میرا دل خواہشات کی طرف مائل ہے ایسی حالت میں آپ کے سوا میرا کوئی علاج نہیں کرسکتا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری فریاد رسی فرمائیے۔

اگر رانی و گر خوانی غلامم اَنتَ سلطانی
دگر چیزے نمی دانم اغثنی یارسول اللہ

چاہے آپ مجھ کو اپنے دروازے سے بھگا دیں خواہ اپنی جانب آنے کی اجازت مرحمت فرمادیں۔ میں آپ کا غلام ہوں اور آپ میرے بادشاہ ہیں اسکے سوا میں اور کوئی بات نہیں جانتا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری فریاد رسی فرمائیے۔

بکہفِ رحمتم پرور ز قطمیرم منہ کمتر
سگِ درگاہِ سلطانم اغثنی یارسول اللہ

مجھ کو اپنی رحمت کی پناہ گاہ میں ٹھکانہ عنایت فرمائیے اور قطمیر کتے سے مجھ کو کم نہ سمجھئے۔ میں آپ جیسے بادشاہ کے در کا کُتّا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری فریاد رسی فرمائیے۔

Marfat.com

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
مدد اے آبِ حیوانم اغثنی یا رسول اللہ

گناہوں نے میری جان میں آگ لگادی۔ قیامت آگ برسا رہی ہے۔ اے میرے آبحیات آپ کی مدد درکار ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میری فریادرسی فرمائیے

چو مرگم نخل جاں سوزد بہارم را خزاں سوزد
نہ ریزد برگِ ایمانم اغثنی یا رسول اللہ

جس وقت موت میری جان کے درخت کو جلا ڈالے اور میری بہار کو خزاں لوٹ لے اس پریشانی میں میرے ایماں کا پتہ برباد نہ ہو۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میری فریادرسی فرمائیے۔

چو محشر فتنہ انگیزد بلائے بے اماں خیزد
بجویم از تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

جب یومِ محشر اپنی فتنہ انگیزی دکھلائے اور بلاؤں کا ہجوم ہو جائے۔ میں آپ ہی سے اپنا علاج تلاش کروں گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میری فریادرسی فرمائیے

گدائے آمد اے سلطان بامیدِ کرم نالاں
تہی دامان مگردانم اغثنی یا رسول اللہ

اے میرے بادشاہ آپ کے در پر گدا کھڑا ہے آپ کے لطف و کرم کی اُمّید لیکر آیا ہے ایسی حالت میں دامن خالی نہ لوٹائیے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میری فریادرسی فرمائیے۔

Marfat.com

اگر می رانیم از در بمن بنما درے دیگر
کجا نالم کرا خوانم اغثنی یارسول اللہ

اگر آپ اپنے دروازے سے مجھ کو بھگاتے ہیں تو پھر آپ ہی بتلائیے میرے لئے اور کونسا دروازہ ہے۔ کہاں روؤں، کس کو بلاؤں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری فریادرسی فرمائیے۔

رضایت سائل بے پر توئے سلطان لاتنہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یارسول اللہ

یہ رضا بے سہارا آپ کے در کا فقیر ہے اور نامراد نہ لوٹانے والے آپؐ ہی بادشاہ ہیں۔ اے میرے بادشاہ میں آپ کی بھیک کی اُمید لے کر آیا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میری فریادرسی فرمائیے۔

Marfat.com

از اعلیٰ حضرت عثمان علی خان آصف خسرو دکن رحمۃ اللہ علیہ

شہِ مُلکِ رسالت صاحب تاج و سریر آمد

شہِ ملکِ رسالت صاحبِ تاج و سریر آمد
ضیا بار و جہاں افروز چوں مہرِ مُنیر آمد

مرحبا مملکت رسالت کے شہنشاہ اور صاحب تاج و تخت تشریف لے آئے۔ دنیا کو منوّر کرنے والے اور رونق بخشنے والے روشن چاند کے مانند سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم جلوہ افروز ہوئے۔

امین و خازنِ رحمت معین و شافعِ اُمت
وزیر و رازدار و نائبِ ربِّ قدیر آمد

آپ امین بھی ہیں رحمت الٰہی کے قاسم بھی۔ آپ سب کے مددگار بھی ہیں اور امّت کے شفیع بھی آپ وزیر بھی ہیں اور رازدار بھی۔ مرحبا آپ قادرِ مطلق کے نائب ہو کر رونق افروز ہوئے

رسولِ ہاشمی خیر الوریٰ صلِّ علیٰ احمد
کریمٌ صادقٌ۔ نورٌ۔ نذیرٌ و البشیر آمد

آپ خاندان بنی ہاشم کے چشم و چراغ اور رسول اللہ ہیں۔ آپؐ دونوں جہاں والوں سے بہتر ہیں ہزارہا درُود ہوں آپ کی ذاتِ مقدس پر۔ آپ کریم ہیں آپ صادق ہیں آپ نورُ ہیں مرحبا آپ نذیر اور بشیر ہو کر جلوہ گر ہوئے۔

Marfat.com

چہ خوش چشمے کہ مازاغ البصر نازل بشانِ او
زقلبِ پُرصفا و زدیدۂ حق بیں بصیر آمد

مرحبا صد مرحبا کس قدر مبارک وہ آنکھیں ہیں کہ جن کی شان اقدس میں آیت مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی نازل ہُوئی۔ حبّذا حبّذا آپ مصفّٰی و مزکّٰی قلب حق بیں نگاہ اور روشن دل لے کر تشریف لائے

خوشا پیغمبرِ برحق کہ بہر ما گنہگاراں
رؤفٌ وَالرّحیم آمد۔ کفیلٌ و النّصیر آمد

کیا خُوب سچّے اور برگزیدہ رسُول ہم گناہگاروں کے لئے۔ بشانِ رؤف الرّحیم۔ بہ تکریم کفیلٌ (کفالت فرمانے والے) و النصیر (مددگار) جلوہ فگن ہوئے۔

نہ ماند تا حجابے جلوۂ روئے حقیقت را
پئے کشف رموزِ غیب علّام و خبیر آمد

تاکہ اللہ تعالیٰ کی ذات مقدّس کے جلوے کے لئے کوئی پردہ باقی نہ رہے اور مزید برآں ذاتِ علیم و خبیر کے چھپے ہُوئے رازوں کے کھولنے اور بیان کرنے والے بنکر تشریف لائے

بنام آں شہِ لولاک صد جاں و دلم قرباں
کہ عثمانؔ از طفیلش بر مسلماناں امیر آمد

اس شہنشاہِ لولاک کے نام مقدس پر ہماری صد جانیں اور دل قربان ہوں کہ آپکے لطف و کرم کے صدقے عثمان مسلمانوں پر امیر بننے کے شرف سے مشرّف ہوئے۔

Marfat.com

رُباعیات

(ازمولانا جامیؒ)

یارب برہانیم زِحرماں چہ شود
راہے دہیم بسوئے عرفاں چہ شود

اے میرے مولا اگر مجھ کو محرومی سے نجات دلادے تو تیرے دریائے جود وکرم میں کیا کمی ہوجائے گی اور مجھ عاجز کو عرفان کا راستہ دکھادے تو کیا حرج واقع ہوجائے گا۔

صد گبر چو از کرم مسلماں کردی
یک گبرد گر کنی مسلماں چہ شود

اے مولائے من تونے ہزاروں کافروں کو مسلمان کردیا ہے۔ ایک اور کافر (یعنی مجھ کو) مسلمان بنادے تو کیا کمی واقع ہوجائے گی

آنی توکہ حالِ دِل نالاں دانی
احوالِ دِل شکستہ بالاں دانی

اے مولائے من تو وہ ہے کہ تڑپنے والوں کے دلوں کا حال جانتا ہے اور تو مجبوروں کے دلوں کے حالات سے بھی بخوبی واقف ہے

گر خوانمت از سینۂ سوزاں شِنوَی
وردم نہ زنم زبانِ لالاں دانی

اے مولائے من اگر میں تجھ کو سوزِ جگر کے ساتھ بلاؤں تو بھی تُو سنتا ہے اور اگر میں دم نہ ماروں تو بھی تُو سنتا ہے کیونکہ تو گونگوں کی زبان بھی جانتا ہے۔

Marfat.com

حضرت سرمدؒ

سرمد گلہ اختصار می باید کرد
یک کار ازیں دو کار می باید کرد

اے سرمد شکایت مختصر کرنی چاہیئے اور ان دو کاموں میں سے ایک کام کرنا چاہیئے

یا تن برضائے دوست می باید داد
یا قطع نظر زیار می باید کرد

یا تو اپنے جسم کو دوست کی مرضی کے سپرد کر دینا چاہیئے یا پھر دوست سے علیٰحدگی اختیار کر لینی چاہیئے۔

لِاَحَدٍ

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

اے مخاطب تو جس حال میں بھی ہے واپس آجا واپس آجا۔ اگرچہ تو کافر ہے۔ آگ پرست ہے۔ بُت پرست ہے واپس آجا۔

ایں درگہِ ما درگہِ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

یہ میری بارگاہ ناامیدی کی جگہ نہیں ہے۔ اگرچہ تو نے سینکڑوں بار توبہ کر کے توڑ دی ہے پھر بھی واپس آجا تیرے لئے میرے پاس جگہ باقی ہے۔

Marfat.com

لِاَحَدٍ

شیخے بزن فاحشہ گفت مستی

کز خیر گسستی و بہ شر پیوستی

ایک شیخ نے ایک فاحشہ عورت سے کہا کہ تو بے راہ رو ہے کیونکہ تُو نے نیکی کے راستے کو چھوڑ کر شرارت کا راستہ اپنا رکھا ہے۔

زن گفت چنانکہ می نمائم ہستم

تو نیز چناں کہ می نمائی ہستی؟

اس عورت نے جواب دیا۔ میں جیسی دکھائی دے رہی ہوں ایسی ہی ہُوں۔ اب بتلایئے آپ جیسے نظر آرہے ہیں کیا واقعی ایسے ہیں۔؟

سرمد غم عشق بوالہوس راندہند

سوز و غمِ پروانہ مگس راندہند

اے سرمد عشقِ الٰہی کا غم مکّاروں کو نہیں دیتے۔ پروانے کے سوز و غم کو مکّھیوں کو نہیں دیتے۔

عمرے باید کہ یار آید بہ کنار

دیں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

ایک زمانہ چاہیئے تاکہ دوست کا قرب نصیب ہو۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اس لازوال دولت کو سب کو نہیں دیتے۔

Marfat.com

آنکس کہ ترا تاج جہاں بانی داد
مارا ہمہ اسباب پریشانی داد

جس ذات نے اے بادشاہ تجھ کو بادشاہی تاج دیا ہے اسی نے ہمارے لئے ان تمام پریشانیوں کے اسباب مہیّا کئے ہیں۔

پوشانید لباس ہر کرا عیبے دید
بے عیباں را لباس عریانی داد

جن لوگوں کی نگاہوں میں اس نے عیب بینی دیکھی ان کو لباس پہننے کا حکم دیا اور بے عیب بیں کو عریانی (ننگا رہنا) کا لباس پہنایا۔

خواہی کہ رسد در دو جہانت بہبُود
در بندگیٔ رسول باشی بہ سجود

اگر تم چاہتے ہو کہ تم کو دونوں جہاں میں فلاح و بہبود حاصل ہو تو تم پر واجب ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت میں جھک جاؤ۔

گر فہم کنی ورنہ فہمی بے شک
حق است ہماں ہر چہ پیمبر فرمود

اس حکم کو خواہ تم سمجھو یا نہ سمجھو مگر یقیناً واجب الاتباع وہی حکم حق ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔

Marfat.com

اُردُو

حمد باری تعالیٰ
اور
نعتیں

Marfat.com

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

حمد باری تعالیٰ

جمیل نقوی

بندے سے تیری حمد خدایا محال ہے
کچھ کہہ سکوں زباں سے مری کیا مجال ہے

واحد ہے لَمۡ یَلِدۡ ہے خود اپنی مِثال ہے
جِس کا جواب ہو نہ سکے وہ سوال ہے

روحِ عظیم خالقِ ارض و سمَا ہے تو
یہ بات طے شدہ ہے کہ بیشک خدا ہے تو

Marfat.com

ہے تیری ذات مخزنِ اسرارِ کائنات
کِس کا یہ منھ بھلا کہ گِنائے تری صفات

اعراض عارضی ہیں تو جوہر ہیں بے ثبات
فانی ہر ایک چیز ہے باقی ہے تیری ذات

مرگ وزوالِ خلق خود اس کا ثبوت ہے
جو خالقِ حیات ہے وہ لایموت ہے

تو ہے وہ کاف ونون کہ جس سے ہے کائنات
حیّ وقدیر خالقِ کُل جاوداں حیات

مجموعۂ محاسن ومستجمعِ صفات
بے انتہا صفات مگر سب ہیں عینِ ذات

وہ کُل ہے جس کا جُزو نہیں تجزیہ نہیں
ایسا اگر نہ ہو تو خودی ہے خدا نہیں

Marfat.com

کرسی و عرش، انجم و افلاک و ماہتاب

ایک ایک ہی ترے یدِ قدرت سے فیضیاب

روشن ترے جمال سے ہی قرصِ آفتاب

ہیبت سے تیری سینۂ گیتی میں اضطراب

ظاہر ہے صاف رعب ترا ماہ و سال سے

گردش میں کُل نظام ہی خوفِ جلال سے

قبضہ میں تیرے ہی یہ معمائے ہست و بود

تیری گرفت میں ہیں ہر اک شے کے تار و پود

تیرے لیئے نہ کوئی زیاں ہے نہ کوئی سود

ظاہر ہر ایک شے ہے اس پر بھی بے نمود

ہر ذرّہ اپنی اپنی جگہ کوہِ طور ہے

عالم تمام عالمِ نور و ظہور ہے

Marfat.com

یہ زندگی یہ موت یہ دنیائے آب و رنگ
یہ آسماں یہ چاند یہ تارے یہ کوہ و سنگ

دریا میں موج موج میں خوابیدہ جل ترنگ
سینہ میں قلب قلب میں یہ جوش یہ اُمنگ

نقش و نگارِ دامنِ لیل و نہار ہیں
خلّاقیت کا تیرے عجب شاہکار ہیں

بالا و پست میں ہے نہ خورشید و ماہ میں
تو ہے اگر کہیں تو دلِ حق پناہ میں

مخفی نظر سے فکر و نظر کی نگاہ میں
رحمت کے اعتماد پہ چشمِ گناہ میں

آنکھوں سے دید کا جو کسی کو خیال ہے
احمدؐ کی ذات آئینۂ ذوالجلال ہے

Marfat.com

اِلتجا بحضورِ ربِّ غفور

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرمہائے سیاہ کو ترے عفوِ بندہ نواز میں

نہ بچا بچا کے تو رکھ تو اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ
جو شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

کبھی بہر سجدہ جو جھک گیا تو حرم سے آنے لگیں صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حُسن میں رہیں شوخیاں
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلفِ ایاز میں

Marfat.com

مُناجات بدرگاہِ ربّ العالمین

خداوندا تو مجھ کو دولتِ ایماں عطا فرما
جو تیری یاد میں بے چین ہو وہ جاں عطا فرما

غبارِ بارِ عصیاں کو میرے یکسر جو دھو ڈالے
مِرے مالک مجھے وہ دیدۂ گریاں عطا فرما

مِرا تن میرا دل تیری عبادت سے نہ غافِل ہو
لگن اپنی عطا کر، سِینۂ بریاں عطا فرما

کچل ڈالا جواں مردوں نے شرِّ نفس و شیطاں کو
مجھے بھی اُن کے صدقے جُرأتِ مرداں عطا فرما

رگوں میں میرے حُبِّ مُصطفٰے ہو موجزن یارب
سکونِ دل عطا فرما، قرارِ جاں عطا فرما

طریقِ احمدِ مُرسَل پہ مجھ کو استقامت دے
مِرے سینے میں یارب حکمتِ قرآں عطا فرما

اسیرِ نفسِ سرکش ہوں، مِرا ہر کام ناکارہ
دلِ بیمارِ کاہِل کے لئے درماں عطا فرما

Marfat.com

اُردُو نعتیں

نعت بحضُور خاتم الانبیاء از سیّد جمیل احمد نقوی

میری جانِب بھی ہو اِک نگاہ کرم اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیاء
آپ نورِ ازل آپ شمعِ حرم آپ شمسُ الضّحیٰ خاتم الانبیاء
اے بُروں از سخن شاہدِ ذُوالمنن فخرِ وشان زمن سَدِّبابِ مَحن
نورِ حق مِن وعَنْ مایۂ جان و تن مرحَبا مرحَبا خاتم الانبیاء
اے جمیل الشّیم اے امام الامم آپ ہیں صاحبِ جود و ابرِ کرم
ہستیِ مغتنم، قبلۂ محترم، اے رسولِ خُدا خاتم الانبیاء
اے فصیح البیاں، اے بلیغ اللِّساں، اے وحید الزّماں ماورائے گماں
آپ کا نُور ہے از کراں تا کراں، شاہدِ کبریا خاتم الانبیاء
مُرسِلِ مُرسَلاں، سرورِ عرشیاں، ہادیِ انس و جاں، مقبلِ مقبلاں
آپ کی ذات ہے باعثِ کن فِکاں رازِ ارض و سما خاتم الانبیاء
آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق رسا سدرۃُ المُنتہیٰ آپ کے زیرِ پا
آپ ہیں مظہرِ ذاتِ ربُّ العُلےٰ رہبرِ حق نُما خاتم الانبیاء
آپ فخرِ عجم آپ شانِ عرب آپ فضلِ اَتم آپ فیضانِ رب
سرورِ ذی حشم شاہِ والانسب، مرتضےٰ، مجتبےٰ خاتم الانبیاء

Marfat.com

آپ ہیں محرمِ رازِ اِنِّیْ، اَنَا ، آپ بدرُ الدُّجےٰ آپ کہفُ الوریٰ
کس کو جرأت ہے یہ کوئی جانے گا کیا آپ کا مرتبا خاتم الانبیاء

آپ ہیں وجہ تخلیقِ کَون و مکاں آپکے دم سے ہیں یہ زمین و زماں
آپ ہیں بے نشانی کا بیّن نشاں اے شہِ دوسرا خاتم الانبیاء
آپ شاہد بھی ہیں اور مشہُود بھی، آپ حامد بھی ہیں اور محمُود بھی
آپ قاصد بھی ہیں اور مقصُود بھی، اے حبیبِ خدا خاتم الانبیاء
آپ ناظر بھی ہیں اور منظور بھی، آپ ظاہر بھی ہیں اور مستُور بھی
آپ شاکِر بھی ہیں اور مشکُور بھی آپ صدرُ العُلےٰ خاتم الانبیاء
آپ کے سر پہ لَولاک کا تاج ہے آپ ہی کو فقط فخرِ معراج ہے
آپ کے ہاتھ اِسلام کی لاج ہے یا نبی مصطفےٰ خاتم الانبیاء
آپ نُورالہُدیٰ کنزِ خُلق و ادب آپ نُطقِ خدا آپ اُمّی لقب
ہے جمیلؔ آپ کے در کا ادنیٰ گدا، بحرِ جُود و سخا خاتم الانبیاء

تبرکات

خواجہ میر درد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

کیا مجھ کو داغوں نے سرو چراغاں — کبھو تو نے آکر تماشا نہ دیکھا
ندامت مصیبت۔ خجالت۔ بلائیں — ترے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا
تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا — برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

Marfat.com

نعت بحضور سیّدِ کونین صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلم

عُلّامہ ڈاکٹر محمّد اِقبال رحمۃُ اللہ علیہِ

لوح بھی تو۔ قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرّۂ ریگ کر دیا تو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو۔ عشق حضور و اضطراب

وہ دانائے سُبل ختم الرُّسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسٓ وہی طٰہٰ

Marfat.com

دِیگر

نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر
وہ بزمِ یثرب میں آکے بیٹھیں ہزار مُنہ کو چُھپا چُھپا کر

جو تیرے کوچے کے ساکنوں کا فضائے جنت میں دل نہ بہلا
تسلیاں دے رہی ہیں حوریں خوشامدوں سے منا منا کر

شہیدِ عشقِ نبیؐ کے مرنے میں بانکپن بھی ہیں سو طرح کے
اجل بھی کہتی ہے زندہ باشی ہمارے مرنے پہ زہر کھا کے

ترے ثنا گو عروسِ رحمت سے چھیڑ کرتے ہیں روزِ محشر
کہ اس کو پیچھے لگا لیا ہے گناہ اپنے اپنے دکھا دکھا کر

بتائے دیتے ہیں اے صبا ہم یہ گلستانِ عرب کی بُو ہے
مگر نہ اب ہاتھ لا ادھر کو وہیں سے لائی ہے تو اُڑا کر

شہید عشقِ نبی ہوں میری لحد پہ شمعِ قمر جلے گی
اٹھا کے لائیں گے خود فرشتے چراغ خورشید سے جلا کر

جسے محبت کا درد کہتے ہیں مایۂ زندگی ہے مجھ کو
یہ درد وہ ہے کہ میں نے رکھا ہے اس کو دل میں چھپا چھپا کر

اڑا کے لائی ہے اے صبا تو جو بوئے زلفِ معنبریں کو
ہمیں سے اچھی نہیں یہ باتیں خدا کی رہ میں بھی کچھ دیا کر

خیالِ راہِ عدم سے اقبال تیرے در پر ہوا ہے حاضر
بغل میں زادِ عمل نہیں ہے صلہ مری نعت کا عطا کر

Marfat.com

میر تقی میر

جرم کی کھوشر مگینی یارسولؐ — اور خاطر کی حزینی یارسولؐ

کھینچوں ہوں نقصان دینی یارسولؐ — تیری رحمت ہے یقینی یارسولؐ

رحمۃٌ للعالمینی یارسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یارسولؐ

لُطف تیرا عام ہے کرم رحمت — ہے کرم سے تیرے چشم مکرمت

مجرم عاجز ہوں کر ٹک تقویت — تو ہے صاحب تجھ سے ہے یہ مسئلت

رحمۃٌ للعالمینی یارسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یارسولؐ

نیک و بد تیرے ثنا خوانِ ہمم — لطف تیرا آرزو بخشِ اُمم

ملتفت ہو تُو، تو کاہے کا ہے غم — تو رحیم اور مستحقّ رحم ہم

رحمۃٌ للعالمینی یا رسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یارسولؐ

Marfat.com

روؤں ہوں شرم وگنہ سے زارزار　　بے عنایت کچھ نہیں اسلوبِ کار

دل کو جب ہوتا ہے آکر اضطرار　　زیرِ لب کہتا ہوں یہ میں بار بار

رحمۃٌ لّلعالمینی یا رسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

روسیاہی جرم سے ہے بیشتر　　روسفیدوں میں خجل مجھ کو نہ کر

ایک کیا آنکھیں ہیں میری ہی ادھر　　تجھ سے راجع بے بصر اہل نظر

رحمۃٌ لّلعالمینی یا رسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

جب تلک تاثیر کا تھا کچھ گماں　　گہ قرآں خواں میرؔ تھے گہہ سُبحہ خواں

وقت یکساں تو نہیں اے دوستاں　　اب یہی ہے ہر زباں وردِ زباں

رحمۃٌ لّلعالمینی یا رسولؐ

ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

Marfat.com

ظفرؔ، سراج الدین ابو ظفر بہادر شاہ

اے سرورِ دو کون شہنشاہ ذوالکرمؐ — سرخیلِ مرسلین و شفاعت گرِ اُمم

رنگِ ظہور سے ترے گلشن رُخِ حدوث — نور وجود سے ترے روشن دلِ قِدم

تو تھا سریرِ اوجِ رسالت پہ جلوہ گر — آدم جہاں ہنوز پسِ پردۂ عدم

صدقے زمین کے ہوتا نہ پھر پھر کے آسماں — رکھتا سرِ زمیں نہ اگر اپنا تو قدم

محروم تیرے دستِ مبارک سے رہ گیا — کیونکر نہ اپنا چاک گریباں کرے قلم

واللیل تیرے گیسوئے مشکیں کی ہے ثنا — والشمس ہے ترے رخِ پُرنور کی قسم

تیری جنابِ پاک میں ہے یہ ظفرؔ کی عرض — صدقے میں اپنے آل کی اے شاہِ محتشم

صیقل سے اپنے لُطف و عنایت کے دور کر — آئینۂ ضمیر سے میرے غبارِ غم

پہنچا نہ آستانِ مقدس کو تیرے میں — اس غم سے مثلِ چشمہ ہوئی میری چشم نم

پر خاکِ آستاں کو تری اپنی چشم میں

کرتا ہوں سرمہ میلِ تصور سے دم بدم

Marfat.com

غلام ہمدانی مصحفی امروہوی

حِنا سے ہے یہ تری سُرخ، اے نگار، انگشت
کہ ہو نہ پنجۂ مرجاں کی زینہار انگشت

ہلال و بدر ہوں یک جا عرق فشانی کو
رکھے جبیں پہ جو تو کر کے تاب دار انگشت

بیاں ضرور ہے اب دست و تیغ کا اُس کے
نِکل گئی سپرِ مہ سے جس کی پار انگشت

محمّدِ عربی معجزوں کا جِس کے کبھی
نہ کر سکے فلکِ پیر کا شمار انگشت

چمن میں اس کی رسالت کا جب کچھ آئے ہے ذکر
علم کرے ہے شہادت کی شاخسار انگشت

وظیفہ جس کا پڑھے ہے یہ دانۂ شبنم
دُعا میں جس کی ہے کھولے ہُوئے چنار انگشت

اگر ہو مہرۂ گہوارہ سنگِ فرش اُس کا
نہ چوسے اپنی کبھی طفلِ شِیر خوار انگشت

اٹھاوے گر کفِ افسوس ملنے کی وہ رسم
نہ ہووے پھر کبھی انگشت سے دوچار انگشت

کرے جو وصف وہ اِس تاجِ انبیاء کی رقم
قلم کی جوں نئے نرگس ہو تاجدار انگشت

Marfat.com

انشاء اللہ خاں انشاؔ دہلوی ثم لکھنوی

آپ خدا نے جب کہا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؐ — کیوں نہ کہیں پھر انبیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؐ

عرش سے آتی ہے صدا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؐ — نورِ جمالِ کبریا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ؐ

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

عرش کے کچھ نہیں فقط قائمۂ جلیل پر — لوحِ جبین مہر پر چشمۂ سلسبیل پر

ثبت یہی نقوش ہیں عدن کی ہر فصیل پر — ہے خطِ نسخ سے لکھا شہ پرِ جبرئیل پر

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

لمعۂ ذاتِ کبریا، باعثِ خلقِ جزو کُل — فخرِ جمیعِ مرسلیں رہبر و ہادیٔ سُبُل

نُور سے جس کے ہو گئی آتشِ کفر بجھ کے گُل — بعدِ نماز تھا یہی وِرد و وظیفۂ رُسُل

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بھیجتے ہیں سدا درود، وحش و طیور انس و جن — واہ عجب چیز ہے قلب ہو جس سے مطمئن

حور و بہشتِ جاوداں کس کو ملے ہیں اس کے بِن — انشا اگر نجات تو چاہے تو پڑھ یہ رات دن

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

مولٰینا قاسمؔ نانوتویؒ

الٰہی کس سے بیاں ہو سکے ثنا اس کی — کہ جس پہ ایسا تری ذاتِ خاص کا ہو پیار
جو تُو اُسے نہ بناتا تو سارے عالم کو — نصیب ہوتی نہ دولتِ وجود کی زنہار

تو فخرِ کون و مکاں زبدۂ زمین و زماں — امیرِ لشکرِ پیغمبراں شہِ ابرارؐ
تو بوئے گُل ہے اگر مثلِ گُل ہیں اور نبی — تو نورِ شمس ہے گر اور نبی ہیں شمسِ نہار
حیاتِ جان ہے تو، ہیں اگر وہ جانِ جہاں — تو نورِ دیدہ ہے گر ہیں وہ نورِ دیدۂ بیدار
جہاں کے سارے کمالات ایک تجھ میں ہیں — ترے کمال کسی میں نہیں مگر دو چار

اُمیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ — کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا شمار
جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کے تیرے پھروں — مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مرغ و مار
جو یہ نصیب نہ ہو اور کہاں نصیب مرے — کہ میں ہوں اور سگانِ حرم کی تیرے قطار
اُڑا کے باد مری مُشتِ خاک کو پسِ مرگ — کرے حضورؐ کے روضے کے آس پاس نثار

ولے یہ رُتبہ کہاں مُشتِ خاکِ قاسمؔ کا
کہ جائے کوچۂ اَطہر میں تیرے بن کے غبار

Marfat.com

مولٰینا اِمدآد اللہ تھانوی مہاجر مکیؒ

کر کے نثار آپ پر گھر بار یا رسُولؐ
اب آپڑا ہوں آپ کے دربار یا رسُولؐ

عالِم نہ مُتّقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں اُمّتی تمھارا گُنہ گار یا رسُولؐ

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسُولؐ

ذات آپؐ کی تو رحمت و شفقت ہے سر بسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یا رسُولؐ

کیا ڈر ہے اُس کو لشکرِ عصیان و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یا رسُولؐ

ہو آستانہ آپ کا اِمدآد کی جبیں
اور اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسُولؐ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

خواجہ الطاف حسین حالؔی پانی پتی

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا　　مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مُصیبت میں غیروں کے کام آنے والا　　وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماوٰی
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

خطا کار سے درگزر کرنے والا　　بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کو زیر و زبر کرنے والا　　قبائل کا شیرازہ کرنے والا
اُتر کر حرا سے سُوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مس خام کو جس نے کُندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب، جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اِک آن میں اُس کی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہَوا کا

سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا　　حقیقت کا گُر، ان کو اِک اِک بتایا
زمانے کے بگڑے ہوؤں کو بنایا　　بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر
وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اُٹھا کر

Marfat.com

سکھائی اُنھیں نوعِ انساں پہ شفقت — کہا، ہے یہ اسلامیوں کی علامت
کہ ہمسایہ سے رکھتے ہیں وہ محبت — شب و روز پہنچاتے ہیں ان کو راحت
وہ، جو حق سے اپنے لئے چاہتے ہیں
وہی ہر بشر کے لئے چاہتے ہیں

دیئے پھیر دل اُن کے مکر و ریا سے — بھرا ان کے سینے کو صِدق و صَفا سے
بچایا انھیں کِذب سے اِفترا سے — کیا سُرخرُو، خلق سے اور خدا سے
رہا قولِ حق میں نہ کچھ باک ان کو
بس اک شوب میں کر دیا پاک ان کو

جب اُمّت کو سب مل چکی حق کی نعمت — ادا کر چکی فرض اپنا، رسالت
رہی حق پر باقی نہ بندوں کی حجّت — نبیؐ نے کیا خلق سے قصدِ رحلت
تو اسلام کی وارث اک قوم چھوڑی
کہ دنیا میں جس کی مثالیں ہیں تھوڑی

شہیدی بریلوی

ہے سُورۂ وَالشَّمس اگر رُوئے محمدؐ — وَاللَّیل کی تفسیر ہوئی مُوئے محمدؐ
جب رُوئے محمدؐ کی نظر آئی تجلّی — سمجھا میں شبِ قدر ہے گیسوئے محمدؐ
ہر نخلِ بیابانِ عرب مجھ کو ہے طُوبیٰ — ہوں شیفتۂ قامتِ دلجوئے محمدؐ
رضوان کے لئے لے چلو سوغات شہیدی
گر ہاتھ لگے خار و خسِ کوئے محمدؐ

Marfat.com

نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ دہلوی

کیا تھا نور جب اللہ نے پیدا محمدؐ کا
اسی دن سے ہوا ہے عاشقِ شیدا محمدؐ کا

نہ ہو ذکرِ مبارک آپ کا وردِ زباں کیونکر
میں ہوں روزِ اول سے عاشقِ شیدا محمدؐ کا

فرشتے قبر میں پوچھیں گے گر مجھ سے تو کہہ دوں گا
کہ ہوں بندہ خدا کا اور ہوں شیدا محمدؐ کا

خدایا جب مری اس قالبِ خاکی سے جاں نکلے
زباں پر اس گھڑی جاری رہے کلمہ محمدؐ کا

خیال مہر و مہ دل سے تو فوراً بھول جائے گا
نظر آجائے گا جس دم تجھے روضہ محمدؐ کا

بشر کی تاب و طاقت کیا جو لکھے نعت احمدؐ کی
خدا ہی جانتا ہے خوب بس رتبہ محمدؐ کا

خدا نے ذاتِ احمدؐ کو وہ اعلیٰ مرتبہ بخشا
کہ دم بھرتے ہیں ہر دم حضرتِ عیسیٰ محمدؐ کا

ملائک نے کیا تھا اس سبب سے سجدہ آدم کو
کہ پیشانی سے ان کی نور تھا پیدا محمدؐ کا

خدا بھی حشر میں پوچھے گا گر عاشق تُو کس کا ہے
تو کہہ دوں گا محمدؐ کا محمدؐ کا محمدؐ کا

تمنّا ہے کہ فوراً جاں بحق تسلیم ہو جاؤں
نظر آئے جو مجھ کو شیفتہ روضہ محمدؐ کا

Marfat.com

حکیم مومن خان مومنؔ دہلوی

ہوں تو عاشق مگر اطلاق یہ ہے بے ادبی — میں غلام اور وہ صاحب ہے، میں امت، وہ نبی
یا نبی یک نگہِ لطف بہ اُمّی و اَبی — مرحبا سیّدِ مکّی مدنیّ العربی!

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

مظہرِ نورِ خُدا شکل ہے محسود صنم — محو تیرے ملک و حور و پری و آدم
کیا ہی عالم ہے کہ تصویر ہی کا سا عالم — من بے دل، بجمالِ تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است، بدیں بوالعجبی

دشتِ عالم میں سراسیمہ گزاری اوقات — آج تک منزلِ مقصود نہ پائی ہیہات
مدد اے خضر کرامت کہ نہیں پائے ثبات — ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آبِ حیات

شربتم دہ کہ زِحَد میگزرد تشنہ لبی

خود کہا ابن ذَبیحَین، تو ظاہر میں کہا — جوہر پاک کی خوبی ہے فرشتوں سے سوا
سر سے لے پاؤں تلک نورِ خدا، نامِ خدا — نسبتے نیست بذاتِ تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم، تو چہ عالی نسبی

صاحبِ خانہ سے ہوتا ہے مکاں کا اکرام — وہی جنت ہے جہاں میں ہو جہاں تیرا قیام
آب ہر چشمہ کرے کوثر و تسنیم کا کام — نخلِ بُستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام

زاں شدہ شہرۂ آفاق بہ شیریں رطبی

Marfat.com

از حضرت داغ دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی شان ہے کیا شانِ رسولِ عربی
آپ پر جان ہے قربان رسولِ عربی

کس نے یہ مرتبہ پایا۔ یہ ہوا کس کو عروج
ہوئے اللہ کے مہمان رسول عربی

ہے وہی حکم خداوند تعالیٰ بیشک
جو ہوا آپ کا فرمان رسول عربی

آپ کا رتبہ ہے ایسا کہ جناب جبرئیل
آپکے در کے ہیں دربان رسول عربی

دیگر

کرو غم سے آزاد یا مصطفےٰ
تمھیں سے ہے فریاد یا مصطفےٰ

نہ پامال مجھکو زمانہ کرے
نہ مٹّی ہو برباد یا مصطفےٰ

زباں پر ترا نام جاری رہے
کرے دل تری یاد یا مصطفےٰ

نہ چھوٹے کبھی مجھ سے راہِ صواب
نہ ہو ظلم و بیداد یا مصطفےٰ

Marfat.com

عنایت کی ہو جائے اس پر نظر
رہے داغ دل شاد یا مصطفٰےؐ

نعت بحضور رحمۃٌ لِّلعَالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم

از حضرت امیر مینائی رحمۃ اللہ علیہ

جب مدینے کا مسافر کوئی پا جاتا ہوں
حسرت آتی ہے یہ پہنچا ہیں رہا جاتا ہوں

دو قدم بھی نہیں چلنے کی ہے مجھ میں طاقت
شوق کھینچے لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں

قافلے والے چلے جاتے ہیں آگے آگے
مدد اے شوق کہ پیچھے ہیں رہا جاتا ہوں

اس لئے کہ نہ مِلے روکنے والوں کو پتہ
محو کرتا ہوا نقش کفِ پا جاتا ہوں

فیض مولا سے ابھی صبر کی طاقت ہے امیرؔ
جو کڑی سامنے آتی ہے اٹھا جاتا ہوں

اب کہاں چین۔ خبر دی۔ مرے جی نے مجھ کو
کہ مدینے میں بلایا ہے نبی نے مجھ کو

Marfat.com

پَر نکل آئیں جو طائر کی طرح دور نہیں
ہمہ تن شوق بنایا ہے خوشی نے مجھ کو
شوقِ محبوبِ الٰہی میں نہیں صبر کی تاب
لے چل اے جذبۂ دل جلد مدینے مجھ کو
ہے یقین راہ میں مل جائیں گے جبرئیل امین
سب بتا دیں گے زیارت کے قرینے مجھ کو
اب نہ ٹھہروں جو کرے میری خوشامد بھی وطن
کہ پکارا ہے غریبی الوطنی نے مجھ کو
رات دن ہند میں رہتا ہے یہی دھیان امیرؔ
اب کیا یاد رسولِ عربیؐ نے مجھ کو

دل آپ پر تصدق۔ جاں آپ پر سے صدقے
آنکھوں سے سَر ہے قرباں۔ آنکھیں ہیں سَر سے صدقے
کہتے ہیں گردِ عارض باہم یہ دونوں گیسو
میں ہوں ادھر سے صدقے تو بھی ادھر سے صدقے
کہتا ہے مہر۔ مہ سے رُخ دیکھکر نبی کا
تو شام سے ہے قرباں میں ہوں سحر سے صدقے
ناف زمیں ہے شہ کا مانند کعبہ روضہ
شرقی ادھر سے قربان غربی ادھر سے صدقے

Marfat.com

بولے ملک جو آدم نازاں ہوئے ولا پر
تم آج ہو فدائی ہم پیشتر سے صدقے
جو مال امیر کا ہے مالک ہیں آپ اُس کے
دل آپ پر سے صدقے جاں آپ پر سے صدقے

آتے تھے یوں ملائکہ حضرت کے سامنے
جیسے فقیر۔ صاحب دولت کے سامنے
چاہیں جسے وہ دولتِ کونین بخش دیں
یہ بات کیا ہے۔ ان کی سخاوت کے سامنے
ہو سامنا اجل کا تو یثرب میں یا خُدا
مرقد بنے تو شاہ کی تربت کے سامنے
اندھا کیا ہے شوق نے دریا ہو یا کنواں
کچھ سُوجھتا نہیں ہے محبّت کے سامنے
مشکل نہیں ہے خنکیٔ باراں ترا امیر
اس آفتاب مہر و مروّت کے سامنے

زہے نصیب مدینہ مقام ہو جائے
درِ حبیب پہ اپنا سلام ہو جائے
تری جناب مقدس میں اے رسولِ کریم
قبول اپنا درود و سلام ہو جائے

Marfat.com

مدینے جاؤں پھر آؤں مدینے پھر جاؤں
تمام عمر اسی میں تمام ہو جائے
بلا لو جلد مدینے یہ ہے امیرؔ کو خوف
کہیں نہ عمر دو روزہ تمام ہو جائے

دو عالم کے سرتاج اللہ والے — مجھے اب تو قدموں میں اپنے بلا لے
یہ عالم ہے داغ جدائی سے دل کا — پڑے ہیں مجھے اپنے جینے کے لالے
کھٹک سی کھٹک ہے تپک سی تپک ہے — زبان پر ہیں کانٹے جگر میں ہیں لالے
کہیں مجھ کو ٹھنڈا نہ کر دیں جلا کر — مری سرد آہیں مرے گرم نالے
نکیریں آنکھیں دکھانے نہ پائیں — مجھے آ کے دامن میں اپنے چھپا لے
دھڑکتا ہے دل ہجر کی دشمنی سے — یہ بے درد ایسا نہو مار ڈالے
مری جاں نکلے تو قدموں پہ تیرے — خدا یہ بھی ارماں میرا نکالے
کہیں دفن ہوں عاشقانِ محمدؐ — مگر سب مدینے کو ہیں جانے والے
رسولِ خدا سے جدائی ہے آفت — خدا یہ مصیبت کسی پر نہ ڈالے
مری روح نکلے بدن سے تو حوریں — کھڑی ہوں در خلد پر منہ نکالے
جدائی کے صدمے ضعیفی کا عالم — کہاں تک امیرؔ اپنے دل کو سنبھالے

فرشتوں میں ہے ہنگامہ رسول پاک آتے ہیں
کھلیں رحمت کے دروازے شہ لولاک آتے ہیں

Marfat.com

ستاروں سے کہو آنکھیں بچھائیں اُنکی آمد ہے
ملائک جن کے در پر جھاڑنے کو خاک آتے ہیں
طلب معشوق کی عاشق نے کی ہے بھیج کر خلعت
لئے جبرئیل سر پر آپ کی پوشاک آتے ہیں
براقِ برق دم سے برق خوش ہو ہو کے کہتی ہے
چلن کیا کیا تجھے اے توسن چالاک آتے ہیں
ہے آمد آمد ان کی جن کے سودائے محبّت میں
عدم سے سوئے ہستی گل گریباں چاک آتے ہیں
اٹھا کر انگلیاں کہتی ہیں موجیں بحرِ رحمت کی
کہ دریائے رسالت کے بڑے تیراک آتے ہیں

یا خدا جسم میں جب تک کہ مری جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے
شامیانہ پر جبرئیل کا ہو تربت پر
کشتۂ عشقِ محمدؐ کی یہ پہچان رہے
دین و دنیا میں جو پایا وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپ کے مہمان رہے
ماعَرَفْنَاکَ سے مقصود تھا یہ حضرت کا
بے خبر اپنی حقیقت سے نہ اِنسان رہے

Marfat.com

ناامیدی سے بچانا مرے دل کو یارب
وصل ممکن نہیں تو وصل کا ارمان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم
مرسلِ داور خاصِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلّم
نورِ مجسم نبیِّ اعظم سرورِ عالم مونسِ آدم
نوح کے ہمدم خضر کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلّم
بحرِ سخاوت کانِ مروت آیۂ رحمت شافعِ امّت
مالک جنّت قاسمِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم
رہبرِ موسیٰ ہادیِ عیسیٰ تارکِ دنیا مالکِ عقبیٰ
ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلّم
فخرِ عیاں ہیں عرشِ مکاں ہیں شاہِ شہاں ہیں سیفِ زماں ہیں
سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر صلّی اللہ علیہ وسلّم

مہر سے مملو ریشہ ریشہ نعت امیرؔ ہے اپنا پیشہ
رہتا ہے ورد ہمیشہ اکثر صلی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

حضرت احمد رضا خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی — سب سے بالا و والا ہمارا نبی
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی — ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی
جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس — دونوں عالم کا ہمارا نبی
بجھ گئیں جنکے آگے سبھی مشعلیں — شمّع وہ لیکر آیا ہمارا نبی
خلق سے اولیاء اولیا سے رسل — اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی — چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے — پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی
ملک کونین میں انبیاء تاجدار — تاجداروں کا آقا ہمارا نبی
سارے اچھوں میں اچھّا سمجھئے جسے — ہے اس اچھّے سے اچھّا ہمارا نبی
جس نے مردہ دلوں کو دی عمرِ ابد — ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی

دل کو ان سے خُدا جُدا نہ کرے
بے کسی لُوٹ لے خدا نہ کرے
اِک وہی ہیں جو بخش دیتے ہیں
کون ان جرموں پر سزا نہ کرے

Marfat.com

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے
منکر آج ان سے التجا نہ کرے
لے رضاؔ۔ سب چلے مدینے کو
میں نہ جاؤں ارے خدا نہ کرے

سرتا بقدم ہے تنِ سلطان زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول
صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بن پھول
اِس غنچۂ دل کو بھی تو ایما ہو کہ بن پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول
واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دُلھن پھول
کیا بات رضاؔ اس چمنستان کرم کی
زُہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول

اے شافع امم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر
دریا کا جوش۔ ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا
میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

Marfat.com

منزل کڑھی ہے رات اندھیری۔ ہیں نا بلد
اے خضر لے خبر مری اے ماہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

جنگل درندوں کا ہے۔ ہیں بے یار۔ شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضاؔ
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

لَمْ یَأْتِ نظیرُکَ فِی نَظَرٍ مِثْلِ تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو۔ ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحرُ علیٰ والموج طغیٰ۔ منِ بیکس و طوفان ہوش ربا
منجھدار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا

یا شمسُ نظرتِ الیٰ لیلیٰ چو بہ طیبہ رسی عرضے بکنی
تورے جوت کی جھل جھل جگ میں رچی موری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھِم رِم جھِم دو بُوند اِدھر بھی گرا جانا

القلبُ شجون والھم شجون دل زار چنیں جاں نیز چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مورا کون ہے تیرے سوا جانا

Marfat.com

الروحُ فِداک فزد حرقًا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من۔ دھن سب پھونک دیو یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضؔا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبّا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

از حضرت بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم — کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کعبہ ہمارا کوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم — مصحف ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
لے کے مرادیں آئینگے مرجائینگے مٹ جائینگے — پہنچیں تا ہم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
طوبیٰ کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو — دیکھو قد دلجوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نام اسی کا باب کرم ہے دیکھ یہی محراب حرم ہے — دیکھ خم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدمؔ دل کی دنیا لہکی — کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دِیگر

نہ کرو جُدا خُدارا مجھے اپنے آستاں سے — کہ نہیں ہے پھر ٹھکانہ جو اٹھا دیا یہاں سے
مجھے خاک میں ملا کر میری خاک بھی اُڑا دے — ترے نام پر مٹا ہوں مجھے کیا غرض نشاں سے
یہی میری زندگی ہے یہی میری بندگی ہے — کہ ذرا لپٹ کے رولوں تیرے سنگ آستاں سے

اسی خاکِ آستاں پہ کسی دِن فنا بھی ہوگا
کہ بنا ہوا ہے بیدمؔ اسی سنگِ آستاں سے

Marfat.com

از حضرت حسنؔ رضا خانصاحب رحمۃ اللہ علیہ

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلّی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت نزع سر تری چوکھٹ پہ دھرا ہو
جتنی ہوں قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو

کیوں اپنی گلی میں وہ روادار صدا ہو
جو دور ہی سے راہ گدا دیکھ رہا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انھیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک بھی دیں اور کہیں منگتا کا بھلا ہو

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھائے
جس کو مرے سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

ڈھونڈھا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
کیونکر وہ ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

مٹی نہ ہو برباد مری یونہی الٰہی
جب خاک اُڑے میری مدینے کی ہوا ہو

دے ڈالئے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ
اے چارۂ دل دردِ حسنؔ کی بھی دوا ہو

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے یہ دل بیقرار ہم بھی ہیں

ہمارے دستِ تمنّا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے شہریار ہم بھی ہیں

ادھر بھی توسنِ اقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مشت غبار ہم بھی ہیں

کھلا دو غنچۂ دل صدقہ اپنے دامن کا
امیدوار نسیم بہار ہم بھی ہیں

تمہاری ایک نگاہ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سر رہ گذار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ کس شہنشہ والا کا صدقہ بٹتا ہے
کہ خسروؤں میں پڑی ہے پکار ہم بھی ہیں

حسنؔ ہے جنکی سخاوت کی دُھوم عالم میں
انھیں کے لطف کے اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

Marfat.com

مُحسِنؔ کاکوروی، مولوی محمد محسن

ظلمت کا چراغ بے ضیا ہے
انجم کا ستارہ ڈوبتا ہے

مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے
مرّیخ کی سمت مشتری ہے

رُوپوش دبیرِ چرخِ اخضر
ظلمت کا سیاہ کرکے ابتر

اہلِ مدِ کہکشاں ہے مفرور
پروانہ نویس، شمعِ کافور

زہرہ کا سفید ہوگیا رنگ
نظمِ پرویں کا قافیہ تنگ

سبزہ ہے کنارِ آب جُو پر
یا، خضر ہے مستعد وضو پر

اِک شاخ رکوع میں رُکی ہے
اور دوسری سجدہ میں جھکی ہے

کیاری ہر ایک، اعتکاف میں ہے
اور آبِ رواں طواف میں ہے

با شان و شکوہ جلوہ فرما
شاہنشہِ تخت گاہ اِلّا

سامانِ ظہور کی ہے تمہید
قدرت پہ ہو رہی ہے تاکید

لو ہم نے حباب کو عطا کی
آبِ حیواں کو "میر بحری"

جان و دلِ مُرسلیں محمدؐ
روحِ روح الامیں محمدؐ

پیدا ہوئے خاتم النّبیّن
مہرِ عرفان، عزّ و تمکین

گنجینۂ اصطفا محمدؐ
آئینۂ حق نما محمدؐ

نازل ہے زمیں پہ کبریائی
بندے کے لباس میں خدائی

اس وقت دیار میں عرب کے
مطلع سے تجلّیاتِ رب کے

بُرجِ شرفِ قریشیاں میں
اور ہاشمیوں کے خاندان میں

کعبہ کی زمینِ نامور سے
اور عبد المطّلب کے گھر سے

اسلام کا آفتاب چمکا
بے پردہ و بے نقاب چمکا

پیدا ہوئے سرورِ دو عالمؐ
پیدا ہوئے فخرِ نوحؑ و آدم

شاہنشہِ اصفیا محمدؐ
تاجِ سرِ انبیاؑ محمدؐ

Marfat.com

مولینا محمّد علی جوہر

تنہائی کے سب دن ہیں تنہائی کی سب راتیں
اب ہونے لگیں اُن سے خلوت میں ملاقاتیں

ہر لحظہ تشفی ہے ہر آن تسلّی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی ہر دم ہیں مداراتیں

کوثر کے تقاضے ہیں، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے، ہر روز یہی باتیں

معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر ہیں اور ایسی کراماتیں

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بُلا بھیجیں
بھیجی ہیں دُرودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

Marfat.com

حسرتؔ موہانی

پھر آنے لگیں شہرِ محبّت کی ہوائیں
پھر پیشِ نظر ہو گئیں جنّت کی فضائیں

اے قافلے والو! کہیں وہ گنبدِ خضرا
پھر آتے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دِکھائیں

ہاتھ آتے اگر خاک ترے نقشِ قدم کی
سر پر کبھی رکھّیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

نظّارہ فروزی کی عجب شان ہے پیدا
یہ شکل و شمائل، یہ عبائیں یہ قبائیں

کرتے ہیں عزیزانِ مدینہ کی جو خدمت
حسرتؔ انھیں دیتے ہیں وہ سب دل سے دعائیں

Marfat.com

مولینا ظفر علی خاں

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض وسما کی محفل میں "لولاک لما" کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیّاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا، جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

بوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکانِ فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گی عاقل کو یہ قرآں کے سیپاروں میں

Marfat.com

مولٰینا مفتی محمّد شفیع

پھر پیشِ نظر گنبدِ خضرا ہے حرم ہے　　پھر نامِ خدا روضۂ جنت میں قدم ہے

پھر شکرِ خدا سامنے محرابِ نبی ہے　　پھر سر ہے مرا اور ترا نقشِ قدم ہے

محراب نبی ہے کہ کوئی طورِ تجلّی　　دل شوق سے لبریز ہے اور آنکھ بھی نم ہے

پھر منّتِ دربان کا اعزاز ملا ہے　　اب ڈر ہے کسی کا نہ کسی چیز کا غم ہے

پھر بارگہِ سیّدِ کونینؐ میں پہنچا　　یہ اُن کا کرم اُن کا کرم اُن کا کرم ہے

یہ ذرّۂ ناچیز ہے خورشید بداماں　　دیکھ اُن کے غلاموں کا بھی کیا جاہ و حشم ہے

ہر موئے بدن بھی جو زباں بن کے کرے شکر　　کم ہے بخدا ان کی عنایات سے کم ہے

رگ رگ میں محبت ہو رسولِ عربیؐ کی　　جنت کے خزائن کی یہی بیع سلم ہے

وہ رحمتِ عالَم ہے شہِ اسود و احمر　　وہ سیدِ کونین ہے آقائے اُمم ہے

وہ عالمِ توحید کا مظہر ہے کہ جس میں　　مشرق ہے نہ مغرب ہے عرب ہے نہ عجم ہے

دل نعتِ رسولِ عربیؐ کہنے کو بے چین

عالَم ہے تحیّر کا زباں ہے نہ قلم ہے

Marfat.com

مولٰنا سیّد سلیمان ندوی

عشقِ نبویؐ دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدۂ دہر میں وہ شمعِ ہُدٰی ہے

پڑھتا ہے دُرود آپ ہی تجھ پر ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی مُصوّر بھی فدا ہے

نورِ نبویؐ مقتبس از نورِ خدا ہے
بندہ کو شرف نسبت مولا سے مِلا ہے

احمدؐ سے پتہ ذاتِ اَحَد کا جو مِلا ہے
مَصنُوع سے صانع کا پتہ سب کو چلا ہے

بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت
جو پیروِ احمدؐ ہے وہ محبوبِ خُدا ہے

آمد تری اے ابرِ کرم رونقِ عالم
تیرے ہی لئے گلشنِ ہستی یہ بنا ہے

فردوس وجہنّم تیری تخلیق سے قایم
یہ فرق بدو نیک ترے دم سے ہوا ہے

فرمانِ دو عالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے

لے جائے گا منزل سے بہت دُور بشر کو
جو جادہ سفر کا ترے جادہ کے سِوا ہے

Marfat.com

ریاضؔ خیرآبادی

نام کے نقش سے روشن یہ نگینہ ہو جائے
کعبۂ دل مرے اللہ مدینہ ہو جائے

وہ چمک درد کی ہو دل میں کہ بجلی چمکے
دامنِ طور ذرا آج یہ سینہ ہو جائے

تو جو چاہے ارے او مجھ کو بچانے والے
موجِ طوفانِ بلا اُٹھ کے سفینہ ہو جائے

ظلمتِ کفر سے بڑھ کے ہے سیاہی دل کی
دُور کیونکر دلِ اغیار سے کینہ ہو جائے

آنکھ میں برق سرِ طور ہو گنبد کا کلس
شرف اندوزِ زیارت یہ کمینہ ہو جائے

دل رہے ہاتھ میں تیرے مرے پہلو کے عوض
چاہتا ہوں مری خاتم کا نگینہ ہو جائے

اس کی تقدیر جو پامال ہو تیرے در پر
اس کی تقدیر کہ جو خاکِ مدینہ ہو جائے

دفن ہوں ساتھ ترے مرے گہر ہائے سخن
خاک میں مل کے نمایاں یہ دفینہ ہو جائے

جان کی طرح تمنّا ہے یہی دل میں ریاضؔ
مروں کعبہ میں تو مُنہ سُوئے مدینہ ہو جائے

Marfat.com

مولٰینا حامد حسن قادری (بچھرایونی)

هوَ اَفصح بمقاله　　هوَ اَکمل بنواله
هوَ اَعظم بجلاله　　هو افقد بمثاله
بلغ العُلیٰ بکماله
کشف الدجیٰ بجماله
حسُنت جمیع خصاله
صلّوا علیه وآله

هُوَ حامد ومحمّدٌ　　هوماجد و ممجَّد
هوامجد هواحمدٌ　　هومرشد هوارشد
بلغ العُلیٰ بکماله

وہ بشیرؐ بھی وہ نذیرؐ بھی　　وہی آپؐ اپنی نظیر بھی
وہ زمیں پہ شاہ وامیر بھی　　وہ فلک پہ عرش مسیر بھی
بلغ العُلیٰ بکماله

وہ قسیمؐ بھی وہ جسیمؐ بھی　　وہ نسیمؐ بھی وہ وسیمؐ بھی
وہ رؤفؐ بھی وہ رحیمؐ بھی　　وہ خلیلؐ بھی وہ کلیمؐ بھی
بلغ العُلیٰ بکماله

وہ رفیعؐ اپنے کمال میں　　وہ حسینؐ اپنے جمال میں
وہ عزیزؐ اپنی خصال میں　　وہ فنا خدا کے وصال میں
بلغ العُلیٰ بکماله

Marfat.com

وہی اَرفع الدرجات بھی وہی اکمل البرکات بھی
وہی جامع الحَسَنات بھی وہ جدا بھی، واصلِ ذات بھی
بلغ العُلیٰ بکمالہٖ

ہے انھیں کا فیض جہان میں وہ نماز میں وہ اذان میں
وہ یگانہ آن میں شان میں وہ گئے فلک پر اک آن میں
بلغ العُلیٰ بکمالہٖ

یہ جو قصرِ سبز رواق ہے یہ جو چرخ ہفت طباق ہے
یہ انھیں کے قصر کا طاق ہے یہ انھیں کے زیر براق ہے
بلغ العُلیٰ بکمالہٖ

وہ ورائے ہفت فلک گئے کہ جہاں نبی نہ مَلک گئے
وہ مقامِ قُربِ تلک گئے جو نہاں تھے نور جھلک گئے
بلغ العُلیٰ بکمالہٖ

انھیں بے حجاب خدا ملا انھیں مرتبہ یہ بڑا ملا
انھیں کیا دیا انھیں کیا ملا جو دیا دیا جو ملا ملا
بلغ العُلیٰ بکمالہٖ

کشف الدّجیٰ بجمالہٖ
حَسُنت جمیع خصالہٖ
صلّوا علیہ و آلہٖ

Marfat.com

حضرت جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

الصّلوٰۃ والسّلام اے رحمۃٌ لّلعالمین
الصّلوٰہ والسّلام اے صادق الوعدالاَمین

اے مدینے کے مہاجر۔ سبز گنبد کے مکیں
عرش ہے تیرے قدم کے فیض سے یہ سرزمیں

دلکشی میں کہربا ہے تیرا سنگِ آستاں
ہر طرف سے کھنچ کے آتی ہیں یہاں پیشانیاں

ہر زمین ہر مملکت سے مرد و زن ۔ پیر و جواں
تیری راہوں میں رواں ہیں کارواں در کارواں

کوئی ان میں بادشہ ہے۔ کوئی ہے ان میں فقیر
سب نظر آتے ہیں تیرے دام الفت کے اسیر

کوئی ان میں سادہ دل ہیں اور کوئی فرزانہ ہیں
ایک ہی شمعِ محبّت کے مگر پروانہ ہیں

عشق کے بندوں کا مسلک پوچھنا بے سود ہے
تیرا در ہر قافلے کی منزل مقصود ہے

گرگ بھی۔ گمراہیاں بھی۔ پیچ بھی راہوں میں ہیں
راہبر بھی اور رہزن بھی کمین گاہوں میں ہیں

تیرے دیوانے مگر چلنے سے رُک سکتے نہیں
پاؤں تھک جاتے ہیں دل انکے مگر تھکتے نہیں

Marfat.com

ہر قدم پر رہبروں کے جال میں پھنستے ہوئے
پتّھروں پر ڈگمگاتے۔ ریت میں دھنستے ہوئے

درد دِل ہیں۔ لب پر دُعا اُٹھتے بیٹھتے
چلتے رہتے ہیں مثالِ گرد اُٹھتے بیٹھتے

یہ عقیدت کیش۔ مردانِ خدا۔ یہ خُوش نصیب
آخر کار آہی جاتے ہیں ترے در کے قریب

یہ اِسیرانِ محبّت ہیں ترے ادنیٰ غلام
یا محمدؐ مصطفیٰ لے لیجئے ان کا سلام

اَلصَّلٰوۃُ والسَّلام۔ اے منبعِ صدق وصفا
اَلصَّلٰوۃُ والسَّلام۔ اے مخزنِ جود وسخا
اے کہ ہے تو ہی غریبوں کا سہارا۔ السَّلام
کون ہے تیرے سِوا یا ور ہمارا۔ السَّلام

اَلسَّلام اے شمع ہستی کے اُجالے اَلسَّلام
قسمت بیدار ہو کر سو جانے والے اَلسَّلام

سَلام

سلام اَے آمنہ کے لال اَے محبوبِ سُبحانی
سلام اَے فخرِ مَوجودات فخرِ نوعِ انسانی

Marfat.com

سلام اے سرِّ وحدت اے سراجِ بزمِ ایمانی
زہے یہ عزت افزائی زہے تشریف ارزانی

سلام اے ظلِّ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

سلام اے صاحبِ خلقِ عظیم انساں کو سکھلا دے
یہی اعمالِ پاکیزہ یہی اشغالِ روحانی

ترے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں
شریکِ حالِ قسمت ہوگیا پھر فضلِ ربانی

تری صورت تری سیرت ترا نقشہ ترا جلوہ
تبسم گفتگو بندہ نوازی خندہ پیشانی

حفیظِ بے نوا بھی ہے گدائے کوچۂ الفت
عقیدت کی جبیں تیری مروّت سے ہے نورانی

سلام اے آتشیں زنجیرِ باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

Marfat.com

اصغر گونڈوی

دل نثارِ مصطفیٰ ﷺ جاں پائمالِ مصطفیٰ ﷺ
یہ اویسؓ مصطفیٰ ﷺ ہے وہ بلالؓ مصطفیٰ ﷺ

دونوں عالم تھے مرے حرفِ دعا میں غرق و محو
میں خدا سے کر رہا تھا جب سوال مصطفیٰ ﷺ

سب سمجھتے ہیں اسے شمعِ شبستانِ حرا
نور ہے کونین کا لیکن جمالِ مصطفیٰ ﷺ

عالم ناسوت میں اور عالم لاہوت میں
کوندتی ہے ہر طرف برق جمالِ مصطفیٰ ﷺ

عظمت تنزیہہ دیکھی، شوکت تشبیہ بھی
ایک حالِ مصطفیٰ ﷺ ہے ایک قالِ مصطفیٰ ﷺ

دیکھئے کیا حال کر ڈالے شبِ یلدائے غم
ہاں نظر آئے ذرا صبحِ جمالِ مصطفیٰ ﷺ

ذرّہ ذرّہ عالم ہستی کا روشن ہو گیا،
اللہ اللہ! شوکت و شانِ جمالِ مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

جگرؔ مرادآبادی

اک رند ہے اور مدحتِ سلطانِؐ مدینہ
ہاں کوئی نظر رحمت سلطانِؐ مدینہ

تو صُبح ازل آئینۂ حُسنِ ازل بھی
اے صَلِّ علیٰ صورتِ سلطانِ مدینہ

اے خاکِ مدینہ تری گلیوں کے تصدّق
تو خُلد ہے تو جنتِ سلطانِ مدینہ

ظاہر ہیں غریب الغربا پھر بھی یہ عالم
شاہوں سے سوا سطوتِ سلطانِ مدینہ

اس طرح کہ ہر سانس ہو مصروفِ عبادت
دیکھوں ہیں درِ دولت سلطانِ مدینہ

کونین کا غم، یادِ خدا، دردِ شفاعت
دولت ہے یہی دولت سلطانِ مدینہ

اس امّتِ عاصی سے نہ منہ پھیر خدایا
نازک ہے بہت غیرتِ سلطانِ مدینہ

اے جاں بلب آمدہ، ہشیار، خبردار
وہ سامنے ہیں حضرت سلطانِ مدینہ

کچھ اور نہیں کام جگرؔ مجھ کو کسی سے
کافی ہے بس اک نسبتِ سلطانِ مدینہ

Marfat.com

حاجی اصطفا خاں، اِصطفا لکھنوی

جڑے ہوئے ہیں جو دِل میں مرے نگینے سے
یہ داغِ ہجر ہیں لایا ہوں جو مدینے سے

نہ کیوں ہو نورِ مجسّم وہ جسمِ بے سایہ
نکال دی گئی ظلمت ہو جس کے سینے سے

مہکتی رہتی ہیں جس سے مدینہ کی گلیاں
علاقہ کیا کسی خوشبو کو اس پسینے سے

نہ رہ سکے گا مدینہ میں بے ادب گستاخ
وہی رہے گا یہاں جو رہے قرینے سے

سفرِ حجاز کا جب اصطفا ہو آخر بار
تو جان ساتھ ہی نکلے مری مدینے سے

Marfat.com

منوّر بدایونی

نہ کہیں سے دُور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جِسے چاہیں اُس کو نواز دیں یہ درِ حبیبؐ کی بات ہے

جِسے چاہا دَر پہ بُلا لیا جِسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کَرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خُدا نہیں، بخُدا نہیں، وہ مگر خُدا سے جُدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ ہیں کیا نہیں یہ مُحِبِّ حبیبؐ کی بات ہے

وہ مچَل کے راہ میں رہ گئی، یہ تڑپ کے دَر سے لِپٹ گئی
وہ کِسی اَمیر کی شان تھی، یہ کِسی غریب کی بات ہے

تُجھے اَے مُنوّرِ بے نوا درِ شہ سے چاہئے اَور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Marfat.com

شکیلؔ بدایونی

موت ہی نہ آجائے کاش ایسے جینے سے
عاشقِ نبیؐ ہوکر دُور ہوں مدینے سے

فرقتِ محمدؐ میں خوں فشاں ہیں یوں آنکھیں
جیسے مے چھلکتی ہو سُرخ آب گینے سے

زندگی کے طوفاں میں جب کہ ناخدا تم ہو
کیوں نہ ہوں خُدا والے مطمئن سفینے سے

کون سی دُعا ہے وہ جو اثر نہیں رکھتی
ہاں مگر یہ لازم ہے مانگئے قرینے سے

اے حَسینِ بطحا سُن، ہے یہی خوشی میری
عمر بھر لگا رکھوں تیرے غم کو سینے سے

Marfat.com

صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم

رخشندہ تیرے حُسن سے رُخسارِ یقیں ہے
تابندہ تیرے عشق سے ایماں کی جبیں ہے

ہر گام تیرا ہم قدم، گردشِ دوراں
ہر جادہ ترا رہ گزرِ خُلدِ بریں ہے

جس میں ہو ترا ذکر، وہی بزم ہے رنگیں
جس میں ہو ترا نام، وہی بات حسیں ہے

چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

جُھکتا ہے تکبّر تری دہلیز پہ آ کر
ہر شاہ تری راہ میں اک خاک نشیں ہے

چمکا ہے تری ذات سے انساں کا مقدّر
تو خاتمِ دوراں کا درخشندہ نگیں ہے

آیا ہے ترا اسمِ مُبارک مرے لب پر
گرچہ یہ زباں اس کی سزاوار نہیں ہے

Marfat.com

حفیظؔ ہوشیارپوری

ظہورِ نورِ ازل کو نیا بہانہ ملا
حرم کی تیرہ شبی کو چراغِ خانہ ملا

تری نظر سے ملی روشنی نگاہوں کو
دلوں کو سوزِ تب و تابِ جاودانہ ملا

خدا کے بعد جلال و جمال کا مظہر
اگر ملا بھی تو کوئی ترے سوا نہ ملا

وہ اوجِ ہمّتِ عالی، وہ شانِ فقرِ غیور
کہ سرکشوں سے بانداز خُسروانہ ملا

وہ دشمنوں سے مدارا، وہ دوستوں پہ کرم
بقدرِ ظرف ترے در سے کسی کو کیا نہ ملا

زمین سے تا بفلک جس کو جرأتِ پرواز
وہ میرِ قافلہ وہ رہبرِ یگانہ ملا

بشر پہ جس کی نظر ہو، بشر کو تیرے سوا
کوئی بھی محرمِ اسرارِ کبریا نہ ملا

خیالِ اہلِ جہاں تھا کہ انتہائے خودی
حریمِ قُدس کو تجھ سا گریز پا نہ ملا

نیاز اُس کا، جبین اُس کی، اعتبار اُس کا
وہ خوش نصیب جسے تیرا آستانہ ملا

درِ حضور سے کیا کچھ ملا نہ مجھ کو حفیظؔ
نوائے شوق ملی، جذبِ عاشقانہ ملا

Marfat.com

بہزاد لکھنوی

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے، قلبِ حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا، جاں وہیں رہ گئی، خم اُسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر، وہ سکونِ دل و جان و روح و نظر
یہ اُنہیں کا کرم ہے اُنہیں کی عطا۔ ایک کیفیتِ دِل نشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام۔ اللہ اللہ وہاں کا سُجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیفِ دوام۔ وہ صلوٰۃ سُکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذّت ملی، جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر، وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

پڑھ کے نصرٌ مّن اللہ فتحٌ قریب، جب ہوئے ہم رواں سُوئے کُوئے حبیبؐ
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں، بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

زندگانی وہیں کاش ہوتی بسر، کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پُوری ہوئی ہر تمنّا مگر یہ تمنّائے قلبِ حزیں رہ گئی

Marfat.com

احسانؔ دانش

حُسنِ فطرت کو ہجومِ عاشقاں درکار تھا
عاشقوں کو بہرِ سجدہ آستاں درکار تھا

زندگی تھی چلچلاتی دھوپ میں زار و زبوں
رہروؤں کو سایۂ ابرِ رواں درکار تھا

بحر کو موتی ملے، تاروں کو تنویریں ملیں
اس سخاوت کو شہِ ہر دو جہاں درکار تھا

اس بساطِ خاک کی نشوونما کے واسطے
اک حکیمِ آب و گِل اک چہرہ خواں درکار تھا

کفر کے نرغے میں گھبرائی ہوئی مخلوق کو
ذاتِ برحق کا یقینِ بے گماں درکار تھا

اے زہے تقدیر، یہ نکلا محمدؐ کا مقام
کوئی، انسان و خدا کے درمیاں درکار تھا

خالقِ ارض و سما کی مصلحت جو ہو سو ہو
اس جہاں کو ناقدِ دانشوراں درکار تھا

خامیٔ مخلوق سے خالق پہ اک آتی تھی بات
عاصیوں کو اک شفیع عاصیاں درکار تھا

قافلے کو منزلِ انسانیت کے واسطے
نسلِ انساں سے امیرِ کارواں درکار تھا

Marfat.com

بے صدا و صوت تھی دولت سرائے آب و گل
اس فضا میں صرف آئینِ اذاں درکار تھا
چاہیئے تھا آدمی کی رہبری کو آدمی
مُرسلوں کو سربراہِ مرسلاں درکار تھا
زندگی پر کیسے کھُل جاتے رموزِ زندگی
قولِ حق کو اُن کا اندازِ بیاں درکار تھا
منجمد تھی کب سے صحرائے عرب میں تیرگی
حق نے پیغمبر وہیں بھیجا جہاں درکار تھا
نُور اُن کا عرش پر میلاد ان کا خاک پر
آسمانوں سے زمیں کو ارمغاں درکار تھا
یا مُحمّدؐ تو نے رکھ لی مسلکِ آدم کی لاج
جس کو دانائے دو حرف کن فکاں درکار تھا
اُن سے ملتے ہی نظر کافر مسلماں ہو گئے
اس کے معنی ہیں حرم کو پاسباں درکار تھا
دُھوپ میں ڈھوئے تھے پتّھر اس لئے سرکار نے
حشر کے دن رحمتوں کا سائباں درکار تھا
رحمۃٌ لّلعالمینی سے جلے دل کے چراغ
اِنس و جاں کو خیر خواہِ اِنس و جاں درکار تھا
ہاں مرے سجدوں میں ہے دانش اُسی در کی تڑپ
میری پیشانی کو ان کا آستاں درکار تھا!

Marfat.com

بابا ذہین شاہ تاجی

تعبیرِ شبِ غیب شبستانِ محمدؐ

"والفجر" طلوعِ رخِ تابانِ محمدؐ

ہے کوئی جو دیکھے رخِ تابانِ محمدؐ

ہر دم نگہِ حق ہے نگہبانِ محمدؐ

یہ مشک فشاں، پیکرِ جاں خلد بداماں

اللہ رے گلہائے گلستانِ محمدؐ

ہر آن نئی شان میں اللہ نمایاں

ہر شان ہے اللہ کی شایانِ محمدؐ

یہ وسعتِ کونین مری طرح ذہینؔ آج

حاضر ہے تہِ گوشۂ دامانِ محمدؐ

Marfat.com

آغا عبدالکریم شورش کاشمیری

قلم سے پھول کِھلیں، نطقِ دُرفشاں ٹھہرے
وہاں چلا ہوں جہاں گردشِ زماں ٹھہرے

وہ آستاں کہ ارادت سے مہر و ماہ جھکیں
وہ خاکِ پاک کہ ہر ذرّہ کہکشاں ٹھہرے

ہوائے کوچۂ محبوب، شکریہ تیرا
ترے کرم سے بیاباں بھی گلستاں ٹھہرے

یہ فکر دائرے بنتی رہی خیالوں میں
کوئی تو بات بہ عنوانِ ارمغاں ٹھہرے

تمام عمر مدینہ میں سونے والے کو
کہاں کہاں سے پکارا کہاں کہاں ٹھہرے

کبھی نظیریؔ و فیضیؔ کی خوشہ چینی کی
کبھی نظامی و خسروؔ کے ہمزباں ٹھہرے

کبھی عراقی و عطّار سے نوا مانگی
کبھی ظہوری و قدسی کے رازداں ٹھہرے

نظر جمی کبھی حسّان کے قصیدوں پر
کبھی قبیلۂ عشّاق کا نشاں ٹھہرے

نوائے مہر علی شہ کو دوش پہ رکھ کر
دیارِ گنج شکر میں بھی میہماں ٹھہرے

جنوں کا درس لیا، بوعلی قلندر سے
غزل سرائیِ حافظ کے ترجماں ٹھہرے

دیارِ شعر میں سعدیؔ کی ہمنوائی کی
نہ ماورا‌ی کہیں پہنچے نہ درمیاں ٹھہرے

ادب میں مُرشدِ رومی سے اکتساب کیا
وہ اس گروہ میں سرخیلِ عاشقاں ٹھہرے

غرض کہ اس درِ مشکل کُشا تک آ پہنچے
وہ ایک در کہ جہاں دَورِ آسماں ٹھہرے

بہ بارگاہِ رسالت یہ ارمغانِ فقیر
بڑا کرم ہو جو مقبول و کامراں ٹھہرے

سلام ان پہ کہ جن کا نہیں مثیل کوئی
سلام ان پہ کہ جو ہادیٔ زماں ٹھہرے

سلام ان پہ جو ہم بے کسوں کی منزل ہیں
سلام ان پہ کہ جو میرِ کارواں ٹھہرے

غرض کہ ان پہ دُرود و سلام کی بارش
جو ہر زمیں کے لئے ابرِ دُرفشاں ٹھہرے

Marfat.com

ماہرالقادری

رسولِ مجتبیٰ کہیئے ، محمدؐ مصطفیٰ کہیئے
خدا کے بعد بس وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیئے

شریعت کا ہے یہ اِصرار ختم الانبیاء کہیئے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِؐ خدا کہیئے

جب اُن کا ذکر ہو دُنیا سراپا گوش ہو جائے
جب اُن کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہیئے

مرے سرکار کے نقشِ قدم شمع ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستا کہیئے

محمدؐ کی نبوت دائرہ ہے نُورِ وحدت کا
اسی کو ابتدا کہیئے ، اسی کو انتہا کہیئے

غبارِ راہِ طیبہ سُرمۂ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیئے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رُکتے
مری آنکھوں کو ماہرؔ! چشمۂ آبِ بقا کہیئے

Marfat.com

حمید صدیقی لکھنوی

پھر اہلِ حرم سے ملاقات ہوتی
پھر اشکوں سے کچھ شرحِ جذبات ہوتی

دمِ دید پھر جلوۂ نو بہ نو سے
مرے چشم و دل کی مدارات ہوتی

مدینے کی پُرنور دلکش فضا میں
نظر محوِ دیدِ مقامات ہوتی

اُدھر جلوہ گر قبۂ نور ہوتا
دل افروز اُدھر چاندنی رات ہوتی

مدینہ کے احباب ہمراہ ہوتے
شبِ ماہ میں سیرِ باغات ہوتی

نظر مست صہبائے دیدار رہتی
زباں وقف حرف و حکایات ہوتی

خبر کچھ نہ رہتی زمین و زماں کی
وہ محویتِ خاص دن رات ہوتی

پہنچ جائیں پائینِ اقدس کی جانب
یہی آرزو اکثر اوقات ہوتی

تصوّر میں وہ مصحفِ پاک ہوتا
نگاہوں میں تنویرِ آیات ہوتی

دُعاؤں میں جامی کے اشعار پڑھتے
نظامی کی لب پر مناجات ہوتی

ادھر چشمِ پُرنم سے آنسو ٹپکتے
اُدھر رحمتِ حق کی برسات ہوتی

ادب مانعِ عرضِ اظہار ہوتا
نظر ترجمانِ خیالات ہوتی

فرشتے جسے سُن کے آمین کہتے
اک ایسی دُعا بعض اوقات ہوتی

لبِ شوق سے گو نہ اظہار ہوتا
مگر دل کو محسوس ہر بات ہوتی

بہت دن غمِ ہجر طیبہ میں گزرے
بس اب کچھ تلافیٔ مافات ہوتی

اَمِتنی بھٰذاالبلد یا الٰھی
دعا یہ حمید اپنی دن رات ہوتی

Marfat.com

رئیس امروہوی

کِس کا جمال ناز ہے جلوہ نما یہ سُو بہ سُو
گوشہ بگوشہ، در بدر، قریہ بہ قریہ، کُو بہ کُو

اشک فشاں ہے کس لئے دیدۂ منتظر مرا
دجلہ بہ دجلہ، یم بہ یم، چشمہ بہ چشمہ، جُو بہ جُو

مری نگاہِ شوق میں حُسنِ ازل ہے بے حجاب
غُنچہ بہ غُنچہ، گل بہ گل، لالہ بہ لالہ، بُو بہ بُو

جلوۂ عارضِ نبیؐ، رشکِ جمالِ یوسفی
سینہ بہ سینہ، سر بہ سر، چہرہ بہ چہرہ، ہُو بہ ہُو

زلف دراز مصطفٰےؐ، گیسوئے لیل حق نما
طرّہ بہ طرّہ، خم بہ خم، حلقہ بہ حلقہ، مُو بہ مُو

یہ میرا اضطراب شوق، رشک جنون قیس ہے
جذبہ بہ جذبہ، دل بہ دل، شیوہ بہ شیوہ، خُو بہ خُو

تیرا تصوّر جمال میرا شریک حال ہے
نالہ بہ نالہ، غم بہ غم، نعرہ بہ نعرہ، ہُو بہ ہُو

کاش ہو ان کا سامنا عین حریمِ ناز میں
چہرہ بہ چہرہ، رخ بہ رخ، دیدہ بہ دیدہ، دُو بہ دُو

عالمِ شوق میں رئیسؔ کس کی مجھے تلاش ہے
خطّہ بہ خطّہ، رہ بہ رہ، جادہ بہ جادہ، سُو بہ سُو

Marfat.com

راغبؔ مراد آبادی

عشق ہے سرورِ کونینؐ کا دولت میری
لِلّٰہِ الحمد کہ بیدار ہے قسمت میری

ہو گیا ہوں میں اسیرِ خمِ گیسوئے رسولؐ
اب نہیں دولتِ کونین بھی قیمت میری

ذرّے ذرے سے مدینہ کے محبّت ہے مجھے
آشکارا ہے اہلِ وفا پر ہے عقیدت میری

حشر میں سر پہ رہے سایۂ دامانِ رسولؐ
میں نثارِ شہ ذی جاہ یہ قسمت میری

میں تو جنّت کا سزاوار نہیں ہوں سرکارؐ
حشر میں آپ ہی فرمائیں شفاعت میری

مجھ پہ بھی ایک نظر سیّد مکّی مدنی
شکوۂ گردشِ دوراں نہیں عادت میری

آستانِ شہِ لولاکؐ ہو فردوس نظر
ہے یہی میری تمنّا یہی نیّت میری

نعت گوئی کی حدیں مجھ کو ہیں راغبؔ معلوم
کہ نگاہوں میں ہیں احکامِ شریعت میری

Marfat.com

آنور صابری

مچلنے لگے میری پلکوں پہ آنسو مجھے جب شہنشاہِ دیںؐ یاد آئے
ستاروں کو قصے دلِ مبتلا کے نگاہوں کی خاموشیوں نے سُنائے

کروں میں جہاں جا کے ذکرِ محمدؐ، مزہ جب ہے اے جذبۂ والہانہ
مرے سازِ احساس پر روحِ جامیؒ، کوئی اپنی تازہ غزل گنگنائے

وہ معراج کی شب پئے خیر مقدم تھا افلاک پر شادمانی کا عالم
بہشتِ بریں میں صفِ انبیاءؑ نے درودوں، سلاموں کے تحفے سجائے

وفا کا یہی مقصدِ زندگی ہے، یہی اولیں شرطِ عشقِ نبیؐ ہے
کبھی شدّتِ اضطرابِ الم سے، نمی چشمِ حسرت میں آنے نہ پائے

نہ گھبراؤ اے عاشقانِ رسالت، دمِ گرمیٔ آفتابِ قیامت
قبائے شفاعت کے ہوں گے میسّر سروں پر سرِ حشر پُرکیف سائے

جدھر اُٹھ گئے پائے سرکارِؐ والا، کلیجے سے ظلمت کے اُبھرا اُجالا
جوارِ نقوشِ قدم تک جو پہنچے وہ ذرّے مثالِ سحر جگمگائے

مدینہ کی جانب تمنّا ہے آنور! چلوں اس ادا سے باندازِ مستی
صحابہؓ کے دورِ محبّت کا خاکہ مرا رہبر آرزو بنتا جائے

Marfat.com

محشر بدایونی

ہم کو کیا خوف باطل کے میدان میں
سیفِ حق ہاتھ میں روح قرآن میں
اُسوۂ مصطفیٰؐ کا چراغ آج بھی
جل رہا ہے ہواؤں کے طوفان میں

شہرِ بطحا سے دور ایسی ہے زندگی
جیسے تنہا مسافر بیابان میں
ہم نبیؐ کی محبت سے باہر کہاں
یہ محبت تو شامل ہے ایمان میں

ہے یہ عمرِ تصوّر بھی اُن کا کرم
ہر نفس ایک اضافہ ہے احسان میں
پھر وہ صدق و یقیں دے الٰہی ہمیں
تھا جو صدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ میں

جذبۂ بوذریؓ، سطوتِ حیدریؓ
پھر سے پیدا ہو ایک اک مسلمان میں
بارشیں اور رحمت کی یہ بارشیں
اب شمارِ گنہ بھی نہیں دھیان میں

دیکھ محشر وہ چشمِ خطا پوش اٹھی
دفعتاً کیسی جُنبش ہے میزان میں

Marfat.com

رعنا اکبرآبادی

گلِ معنی کِھلا جب رحمۃٌ لّلعالمیں آئے
مشیّت تھی کہ آخریں بہارِ اوّلیں آئے

زمیں کے فرش پر عرشِ الٰہی کے مکیں آئے
بساطِ فقر لے کر مالکِ دُنیا و دیں آئے

بڑھایا اور بھی سوزِ محبّت شانِ ہجرت نے
جہاں روشن ہوئی یہ شمع پروانے وہیں آئے

تصدّق ان کی تنہائی پہ ہنگامہ دوعالم کا
حرا کے غار کی قسمت کھلی عزلت گزیں آئے

تڑپ کر رہ گیا ایک ایک ذرّہ بزمِ ہستی کا
تجلّی تھی کچھ ایسی ہر نظر تیجھی یہیں آئے

زمیں پر لے کے اوجِ عرش سے تحفے محبت کے
خدا واقف ہے کتنی مرتبہ رُوح الاَمیں آئے

رسول اللہ کا عرفاں ہے، عرفانِ خُدا رعنا
اگر ایماں نہ ہو ان پر خُدا کا کیا یقیں آئے

Marfat.com

اِقبالؔ عظیم

کعبے سے اُٹھیں جھوم کے رحمت کی گھٹائیں
مقبول ہوئیں تشنہ نصیبوں کی دُعائیں

والنجم کے پرتو سے چراغاں ہے فلک پر
والشمس کے جلووں سے منور ہیں فضائیں

لولاک کے نغموں سے فضا گونج رہی ہے
واللّیل کی خوشبو سے معطّر ہیں ہوائیں

اک مہرِ جہاں تاب ابھرتا ہے حرم سے
اب جھوٹے خدا اپنے چراغوں کو بُجھائیں

آتی ہے شہنشاہِ شفاعت کی سواری
شاداں ہیں خطا کار تو نازاں ہیں خطائیں

اُس در کے غلاموں کی ہے اُفتاد فقیری
راس آتی ہیں اُن کو نہ عبائیں نہ قبائیں

ہم حلقہ بگوشانِ درِ مصطفویؐ ہیں
ہم اور کسی در پہ جبیں کیسے جھکائیں

میں عازمِ طیبہ ہوں مجھے کوئی نہ روکے
کہہ دو کہ حوادث مرے رستے میں نہ آئیں

میں کیا کروں مجبور ہوں بے تابیٔ دل سے
میں گرمِ سفر ہوں وہ بلائیں نہ بلائیں

وہ بھی نہ سنیں گے تو بھلا کون سنے گا
افسانۂ غم اور کسے جا کے سُنائیں

بس خاکِ کفِ پائے محمدؐ کی طلب ہے
اقبالؔ کا مقصود دوائیں نہ دُعائیں

Marfat.com

اعجازِ رحمانی

ہر طرف تیرگی تھی نہ تھی روشنی
آپؐ آئے تو سب کو ملی روشنی

بزمِ عالم سے رخصت ہوئی ظلمتیں
جب حرا سے ہویدا ہوئی روشنی

چاند سورج کا انساں پرستار تھا
آپؐ سے قبل اندھیر تھی روشنی

سوئے عرشِ علیٰ مصطفیٰؐ کا سفر
روشنی کی طلب گار تھی روشنی

ہے وہ خورشید اخلاقِ خیر البشرؐ
جس سے پاتا ہے ہر آدمی روشنی

خلقتِ اوّلیں خاتم المرسلینؐ
آپؐ پہلی کرن آخری روشنی

آپؐ کے نقشِ پا سے ضیا بار ہیں
دھوپ، سورج، قمر، چاندنی روشنی

ایک اُمّی لقب کا یہ اعجاز ہے
آدمی کو ملی عِلم کی روشنی

Marfat.com

حفیظ تائبؔ

بادِ رحمت سنک سنک جائے　　وادیٔ جاں مہک مہک جائے
نطقِ حضرتؐ کی بات جب چھیڑوں　　غنچۂ فن چٹک چٹک جائے
بدرِ طیبہ کا جب خیال آئے　　شبِ ہجراں چمک چمک جائے
جب سمائے نظر میں وہ پیکر　　ذہن میرا دمک دمک جائے
شبِ رُخ شاہؐ روشنی بخشے　　دستِ شفقت تھپک تھپک جائے
فیضِ چشمِ حضورؐ کیا کہنا　　ساغرِ دل چھلک چھلک جائے
نامِ پاک اُن کا ہو لبوں سے ادا　　شہدِ گویا ٹپک ٹپک جائے
ارضِ دل سے اُٹھے جو موجِ درود　　گونج اُس کی فلک فلک جائے
اُن کا ابرِ کرم نہ گر برسے　　آتشِ غم بھڑک بھڑک جائے
رہ نما گر نہ ہو وہ سیرتِ پاک　　ہر مسافر بھٹک بھٹک جائے
چشمِ احمدؐ اگر نہ ہو نگراں　　نسلِ آدمؑ بہک بہک جائے
اُن کے آگے ہر ایک شاہ و گدا　　شاخِ آسا لچک لچک جائے
کن خیالوں میں کس کے خوابوں میں　　آنکھ میری جھپک جھپک جائے
کون وہ شخص ہے کہ جس کے لئے　　دلِ فطرت دھڑک دھڑک جائے

افقِ زندگی پہ اے تائبؔ
نور کس کا جھلک جھلک جائے

Marfat.com

قیصرؔ وارثی

پیامِ عجز پئے تاجدار لیتا جا
یہ چند اشک بھی ابرِ بہار لیتا جا

غبارِ راہِ مدینہ ہوں میں خدا کے لئے
صبا کے دوش پہ ابرِ بہار لیتا جا

ہزار طور کے جلوے ہیں راہِ طیبہ میں
نثار کرنے کو ہوش و قرار لیتا جا

درِ کریم پہ اب تجھ کو سر جھکانا ہے
جبینِ شوق میں سجدے ہزار لیتا جا

نثار کرنے کو ہر خارِ دشتِ طیبہ پر
تو کر کے دامنِ دل تار تار لیتا جا

قسم خدا کی ارے عازمِ دیارِ نبیؐ
مرا سلام عقیدت شعار لیتا جا

لگا کے شمعِ جمالِ نبیؐ سے لَو قیصرؔ
تو اپنی زیست کو پروانہ وار لیتا جا

Marfat.com

شاعرؔ لکھنوی

کوئی کیا بتائے کہ چیز کیا یہ گداز عشقِ رسولؐ ہے
جو نہاں ہو دل میں تو آگ ہے، جو نظر میں آئے تو پھول ہے

جسے اس نظر سے ہیں نسبتیں وہی دل ہے عشق میں کام کا
جو نہ تابِ عکس کبھی لا سکا تو وہ آئینہ ہی فضول ہے

تری جستجو میں جو آئے تو مجھے موت بھی ہے عزیز تر
تری آرزو میں ملے اگر مجھے زندگی بھی قبول ہے

درِ مصطفیٰؐ کی تلاش تھی میں پہنچ گیا ہوں خیال میں
نہ تھکن کا چہرے پہ ہے اثر، نہ سفر کی پاؤں پہ دھول ہے

کوئی اہلِ دل ہی بتائے گا کہ شعور کیا ہے اصول کیا
تری جستجو ہی شعور ہے، تری آرزو ہی اصول ہے

ذرا سوچ واعظِ خوش بیاں میں کہاں ہوں عشق میں تو کہاں
تری راہ عالمِ خلد ہے، مری راہ کوئے رسولؐ ہے

یہی شاعرؔ اپنی ہے آرزو، وہ دیار ہو میرے روبرو
کہ جہاں عطا کی ہیں بارشیں کہ جہاں کرم کا نزول ہے

Marfat.com

احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے، یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا

تہ بہ تہ تیرگیاں ذہن پہ جب ٹوٹتی ہیں
نور ہو جاتا ہے کچھ اَور ہویدا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے مری روح میں مینا تیرا

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دست گیری مری تنہائی کی، تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں، جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا

تو بشر بھی ہے، مگر فخرِ بشر بھی تو ہے
مجھ کو تو یاد ہے بس اتنا سراپا تیرا

میں تجھے عالمِ اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا

Marfat.com

خالد محمود

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقاؐ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

تجلّیوں کے کفیل تم ہو مُرادِ قلبِ خلیلؑ تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

تمہیں ہو رُوحِ رواںِ ہستی سکوں نظر کا دلوں کی مستی
ہے دو جہاں کی بہار تم سے تمہیں سے پھولوں میں تازگی ہے

شعور و فکر و نظر کے دعوے حدِ تعیّن سے بڑھ نہ پائے
نہ چھُو سکے اُن بلندیوں کو جہاں مقامِ محمدؐی ہے

نظر نظر رحمتِ سراپا ادا ادا غیرتِ مسیحا
ضمیر مُردہ بھی جی اُٹھے ہیں جدھر تمہاری نظر اُٹھی ہے

عمل کی میرے اَساس کیا ہے بجُز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت مرا تو اِک آسرا یہی ہے

Marfat.com

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اِس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے

اِنہی کے در سے خدا مِلا ہے اِنہیں سے اُس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خُدا نما ہے جمالِ حُسنِ حضورؐ ہی ہے

بشیر کہیئے نذیر کہیئے اِنہیں سِراجِ مُنیر کہیئے
جو سر بسر ہے کلامِ ربّی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

ثنائے محبوبِ حق کے قرباں سرورِ جاں کا یہی ہے عُنواں
ہر ایک مستی فنا بداماں یہ کیف ہی کیفِ سرمدی ہے

ہم اپنے اعمال جانتے ہیں ہم اپنی نِسبت سے کچھ نہیں ہیں
تمہارے در کی عظیم نِسبت متاعِ عظمت بنی ہوئی ہے

یہی ہے خالدؔ اساسِ رحمت یہی ہے خالدؔ بنائے عظمت
نبیؐ کا عِرفان زندگی ہے نبی کا عِرفان بندگی ہے

Marfat.com

اقبالؔ صفی پوری

خدا نہیں ہیں مگر مظہرِ خدا ہیں رسولؐ
بلندیٔ بشریت کی انتہا ہیں رسولؐ

دو عالم آپ کے پرتو سے جگمگا اُٹھے
صفات و ذاتِ الٰہی کا آئینہ ہیں رسولؐ

ہزار شورشِ طوفاں بڑھے ہمیں کیا غم
کہ جب خدا ہے نگہباں، ناخدا ہیں رسولؐ

تمام رحمت و بخشش، تمام لطف و کرم
متاعِ قلبِ گدایانِ بے نوا ہیں رسولؐ

اس ایک نسبتِ محکم پہ دو جہاں صدقے
دلوں کی آس، نگاہوں کا آسرا ہیں رسولؐ

شکستہ ہمت و گمراہ قافلوں کے لئے
چراغِ راہِ ہدایت ہیں، رہنما ہیں رسولؐ

جو حُسنِ خُلق میں ہیں موجِ کوثر و تسنیم
تو گفتگو میں مزاجِ گُل و صبا ہیں رسولؐ

ہزار بارِ گُنہ سر پہ ہے تو کیا اقبالؔ
یہ آسرا کوئی کم ہے کہ آسرا ہیں رسولؐ

Marfat.com

محسنؔ احسان

جس کو سورج نے بھی دیکھا تو بہت شرمایا
افقِ مشرقِ آدم پہ وہ خورشید آیا
اُس نے اُس وقت زمانے پہ کرم فرمایا
جب جہاں دھوپ میں چیخ اٹھا تھا سایا، سایا
فرش پر بیٹھ کے بھی عرش کو جو چھُو آیا
اس نے کونین کی رگ رگ میں لہو دوڑایا
اس نے دنیا کو وہ میزانِ عدالت بخشی
جس سے انصاف کا مفہوم سمجھ میں آیا
ہر دکھی دل پہ رکھا اس نے محبت بھرا ہاتھ
اس نے ہر فرد کی قسمت کی پلٹ دی کایا
صفحۂ دہر پہ وہ حرفِ محبت لکھا
جو مری عمرِ دو روزہ کا بنا سرمایا
اس نے انساں کی خدائی کے بتوں کو توڑا
سنگ و دشنام بھی کھا کر نہ اُسے طیش آیا
میری جھولی میں ندامت کے سوا کچھ بھی نہیں
فخر سے پھر بھی حضورِ شہِ یثرب آیا
مشکلیں میرے وطن پر جو ہیں آساں ہوں گی
میرے آقا نے ذرا سا جو کرم فرمایا
اس گنہگار پہ بھی ایک نظر سرورِ دیں
محسنؔ آج اپنی خطاؤں پہ بہت شرمایا

Marfat.com

کوثرالقادری

جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تُو بھی وہیں پر جا جس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اِک تیری تقدیر بنانا اُن کے لئے کچھ بات نہیں

جو منکر ہیں اُنؐ کی عطا کے وہ یہ بات بتائیں تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اُس در کی خیرات نہیں

عشقِ شہہِ لولاک سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نامِ محمدؐ کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

غور تو کر سرکارؐ کی تجھ پر کتنی خاص عنایت ہے
کوثر تُو ہے اُن کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

Marfat.com

ڈاکٹر ابوالخیر کشفی

تُو حرفِ دعا ہے مِرے مولا، مِرے آقاؐ
رحمت کی نوا ہے مِرے مولا، مِرے آقاؐ

گردابِ بلا میں ہے ترا نام سفینہ
تو موج کشا ہے مِرے مولا، مِرے آقاؐ

اِس حدِّ مکانی سے گزر کر ترا نغمہ
میں نے بھی سنا ہے، مِرے مولا، مِرے آقاؐ

بکھرے ہوئے لمحوں میں سلامت ہیں دل و جاں
یہ تیری عطا ہے، مِرے مولا، مِرے آقاؐ

جو لمحہ تری یاد سے آباد ہوا ہے
اِک کُنجِ حرا ہے، مِرے مولا، مِرے آقاؐ

تسکینِ دل و جاں کی ہر اِک صورتِ مطلوب
طیبہ کی ہوا ہے، مِرے مولا، مِرے آقاؐ

وہ گنبدِ خضریٰ کے قریں طائرِ تنہا
کشفیؔ کی نوا ہے، مِرے مولا مِرے آقاؐ

Marfat.com

قمرالدین انجم

جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا یا رسُولؐ اللہ
یہی اَرماں ہے جینے کا سہارا یا رسُولؐ اللہ
میں قرباں اِس اَدائے دستگیری کے دِل وجاں سے
مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یا رسُولؐ اللہ
ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مِرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسُولؐ اللہ
اگر کوئی تمنّا ہے تو بس اِتنی تمنّا ہے
میں کہلاؤں دو عالم میں تمہارا یا رسُولؐ اللہ
غلامِ احمدِ مختار یُوں پہچانے جائیں گے
کہ محشر میں بھی ہو گا ان کا نعرہ یا رسُولؐ اللہ
ترا در ہو، مِرا سر ہو، سکونِ دل میسّر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسُولؐ اللہ

Marfat.com

اُردو نعت گو شاعرات

خورشید آرا بیگم صدیق علی خاں

وہ صبحِ مدینہ وہ شامِ مدینہ۔ معطر معطر ہوائے مدینہ
سنہری سنہری حجابوں میں رحمت۔ مقدس مقدس فضائے مدینہ
وہ روضہ کی جالی وہ احساسِ عظمت۔ وہ بیتابیٔ دل طبیعت پہ قدّت
لرزتے ہوئے لب وہ اشکِ ندامت۔ سکوں بخش آہ و بکائے مدینہ
در و بامِ اقدس پہ نظروں کے سجدے۔ زباں پر وہ صلِ علیٰ کے ترانے
درودِ مدینہ۔ سلامِ مدینہ لب و قلب مدحت سرائے مدینہ
شبِ قدر کی برکتیں رات لائی۔ سعادت حضوری کی سجدوں نے پائی
عجب بیخودی ہے۔ عجب کیف و لذّت۔ یہ وارفتگی ہے عطائے مدینہ
وہ دالان جو ہے اہلِ صُفہ کا مسکن۔ جو مزدور و محنت کشوں کا تھا مامن
تھے دل جن کے عشقِ پیمبرؐ سے روشن۔ نثارِ رشہِ خوش لقائے مدینہ
وہ تسبیح و تہلیل و تمجید داور۔ ملائک کو بھی رشک آتا ہے جن پر
محبت کی تنویر سے دل منوّر۔ فروزاں فروزاں۔ ضیائے مدینہ
شب و روز یادوں کو دیتے ہیں دستک۔ دل و گوش جن سے ہیں مسحور اب تک
یہی دل کی دھڑکن یہی آرزوئیں۔ نمازوں میں شام و سحر یہ دعائیں
کہ پھر آپ کے در پہ سر کو جھکائیں۔ ہو خورشید کی جاں فدائے مدینہ

Marfat.com

ممتاز جہاں گنگوہی

کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی موہے پی کے دوارے بٹھا دیتی
میں تو راہِ مدینہ بھی دیکھی نہیں موری بیّاں پکڑ کے بتا دیتی
مورے من میں ہے اب تو جوگنیاں بنوں اور مل کے بھبوت مدینے چلوں
سکھی ہند کی نگری میں کاہے رہوں نہیں پیت تو چین ذرا دیتی
پیاسات سمندر پار بسو مورے پگ میں نہ چلنے کا زور رہا
نہیں جاتی مدینہ بھی کوئی ہوا، موہے مُلک عرب میں اُڑا دیتی
میں تو سونی سجریا پہ تڑپت ہوں پیا دیس عرب میں براجت ہے
کبھی دیتے جو سپنے میں درس دکھا وہیں چرنوں میں سیس نوا دیتی
وا کے دوارے پہ جاتی ہیں سکھیاں سبھی موری ارج کسی نے نہ اتنی کہی
کبھی اپنی جوگنیا کو لیتے بلا وہ بھی روجے پہ جان گنوا دیتی
توری پیت کی دُکھیا تو میں ہی نہیں پڑا روتا ہے ہجر میں وہ بھی نبیؐ
مجھے در پہ بُلاتے جو شاہِ عرب مُمتاج کا دکھڑا سُنا دیتی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
یَا رَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

Marfat.com

آدا جعفری بدایونی

یہ حسنِ نوازش، یہ اوجِ سعادت
یہ دل اور مجالِ سلامِ عقیدت

یہ سر اور دہلیزِ سرکارِ عالم
یہ جاں اور جمالِ حریمِ محبت

یہی آستاں، آستانِ تمنّا
یہی رہگذر ہے خیابانِ جنّت

اِدھر چشمِ پُرآب آئینہ ساماں
اُدھر ناز فرما ہے طغیانِ رحمت

تری یاد دل کو متاعِ گرامی
ترا نام لب پر کمالِ عبادت

جمالِ سراپا حیاتِ دل و جاں
شمیمِ تکلّم بیاضِ طریقت

بہ حرمت بشیر و بہ قامت بہاراں
بہ تشریفِ انساں نویدِ امامت

دریدہ قبا و شہنشاہ دوراں
نسیمِ تلطّف، صباحِ حقیقت

چراغاں چراغاں نقوشِ کفِ پا
یہی ماہ تاباں یہی مہرِ طلعت

یہی حرفِ اوّل یہی حرفِ آخر
بہ تعبیرِ قرآں زبانِ صداقت

دلوں کو ہے کافی شہِ دین و دنیا
تری اک نگاہِ کرم کی معیّت

شہِ دین و دنیا نگاہِ ترحّم
نگاہِ ترحم! سپہرِ نبوّت

یہ نازِ نوازش، یہ شانِ عنایت
عطا ہو پھر اذنِ سلامِ عقیدت

Marfat.com

روحی علی اصغر

کچھ ابتدا ہی نہیں انتہا بھی نازاں ہے
بنا کے نقشِ رسالت خُدا بھی نازاں ہے

وہ آیا سب کے لئے رحمتِ خدا بن کر
تمام عالمِ ہستی کا رہنما بن کر

مٹانے کفر کو توحید کا پیام آیا
جہانِ نو کے لئے اک نیا نظام آیا

رسولِ حق سے نئے دور کا ہوا آغاز
نوائے وقت بنی انقلاب کی آواز

مچی ہے دھوم کہ حق کا امین آیا ہے
وہ اپنے ساتھ خُدا کی کتاب لایا ہے

عطا ہوا تھا محمدؐ کو علمِ قرآنی
عمل سے ہوگئی معراج فکرِ انسانی

جو مشتِ خاک تھا وہ بن گیا امینِ حیات
بلند ہوگئی افلاک سے زمینِ حیات

خودی کا آئینہ جب نقشِ کائنات بنا
کمالِ ذات سے وہ مظہرِ صفات بنا

یہ نازشِ بنی آدم ہیں نازِ آدم بھی
یہ انبیاء کے ہیں رہبر بھی اور خاتم بھی

Marfat.com

غیر مسلم اردو نعت گو شعراء

بھگت کبیر داس بنارسی

کبیر داس نے ایک عجیب و غریب قطعہ کہا تھا۔ جس میں ایک ایسا قاعدہ بیان کیا ہے جس کی رو سے دنیا کے تمام الفاظ اور جملوں سے "محمدؐ" کا عدد (۹۲) برآمد ہوگا۔ یہ قطعہ اس تاثر کا غماز ہے کہ دنیا جہاں کی کوئی چیز نام محمدؐ سے خالی نہیں ہے۔

قطعہ یہ ہے۔

عدد نکالو ہر چیز سے چوگن کر لو وائے
دو ملا کے پچگن کر لو۔ بیس کا بھاگ لگائے
باقی بچے کے نو گن کر لو۔ دو اسمیں دو اور ملائے
کہت کبیر سنو بھئی سادھو نام محمدؐ آئے

تشریح :۔ جو لفظ بھی آپ فرض کریں اسکے عدد بحساب ابجد نکال لیجیے۔ پھر اس عدد کو چار سے ضرب دیجئے۔ حاصل ضرب میں دو کا عدد ملا دیجئے۔ پھر اس حاصل جمع کو پانچ سے ضرب دیجئے۔ اور پھر اس حاصل ضرب کو بیس سے تقسیم کر دیجئے تقسیم کے بعد جو عدد باقی بچے اس کو ۹ سے ضرب دیجئے اور پھر اس حاصل ضرب میں دو کا عدد ملا دیجئے۔ بس اس وقت جو عدد حاصل ہوگا وہ ۹۲ کا عدد ہوگا جو کہ محمدؐ کا عدد ہے۔ اس طرح جس لفظ سے بھی آپ تجربہ کریں بالکل صحیح پائیں گے

Marfat.com

گرونانک جی

اٹھے پہر بھوندا پھرے کھاون سنڑے سول
دوزخ پوندا کیوں رہے جاں چت ہوئے رسول

ترجمہ:۔ وہ شخص آٹھوں پہر بھٹکتا پھرے اور اس کے سینے میں درد اُٹھتا رہے۔ وہ دوزخ میں کیوں نہ پڑے۔ جب اس کے دل میں رسول کی چاہ نہ ہو۔

م محمدؐ من توں، من کتاباں چار
من خدائے رسول نوں سچا اے دربار

ترجمہ:۔ تو حضرت محمدؐ کو مان اور چاروں کتابوں کو بھی مان تو خدا اور رسول دونوں کو مان کیونکہ خدا کا دربار سچّا ہے۔ (جنم ساکھی)

ازجناب منشی دُرگا سہائے سرورؔ جہاں آبادی

دل بیتاب کو سینے سے لگالے آجا
کہ سنبھلتا نہیں کم بخت سنبھالے آجا
پاؤں ہیں طول شب غم نے نکالے آجا
خواب میں زلف کو مکھڑے سے لگالے آجا
بے نقاب آج تو اے گیسوؤں والے آجا

نہیں خورشید کو ملتا ترے سائے کا پتہ
کہ بنا نور ازل سے ہے سراپا تیرا
اللہ اللہ ترے چاند سے مکھڑے کی ضیاؔ
کون ہے ماہ عرب کون ہے محبوب خدا
اے دو عالم کے حسینوں سے نرالے آجا

دل ہی دل میں مرے ارمان کھلے جاتے ہیں
خاکؔ پر گر کے در اشک رلے جاتے ہیں

Marfat.com

تیری رسوائی پہ کم بخت تلے جاتے ہیں ہوں سیہ کار مرے عیب کھلے جاتے ہیں

کملی والے مجھے کملی میں چھپالے آجا

کان میں کچھ جو ادھر عذر نزاکت نے کہا مرحبا بڑھ کے ادھر شاہد وحدت نے کہا

آبلائیں تری لوں جوشِ محبّت نے کہا پہنچا محبوب تو مشاطۂ قدرت نے کہا

خلوت راز میں اے ناز کے پالے آجا

سرکشن پرشاد۔ شاد

کان عرب سے لعل نکل کر سر تاج بنا سرداروں کا

نام محمدؐ اپنا رکھا سلطان بنا سرداروں کا

باندھ کے سر پر سبز عمامہ کاندھے پر رکھے کالی کملی

ساری خدائی اپنی کرلی۔ مختار بنا مختاروں کا

تیرا چرچا گھر گھر ہے جلوہ دل کے اندر ہے

ذکر ہے تیرا لب پر جاری۔ دلدار بنا دلداروں کا

بوبکر و عمر۔ عثمان و علی تھے چاروں عناصر ملّت کے

کثرت و حدت میں جیسے حال وہ تھا ان چاروں کا

کسب تجلی کرتے تھے چاروں مہر نبوّت سے

بخت رسا تھا برج شرف میں تیرے چار یاروں کا

بادۂ عرفاں ملتا ہے ساقی کے میخانے سے

شادؔ مقدر فضل سے جاگا اب میخواروں کا

Marfat.com

پنڈت کیفیؔ دہلوی۔ برجمہوہن دتاتریہ

ہو شوق نہ کیوں نعت رسولِ دوسرا کا
مضمون ہو عیاں دل میں جو لولاک لما کا

تھی بعثتِ محمود خداوند کو منظور
تھا پھل وہ بشارت کا نتیجہ نہ دُعا کا

پہنچایا ہے کس اوجِ سعادت پہ جہاں کو
پھر رتبہ ہو کم عرش سے کیوں غارِ حرا کا

معراج ہو مؤمن کو نہ کیوں اس کی زیارت
ہے خلدِ بریں روضۂ پُر نور کا خاکہ

دے علم و یقیں کو مرے رفعت شہِ عالم
نام اونچا ہے جس طرح حرا اور صفا کا

ہے حامی و ممدوح مرا شافعِ محشر
کیفیؔ مجھے اب خوف ہے کیا روزِ جزا کا

دلورام۔ کوثری

عظیم الشّان ہے شانِ محمدؐ — خُدا ہے مرتبہ دانِ محمدؐ
کتب خانے منسوخ کئے سارے — کتاب حق ہے قرآنِ محمدؐ
نبی کے واسطے سب کچھ بنا ہے — بڑی ہے قیمتی جانِ محمدؐ

Marfat.com

شریعت اور طریقت اور حقیقت — یہ تینوں ہیں کنیزانِ محمدؐ
فرشتے بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم ہیں — غلامانِ، غلامانِ محمدؐ
نبی کا نطق ہے نطق الٰہی — کلام حق ہے فرمانِ محمدؐ
خدا کا نور ہے نورِ پیمبر — خدا کی شان ہے شانِ محمدؐ
علیؓ ان میں وصیٔ مصطفٰے ہے — علیؓ ہے رنگ بستانِ محمدؐ
علیؓ و فاطمہؓ۔ شبّیر و شبّر — بنا ان سے گلستانِ محمدؐ

بتاؤں کوثری کیا شغل اپنا
میں ہوں ہر دم ثنا خوانِ محمدؐ

ہری چند۔ اختؔر

کس نے ذرّوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اسکے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا
شوکتِ مغرور کا کس شخص نے توڑا طلسم
منہدم کس نے الٰہی قصرِ کسریٰ کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِّ یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

Marfat.com

کہہ دیا لا تقنطو اخترؔ کسی نے کان میں
اور دل کو سربسر محوِ تمنّا کر دیا
آدمیت کا غرض ساماں مہیّا کر دیا
اِک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

جگن ناتھ ۔ آزادؔ

سلام اس ذاتِ اقدس پر سلام اس فخرِ دوراں پر
ہزاروں جسکے احسانات ہیں دنیائے امکاں پر
سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمین بنکر
پیامِ دوست بنکر صادق الوعد الامیں بنکر
سلام اس پر جلائی شمع عرفاں جس نے سینوں میں
کیا حق کے لئے بیتاب سجدوں کو جبینوں میں
سلام اس پر بنایا جس نے دیوانوں کو فرزانہ
مئے حکمت کا چھلکایا جہاں میں جس نے پیمانہ
بڑے چھوٹے میں جس نے اخوّت کی بِنا ڈالی
زمانے سے تمیز بندہ و آقا مِٹا ڈالی
سلام اس پر فقیری میں نہاں تھی جسکی سلطانی
رہا زیرِ قدم جس کے شکوہ و فرِ خاقانی

Marfat.com

سلام اس ذاتِ اقدس پر حیات جاودانی کا
سلام آزاد کا آزاد کی رنگین بیانی کا

رانا بھگوان داس

نبیِّ مکرّم شہنشاہِ عالی — بہ اوصاف ذاتی و شانِ کمالی
جمال دو عالم تری ذاتِ عالی — دو عالم کی رونق تری خوش جمالی
خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں — یہ سب کچھ ہے تری ستودہ خصالی
تو فیاضِ عالم ہے دانائے اعظم — مبارک ترے در کا ہر اک سوالی
نگاہِ کرم ہو نواسوں کا صدقہ — ترے در پہ آیا ہُوں بنکر سوالی
میں جلوے کا طالب ہوں اے جانِ عالم — دکھادے دکھادے وہ وہ شانِ جمالی
ترے آستانے پہ میں جان دونگا — نہ جاؤں نہ جاؤں نہ جاؤں گا خالی
تجھے واسطہ حضرتِ فاطمہؑ کا — مری لاج رکھ لے دو عالم کے والی

نہ مایوس ہونا یہ کہتا ہے بھگوان
کہ جودِ محمدؐ ہے سب سے نرالی

کنور مہندر سنگھ بیدی سحر

تکمیلِ معرفت ہے محبّتِ رسول کی — ہے بندگی خدا کی اطاعتِ رسول کی
ہے مرتبہ حضور کا بالائے فہم و عقل — معلوم ہے خدا ہی کو عزتِ رسول کی
تسکینِ دل ہے سرورِ کون و مکان کی یاد — سرمایۂ حیات ہے الفتِ رسول کی

Marfat.com

انسانیت۔ محبّت باہم۔ تمیز۔ عقل جو چیز بھی ہے سب ہے عنایت رسول کی
فرمان ربِّ پاک ہے فرمان مصطفیٰ احکام ایزدی ہیں ہدایت رسول کی

اتنی سی آرزو ہے اے ربِّ دو جہاں
دل میں رہے سحرؔ کے محبت رسول کی

رگھوپتی سہائے فراقؔ۔ گورکھپوری

انوار بے شمار معدود نہیں رحمت کی شاہراہ مسدود نہیں
معلوم ہے تم کو محمدؐ کا مقام
وہ اُمّتِ اسلام میں محدود نہیں

تلوک چند محرومؔ

مبارک پیشوا جس کی ہے شفقت دوست دشمن پر
مبارک پیش رو جس کا ہے سینہ صاف کینے سے

انہی اوصاف کی خوشبو ابھی اَطرافِ عالم میں
شمیمِ جانفزا لاتی ہے مکّہ اور مدینے سے

Marfat.com

بحضور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت علامہ اقبال

من شبے صدیق را دیدم بخواب　　گُل زخاکِ راہ او چیدم بخواب

ایک رات میں نے ابوبکر صدیقؓ کو خواب میں دیکھا اور آپ کی خاکِ راہ سے پھول چُنے

آں اَمَنَّ النَّاس برمولائے ما (۱)　　آں کلیمِ اوّلِ سینائے ما

وہ ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سب سے زیادہ حاضر رہنے والے اور آپ کی ذاتِ مبارک پر بے دریغ خرچ کرنے والے جو ہمارے طور سینا کا کلیم ہیں۔

ہمتِ او کِشتِ ملت راچو ابر　　ثانیِ اسلام و غار و بدر و قبر

آپ کی ہمت ہماری ملّت کے کھیت کے لیے ابر بہار کی مانند ہیں آپ ثانی اسلام ہیں اور آنحضرت کے غار اور قبر کے رفیق ہیں۔

گفتمش اے خاصۂ خاصانِ عشق　　عشقِ تو سرِ مطلعِ دیوانِ عشق

میں نے آپ سے عرض کیا کہ اے خاصۂ خاصانِ عشق، آپ کا عشق دیوانِ عشق کا مطلع ہے۔

پختہ از دستت اساسِ کارِ ما　　چارۂ فرما پئے آزارِ ما

آپ کے ہاتھوں سے ہماری ملّت کی بنیاد استوار ہوئی اور آپ ہماری تکالیف کے چارہ فرما ہیں۔

گفت تا کے در ہوس گردی اسیر　　آب و تاب از سورۂ اخلاص گیر

آپ نے فرمایا کہ تم کب تک ہوس کے پنجۂ زبوں میں گرفتار رہو گے۔ تم سورہ اخلاص سے آب و تاب حاصل کرو۔

(۱) اَمَنَّ النَّاسِ عَلَیَّ فِیْ صُحْبَتِہٖ وَمَالِہٖ اَبُوْبَکْرٍ رضؓ (حدیث)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری صحبت میں سب سے زیادہ وقت صرف کرنے والے اور میری رضامندی و خوشنودی میں اپنا مال بے دریغ خرچ کرنے والے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com